

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

قیمت فی شمارہ 40 روپے

# ناممکن روحانی مشکلات لا علاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

77  
لاہور  
ماہنامہ  
عبقری  
نومبر 2012ء بمطابق ذی الحجۃ الحرام 1433/1434 ہجری  
گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

سات راتوں میں جنات و تعویذات سے چھٹکارہ

خاتمہ بالخیر کی دعا سے شیطان کو پریشان کریں

سارا سال رزق میں خیر و برکت کا آزمایا وظیفہ

کئی سال پرانی بواسیر پندرہ روپے میں ٹھیک

کینسر، بواسیر، دائمی نزلہ کیلئے گارنٹی شدہ علاج

مرد و عورت کی خوشگوار ازدواجی زندگی کا راز

امام شافعیؒ کی بخشش کس درود شریف سے

گھٹنوں میں درد اور روحانی پھکی کا کمال

مونگرے، مٹر اور گوبھی سے جان بنائیں

نظر تین پوائنٹ سے زیر و پوائنٹ ہوگئی

امرو د پھل یا طاقت کا بے بہا خزانہ

دس سالہ آزمودہ وظیفہ عبقری کیلئے

روحانی کلاس میں  
شرکت کریں

بہاولپور کلینک

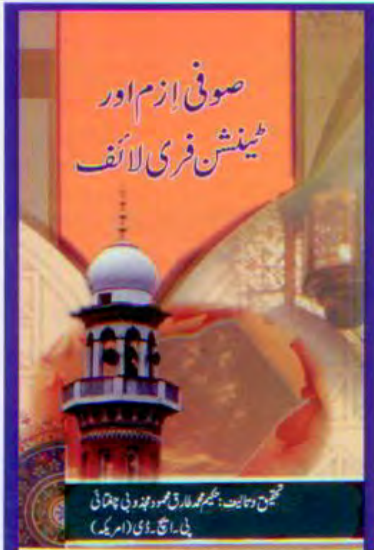
30 نومبر جمعہ یکم دسمبر ہفتہ کلینک۔

انک کلینک

15، 14 دسمبر جمعہ اور ہفتہ انک کلینک

فیصل آباد کلینک

29، 28 دسمبر جمعہ ہفتہ کلینک



ٹینشن سے فری لائف گزارنے کیلئے صوفیاء کی تعلیمات اور جدید تحقیقات کا بہترین منہج  
آج ہی عبقری کے دفتر سے طلب کریں اور ٹینشن فری لائف گزاریں

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org



## حکیم محمد طارق محمود و بی چغتائی صاحب کی تالیفات

1	130/-	62	گفتہ بابتیں گھر سے مونی انمول یادیں
2	150/-	63	شہد کے کمالات
3	180/-	64	شاہ ابو معرفت پر کامیابی کا سفر
4	170/-	65	ثانی دوا میں شانی علاج
5	200/-	66	ثانی شدہ زندگی میں خوشی گزارنے کے راز
6	200/-	67	شوگر کا کامیاب علاج
7	250/-	68	شاندار زندگی گزارنے کے شاندار اصول
8	300/-	69	شفقت خلیات کی کرشمہ بازی نبوی طریقے اور جدید سائنس
9	200/-	70	شہید پاکستان
10	200/-	71	شاہاب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس
11	130/-	72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج
12	150/-	73	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس
13	140/-	74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول
14	160/-	75	طب نبوی اور جدید سائنسی حقائق
15	120/-	76	طبی تجربات و مشاہدات
16	150/-	77	عشق اسلام اور جدید سائنس
17	300/-	78	غور اسلام اور جدید سائنس
18	120/-	79	غلیظوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس
19	120/-	80	نقصان سنت اور جدید سائنس
20	120/-	81	قدرتی تانک اور علاج نبوی
21	120/-	82	کامیاب شادی کے سترہ اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس
22	180/-	83	کمالات اولیاء
23	130/-	84	کینسر کھٹکت
24	300/-	85	گوشتی کے کرشمات
25	200/-	86	کل دین اور کلا جاہ و وظائف الہیاء اور سائنسی حقیقتات (علمی نمبر)
26	180/-	87	کشف اور برسر اور روحانی قوتوں کا حصول
27	150/-	88	کامیاب عامل بننے
28	150/-	89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بنیاد
29	140/-	90	کولہ سوزل کا سائنسی اور روحانی علاج
30	180/-	91	گھر پر طبی انجینئرس اور ماہرین کے تجربات
31	400/-	92	گھر میں ایسی سکون اور خوشیوں کا راز
32	120/-	93	گھر پر کھانوں کا روحانی اور قرآنی علاج
33	200/-	94	گوشتی سے پرہیز گاری تک
34	250/-	95	مہلک دوا میں نبوی دوا میں اور جدید سائنس
35	300/-	96	مجھے شفا کیسے ملی؟
36	120/-	97	معرفت کے متلاشی
37	150/-	98	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)
38	200/-	99	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)
39	225/-	100	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)
40	250/-	101	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)
41	200/-	102	معاشرت نبوی اور جدید سائنس
42	250/-	103	مجاہد یا بدھشت گرد
43	80/-	104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ
44	250/-	105	مال کا تقدس اسلام اور جدید سائنس
45	250/-	106	مہلک خدائیں نبوی تعالٰیٰ اور جدید سائنس
46	210/-	107	ملائیں خاندانی مشکلات کا پر تائیر روحانی علاج (چہ یا دینش)
47	5/-	108	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات
48	5/-	109	معالج اور مریضوں کے تجربات
49	180/-	110	مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس
50	180/-	111	مشاہیر کی آپ بیتیاں
51	130/-	112	ملائیں جو نوان اور ویران جوانی
52	10/-	113	مونا بے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس
53	225/-	114	ناتانت قرآنی اور جدید سائنس
54	250/-	115	نوجوانوں کی طبی انجینئرس علاج نبوی اور جدید سائنس
55	300/-	116	نوجوانوں کے طبی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس
56	300/-	117	نبوی حروف و صحت جہد قرآنی کے راز اور جدید سائنس
57	300/-	118	نکاحات کے آئینہ
58	300/-	119	ناتانت جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری
59	200/-	120	سائنس کا سائنسی اور روحانی علاج
60	200/-	121	بائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج
61	250/-	122	بارت ایک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب

123	250/-	132	صوفی ازم سے روشنی کا سفر
124	160/-	133	خطبات عمقیری (جلد دوم)
125	150/-	134	صوفی ازم اور شیش فرنی لائف
126	150/-	135	صوفی ازم اور باطنی سکون
127	300/-	136	شجرہ طیبہ کا قدوری چھویری
128	10/-	137	افحسبہم اور اذان کے کرشمات
129	200/-	138	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)
130	10/-		
131	10/-		

## فہرست ادویات بمعہ نرخ نامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-	29	کراماتی تیل	200/-
2	زرغوانی نقرانی	2200/-	30	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
3	طب نبوی اصول ہیز پاؤڈر	120/-	31	عروسی سہاگ کورس	5000/-
4	ستر شفا میں	250/-	32	شوگر کورس	800/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-	33	نوجوانوں کے روگ	700/-
6	بنفشی تھوہ	120/-	34	پوشیدہ کورس	600/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-	35	الرجی نزلہ کورس	600/-
8	مرہم سکون	70/-	36	موٹاپا کورس	600/-
9	سکون افزہ شوگر فری سیرپ	120/-	37	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
10	کرنٹ مالش	500/-	38	گیس، بد ہضمی، تغیر کورس	600/-
11	طب نبوی ہیز آئسل	300/-	39	پتھری ڈائلا سروس	800/-
12	باضم خاص پاؤڈر	200/-	40	بے اولاد کی کورس	2500/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-	41	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
14	سچا منجن	70/-	42	روحانی عطر	240/-
15	طابق گولیاں	1200/-	43	نفیس جینکینج	600/-
16	روشن دماغ تانک گولیاں	250/-	44	لا جواب حافضہ جینکینج	670/-
17	نشاری گولیاں	200/-	45	ٹھنڈک جینکینج	500/-
18	اکسیر المین گولیاں	300/-	46	اصلاح معدہ جینکینج	440/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-	47	سدا بہار حسن و خوبصورتی جینکینج	840/-
20	یو اسیر کورس	500/-	48	ڈیپریشن جینکینج	490/-
21	پہیا نائٹس کورس	800/-	49	دیبی کریم	500/-
22	شہد	200/-	50	پہیا نائٹس نجات سیرپ	120/-
23	شہد	600/-	51	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
24	دم والا شہد	900/-	52	قبض کشاء	120/-
25	تاک شفاء	100/-	53	السر کورس	400/-
26	آکھ شفاء	70/-	54	ہارمونز شفاء	300/-
27	کان شفاء	70/-	55	روحانی چکنی	10
28	جلڈرن سیرپ	120/-			

قارئین! تمام دوائیں صدیوں سے آزمودہ خالص اجزاء سے مزین اور لاکھوں لوگوں کی تجربہ شدہ ہیں، بعض اوقات دوائی اندر سے بیماری کو نکالتی ہے دشمن کا ٹکنا بہتر ہے مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔ موٹی نمی کی وجہ سے دوائی میں اگر کچھ تبدیلی ہو اسے خراب نہ سمجھیں کسی برتن میں دھوپ لگوا کر چھلنی سے چھان کر قابل استعمال ہے۔ پانچ سال تک دوائی خراب نہیں ہوتی۔

## فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
31	آئندہ آنے والے کھوٹے آنکے کلمات	2	پانچ قسم کی دعائیں خاص طور پر قبول کی جاتی ہیں حال دل
32	سفید آنکھوں والا بچہ انسان کا یا جن کا	3	خاتمہ الجبر کی دعا سے شیطان کو پریشان کریں
33	غریب کی بددعا اور مالدار کا بھکاری بننا	4	سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے پیاروں سے شفقت
34	قارئین کے سوال قارئین کے جواب	5	بچوں کو شکست قبول کرنا بھی سکھائیں
35	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	7	بے بس اور پریشان لوگوں کیلئے انمول وظائف
37	ایوبس نما گھوڑے سے ملاقات کیجئے	8	بے خوابی اور ڈپریشن میں کیا کریں؟
38	خواتین پوچھتی ہیں؟	9	نومبری انگریزیاں اور احتیاطیں
39	موت گئے، مرنے اور گھبراہٹ سے جان بنائیں	10	سارا سال رزق میں خیر و برکت کا آریا وظیفہ
40	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں	11	شاہد ولایت اللہ بغدادی کے روحانی وظائف
43	گورکھ پان کی چائے اور اس کے فوائد	13	امر و نہی کی طاقت کا بے بہا خزانہ
44	نظر بد کے دلچسپ و عجیب واقعات	14	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج
45	جنات کا پیدائشی دوست	16	کچن کی صفائی اور گھروں کیلئے حلقی ٹونکے
47	بھینسوں کی ٹھنڈی کے انوکھے واقعات	18	دس سالہ آزمودہ وظیفہ عبقری کیلئے
49	جوڑوں کا درد اور بہترین خاتمہ	19	مرد عورت کی خوشگوار زندگی کا ازدواجی راز
50	مراقبہ سے علاج	20	امریکی ماہرین اور دعاؤں کی تاثیر
51	بد اثرات غیبت چیزیں فوری نکل گئیں	21	نند بھائی میں روایتی سرد جنگ ڈم دار کو؟
52	آنکھوں اور دماغی طاقت کیلئے 50 سالہ آزمودہ نسخہ	23	آئیہ انگریز کی فضائل تجربات کی روشنی میں
53	امام شافعی کی بخشش کس درود شریف سے	24	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
55	دین وحدت کا مزاج	26	کینسر بوسیر دماغی نزلہ کیلئے گارنٹی شدہ علاج
		27	دب اور ہلکی نے ہڈی جوڑ دی
		28	نفسیاتی گھریلو بھینس اور آزمودہ نفسی علاج
		29	فوری اثر و وظیفہ عیسوی سے ملا

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/بدیدہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/زیر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سر انجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوئے فرنیچر رضائیاں مکمل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے بھینسیہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹکس یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر میں ملٹی لکڑیں شریک

(رقم بھیجئے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ)

خط و کتابت کا پتہ: ”عبقری“ مرکز روحانیت وامن 78/3 قریب چوک نزد گواگانیلا گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چوکی لاہور

فون/ٹیکس 042-37552384, 37597605, 37586453

عَبْقَرِي حَسَانِ اَبَّيْ فَيَا اَيَّ الْاَعْيَادِ رُبُّكُمَا تُكَدِّبُنِي فِي الْقُرْآنِ

حضرت خواجہ سید محمد عبد اللہ جویری عبقری مجدد کتب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی  
حضرت مولانا محمد حکیم صدیقی، رتلا۔ (بھلت) حضرت علامہ لاہوری پر اسرار علی دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 5 جلد نمبر 7 نومبر 2012ء بمطابق ذوالحجہ 1433/34 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

لاہور  
ماہنامہ  
عبقری  
نومبر  
2012ء  
مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (پیشہ جیٹ) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجل الہی شمشی میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ  
40 روپے  
اندرون ملک سالانہ 480 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

عبقری کی بددیانتی اور ادویات کا نقصان

ہم دیانتداری سے رسالہ محمد ڈاک کے حوالے کر دیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ آخر آپ عبقری کو بددیانت ہے ایمان اور خائن کیوں کہتے ہیں؟ عبقری دوا خانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور مواقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہونا یا فائدہ نہ ہونا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعتوں کا فرق ہوتا ہے۔ لہذا اس صورت میں کسی قسم کا کوئی کلیم قابل قبول نہیں ہوگا۔ حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کر لیں۔ (ادارہ)

فالتو کتابیں رسالے اگر آپ کے پاس کتابیں بنی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی صدقہ جاریہ بنیں ہوں یا رسائل ڈائجسٹ میگزین وغیرہ اور آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ کیلئے استعمال ہوں مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں یا پھر یہ رسائل و کتب آپ کے پاس

زائد ہوں تو دونوں صورتوں میں ایڈیٹر ماہنامہ عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائیگے اور افاقہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ آپ صرف اطلاع کریں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: دوسری اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

ضروری اطلاع: حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون نمبر 042-37552384, 37597605, 37586453 پر وقت لیکر آئیں۔ حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ موسم سرما میں کلینک کے اوقات 2 بجے اور موسم گرما میں 3 بجے شروع ہوتے ہیں۔

بغیر وقت لیے آنے والے حضرات سے معذرت ہے۔ بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائے گی۔ یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔

نقشہ: مزنگ چوکی (قرطبہ چوک نزد عابد مارکیٹ) گواگانیلا گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری کیساتھ عبقری ٹرسٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

موبائل: 0322-4688313

محرم طالع محمد و شاعر نے اظہار سحر و سحر میں کئی روئے سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا



## پانچ قسم کی دعائیں خاص طور پر قبول کی جاتی ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک حلقہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور ایک صاحب نماز پڑھ رہے تھے۔ جب وہ رکوع، سجدہ اور تشهد سے فارغ ہوئے تو انہوں نے دعائیں کہا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِدِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا قَیُّوْمُ۔ ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی تمام تعریفوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ زمین و آسمان کو نمونے کے بغیر بنانے والے ہیں، اے عظمت و جلال اور انعام و احسان کے مالک، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جس کے واسطے سے جب بھی دعا کی جاتی ہے اللہ قبول فرماتے ہیں اور جب بھی سوال کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو پورا فرماتے ہیں۔ (متدرک حاکم) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ قسم کی دعائیں خاص طور پر قبول کی جاتی ہیں۔ مظلوم کی دعا جب تک وہ بدلہ لے لے حج کرنے والے کی دعا جب تک وہ لوٹ نہ آئے، مجاہد کی دعا جب تک وہ واپس نہ آئے، بیمار کی دعا جب تک وہ صحت یاب نہ ہو اور ایک بھائی کی دوسرے بھائی کیلئے پیٹھ پیچھے دعا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اور ان دعاؤں میں سب سے جلدی قبول ہونے والی وہ دعا ہے جو اپنے کسی بھائی کیلئے اس کی پیٹھ پیچھے کی جائے۔ (مشکوٰۃ المصابیح) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین دعائیں خاص طور پر قبول کی جاتی ہیں جن کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں۔ (اولاد کے حق میں) باپ کی دعا، مسافر کی دعا اور مظلوم کی دعا۔ (ابوداؤد)

جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا

### جیسا مال ویسا حال

حال دل

ایک طاقتور نوجوان عمر تیس سال خوبصورت، جینز کی پینٹ کاٹن کی شرٹ پہنے میرے سامنے باوقار انداز میں بیٹھا تھا۔ میں نے آنے کی وجہ پوچھی تو بے ہنگم قہقہے مار کر ہنسنے لگا میں نے ساتھ بیٹھی اس کی والدہ سے پوچھا تو کہنے لگی میں بہت دکھی ہوں..... میرے میاں ایک بہت بڑے آفیسر ہیں اب عتقریب ریٹائرڈ ہونے والے ہیں تین بیٹے ہیں ایک بیٹا اپنی تعلیم مکمل کر کے بہترین جاب کر رہا ہے لیکن دن رات موبائل ایس ایم ایس، لڑکیاں اور کلب..... دوسرا بیٹا بھی یہی راہیں اختیار کیے ہوئے ہے۔ ایک دفعہ بیس لاکھ جوئے میں ہار کر آیا اور یہ تیسرا بیٹا پاگل ہے۔ کیا میں ان روگوں کو سمیٹنے کیلئے اس دنیا میں آئی تھی؟ یہ کہتے ہوئے وہ خاتون پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی اور وہ جوان خاموش ماں کا چہرہ تنک رہا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے الٹی سیدی حرکتیں کرنا شروع کی۔ میں نے اسے سنبھالنے کی بھرپور کوشش کی لیکن وہ نہ سنبھل سکا آخر باہر سے اس کا محافظ بلوایا وہ اسے پکڑ کر بیٹھ گیا۔ اس کی والدہ کہنے لگی یہ اسی طرح کی حرکتیں کرتا ہے، گھر کے شیشے اور برتن توڑ دیتا ہے، گاڑی کے شیشے توڑ دیتا ہے اس میں اتنی طاقت بھرتی ہے کہ پانچ پانچ آدمی اس کو سنبھالتے ہیں لیکن یہ نہیں سنبھلتا۔ ہر وقت چیخ و پکار کرتا ہے، روتا ہے، ہنستا ہے اس کے چچا نے باپ کو تھوڑے مار کر ختم کر دیا، پھر چچا میں سال پاگل خانے رہا، ادھر بھی کئی آدمی قتل کیے، کئے مارے..... اور کئی لوگوں کا گلا دبا کر مار ڈالا..... دس آدمی پکڑتے ہیں نامعلوم اس میں کہاں سے طاقت آ جاتی ہے اس کی عمر 65 سال ہے۔ اس جوان کی بہن یعنی میری بیٹی سارا دن گالیاں دیتی ہے، شور کرتی ہے، وہ بھی اسی طرح ابنارمل ہے اور ہر وقت پریشان کرتی ہے سارا دن میرا گھر ایک ہنگامہ خیز زندگی کا محور اور مرکز ہے۔ میں زندگی سے تھک گئی ہوں پھر رو کے کہنے لگی وہ قسمت کا میرا سب سے برادران جب میں نے اس گھرانے میں شادی کا اظہار کیا کہ میری والدہ نے پوچھا یہ رشتہ آیا ہے ہاں کر دیں؟ میں نے اظہار کر دیا۔ بعد میں مجھے پتہ چلا کہ ان کے دادا بہت ظالم تھے کئی لوگوں کو قتل کر دیا اور رزق حرام ہر ذریعے سے آیا وہ بہت بڑا چودہری تھا کوئی بول نہیں سکتا تھا، وہ خود بھی بہت بری موت مرا بیٹے بھی بڑی پوسٹوں پر لیکن حرام گھر میں داخل ہو رہا ہے مال ہے گاڑیاں ہیں، سونے کے بھاری بھاری کنگن اور سیٹ ہیں، بہترین سیٹ پانی کے، چائے کے، کھانے کے، شیشے کے فرش اور ٹیلیس لیکن گھر میں ویرانی، پریشانی، بے سکونی یہ گھر نہیں پاگل خانہ ہے۔ میرا دل کہتا ہے میں مر جاؤں..... وہ خاتون پھر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

قارئین! اس روگ کا حل کیا ملے؟ نیشنل کمپنیوں کی قیمتی دوائیں..... کیا حکیموں کی پڑیا..... کیا عاقلوں کے تعویذ اور پھونکیں..... یا رزق حلال کی کوشش..... یا پھر بڑے بڑے درباروں پر چڑھاوے..... بڑے بڑے گدی نشینوں کو دعاؤں کیلئے درخواست یا میلے پر نذر و نیاز؟؟ بولیں..... ہم کیا چاہتے ہیں.....!! کیا اصل روگ کا خاتمہ یعنی رزق حلال..... یا پھر ان عارضی ٹوکوں سے تسلیاں..... ٹھیک ہے میں دعاؤں کا قائل ہوں بلکہ میں اعمال خود بتاتا ہوں لیکن مرض کا روگ اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک سو فیصد علاج نہیں ہوگا۔ آئیے! ہم سو فیصد علاج کی طرف متوجہ ہوں یہ کڑوا ضرور ہے لیکن اصل حقیقت یہی ہے۔

## خاتمہ بالخیر کی دعا سے شیطان کو پریشان کریں

اب جب موت آتی ہے اور یہ بات طے ہوگئی کہ یہ حقیقت ہے، پھر موت کیلئے تیاری کیوں نہ کریں؟؟؟

گہرائیوں سے بتائیں کہ تکبیر کے ساتھ مرنا چاہتے ہیں یا بغیر تکبیر کے؟

آنے کی ترتیب، جانے کی کوئی نہیں: موت تو آتی ہے! اس میں شک نہیں۔ پھر آنے کی ترتیب سے جانے کی ترتیب ویسی نہیں۔ آنے کی ترتیب یہ ہے دادا آیا ہے، باپ آیا، پھر بیٹا آئے گا اور جانے کی ترتیب یہ ہے دادا بیٹھا ہوا ہے اور پوتا جا رہا ہے، اس لیے آنے کی ترتیب ہے، جانے کی ترتیب نہیں ہے، یہ ایک اہل حقیقت ہے۔ کڑیل جوان اور چھوٹے بڑے ہماری آنکھوں کے سامنے ختم ہوئے جا رہے، ایسے لوگ جو کہتے تھے ہمیں فرصت نہیں ہے اور جن کی مصروف زندگی نے انہیں اور مصروف کر دیا تھا، ہماری آنکھوں کے سامنے مرے جا رہے، اب جب موت آتی ہے اور یہ بات طے ہوگئی کہ یہ حقیقت ہے، پھر موت کیلئے تیاری کیوں نہ کریں؟

ایسی موت جس کو خاتمہ بالخیر کہتے ہیں اور ایسی موت جو تکبیر والی موت ہے اور وہ کس وقت آئے گی؟ یہ بتادوں آپ کو۔۔۔ اس وقت آئے گی جس وقت اپنا اختیار نہیں ہوگا، ذرا سوچیں! تھوڑی سی اونگھ آتی ہے تو اپنا اختیار ختم ہو جاتا ہے۔ نیند بے ہوشی ہے۔ کیا خیال ہے؟ کسی کی نیند کچی، کسی کی پکی، کسی کی بے ہوشی تھوڑی سی زیادہ..... بے ہوشی کا عالم تو یہ ہے کہ اوہو! یہ وقت ہو گیا، بے ہوشی کا عالم تو یہ ہے کہ یہ وقت کہاں گیا؟ یہ چار گھنٹے، پانچ گھنٹے، آٹھ گھنٹے جو نیند میں گزارے ہیں یہ کہاں گئے؟ پتہ ہی نہ چلا۔ آپ یہ بتائیں نیند کے عالم میں آپ کو کسی چیز کا پتہ نہیں چلتا اور جب موت کا عالم ہوگا اس وقت کیسے پتہ چلے گا؟

اچھا! ایک چیز کو ذہن میں رکھیں ذرا اس چیز کو سوچیں اور پھر دل ہی دل میں خود سے سوال کریں اور خود ہی جواب دیں۔ ہوش کے عالم میں (اس وقت ہوش میں ہیں، شعور میں ہیں) احساس و ادراک میں ہیں) کیا خیال ہے؟ جب اسٹامپ لکھے بیٹھتے ہیں، اس میں یہ لکھتے ہیں کہ میں باہوش و حواس حلفیہ بیان دیتا ہوں۔۔۔ یعنی اس وقت ہوش و حواس میں ہوں۔ ہوش و حواس میں ہم شیطان سے نہیں بچ سکتے۔ جس وقت نزع کی کیفیت میں ہم ہوش و حواس میں نہیں ہونگے اس وقت ہم کیسے بچیں گے؟ سوچیں! جب نزع کی کیفیت

کا میابی حدود کی پابندی میں ہے: حضور سرور کونین ﷺ نے زندگی کے جو طریقے اور انداز دیئے ہیں، میرے آقا ﷺ نے جو حدود مقرر کی ہیں، جو اسلام نے حدود مقرر کی ہیں، جب تک اس کے مطابق چلیں گے تو ہم اپنی زندگی اور موت کو حلال کر لیں گے، اگر اس کے مطابق نہیں چلیں گے تو یہ زندگی اس جانور کے مطابق ہوگی جو بغیر تکبیر کے مر گیا یا ذبح کر دیا گیا۔

مجھے یہ بتائیں ہم سب کی انتہا آخر موت ہے، کیا اس میں کوئی شک ہے؟ ساری دنیا میں جتنے بھی لوگ آپ کو نظر آئیں گے کوئی رب کو نہیں مانتا، کوئی رسول اللہ ﷺ کو نہیں مانتا، کیا کہیں کوئی ایسا بھی ملے گا جو موت کو نہ مانتا ہو؟ موت کی حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

خاتمہ بالخیر کی دعا ضرور مانگا کریں: میرے دوستو! جب مرنا ہے تو تکبیر کے ساتھ مریں بغیر تکبیر کے نہ مریں۔ تکبیر کسے کہتے ہیں؟ کہ آخری وقت میں اللہ کا نام نصیب ہو جائے اور کلمہ مل جائے، خاتمہ بالخیر ہو جائے اور ایک حدیث مبارکہ کا مفہوم میں نے کئی مرتبہ آپ کی خدمت میں عرض کیا ہے، یاد دہانی کے طور پر اب پھر عرض کر دیتا ہوں۔ سرور کونین ﷺ نے فرمایا: ”جب بندہ یہ دعا کرتا ہے کہ یا اللہ! میرا خاتمہ بالخیر کر دے، میرا خاتمہ ایمان پر کر دے اس دعا کی وجہ سے شیطان کو اتنی تکلیف ہوتی ہے کہ اس کی ہڈیاں چٹختی اور ٹوٹتی ہیں وہ سر پر خاک ڈالتا ہے۔ وہ نالہ و فریاد اور ہائے ہائے کرتا ہے اور دیواروں سے ٹکرائیں مارتا ہے اور کہتا ہے ساری دعائیں کر لیکن یہ دعا نہ کر۔“

کیوں کہ مومن کی ساری زندگی کی انتہا اس کا خاتمہ بالخیر ہے۔ کیا خیال ہے اللہ والو! ساری زندگی کی انتہا، سارے اعمال کا نچوڑ اور کرتا دھرتا کا سارا اکٹھا و نیا، سارے کا سارا خاتمہ بالخیر ہے اور یہ شیطان کیوں چاہے گا کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو جائے۔ یہ تو وہ کبھی نہیں چاہے گا، اس کی تو کوشش ہوگی کہ اس کا خاتمہ بالخیر نہ ہو، ایمان و اعمال کی حالت میں جو موت آتی ہے وہ نہ ہو۔ ذرا آپ فیصلہ کر کے بتائیں۔۔۔ آپ جتنے حضرات یہاں جمع ہیں، آپ جتنے حضرات تشریف فرما ہیں ایک بات مجھے دل کی

ہوگی اور سکرات کی کیفیت ہوگی اور جان نکل رہی ہوگی! بے بسی کا عالم ہوگا، مجھے یہ بتائیں! اس وقت شیطان سے کیسے بچیں گے؟ معلوم ہوا ایک طاقت ہے، ایک قوت ہے جو شیطان سے اب بھی بچا سکے گی اور موت کے وقت بھی بچا سکے گی اور اس وقت وہ شخص بچے گا جو زندگی بھر اللہ جل شانہ کی ذات عالی کی طرف متوجہ رہا ہوگا جو رسول اللہ ﷺ کی زندگی کی طرف قدم بڑھانے والا ہوگا۔۔۔ صرف وہی بچے گا۔

موت کی کیفیت اپنے حال سے جانیں: جس کو طلب نہ ہو، جس کے اندر تڑپ نہ ہو اور وہ یہ چاہے کہ مجھے کچھ مل جائے ایسا بظاہر ناممکن ہے، آپ اس چھوٹے سے نکتے کو سمجھ لیں! کہ جس وقت ہم ہوش و حواس میں ہیں اس وقت بھی نفس اور شیطان ہمیں وسوسے اور چکے دے کر ہم سے پتہ نہیں کیا ہے کیا کر لیتا ہے اور جس وقت ہماری ہوش نہیں ہوگی، ہمارے حواس نہیں ہونگے، ہماری سوچ نہیں ہوگی ہماری سمجھ نہیں ہوگی اور نزع کی کیفیت ہوگی اور اس وقت ہماری کسمپرسی کی حالت ہوگی، آنکھ ہوگی لیکن دیکھ نہ سکے گی اور زندہ بھی ہوگی، آنکھ حالت نزع میں زندہ ہوتی ہے لیکن دیکھ نہیں سکتی، زبان ہوتی ہے اور اس میں روح بھی ہوتی ہے لیکن بول نہیں سکتی، کیا خیال ہے؟ ارے! شعور، بظاہر دماغ کے اندر ہوتا ہے، لیکن اس کے احساسات ختم ہو چکے ہوتے ہیں، اس وقت شیطان سے کیسے بچیں گے اور اس وقت خاتمہ ایمان پر کیسے ہوگا؟ اور خاتمہ ایمان کی کیفیت کیا ہوگی؟

### درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا تعلق سویڈن سے ہے ہمارا ماحول اور میرے گھر کا ماحول بالکل بھی دینی نہیں ہے۔ اس رمضان میں ایک دن میں ایسے ہی نبی پر روحانیت پر سرچ کر رہا تھا کہ مجھے عبقری کی ویب سائٹ ملی میں نے ویب سائٹ کھولی اور اس میں آپ کے رمضان کے درس سنے، میں جیسے جیسے درس سنتا گیا میرے اندر کی دنیا بدلتی گئی اس دن میں بہت رویا شاید میں زندگی میں کبھی اتنا نہ رویا تھا۔ میں نے کبھی روزے نہیں رکھے تھے اور اس رمضان کے بھی میرے تیرہ روزے گزر چکے تھے، میں نے سچے دل سے توبہ کی اور باقی کے روزے رکھے (باقی صفحہ 46 پر)

انوکھے روحانی وظائف اور راز ولایت پانے کیلئے خطبات عبقری کا مطالعہ کریں

ابولیب شاذلی

# سرکارِ مدینہ ﷺ کی اپنے پیاروں سے شفقت

## علماء بزرگوں اور اہل فضل کا اکرام

حضرت عمار بن ابی عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک روز سوار ہونے لگے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کے گھوڑے کی رکاب تھام لی، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کے بیٹے! آپ ہٹ جائیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم کو اپنے علماء اور اپنے بڑے لوگوں کے ساتھ اسی طرح کرنے کا حکم دیا گیا ہے یہ سن کر حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ذرا مجھے اپنا ہاتھ دکھائیے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا ہاتھ نکالا تو حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کا بوسہ لیا اور کہا ہم کو اپنے نبی ﷺ کے اہل بیت کے ساتھ اسی طرح کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

شعبی کی روایت میں ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گھوڑے پر سوار ہونے کا ارادہ کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی رکاب تھامی، حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے حضور ﷺ کے چچا کے بیٹے! آپ علیحدہ ہو جائیں، انہوں نے کہا نہیں! ہم علماء اور بزرگوں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں ابن جبار کی روایت میں اس طرح ہے کہ حضرت ابن عباس نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رکاب پکڑی اور کہا کہ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے معلمین اور عمر رسیدہ لوگوں کی رکاب کو پکڑیں۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر اور ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہم مع چندینہ نظر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اتنے میں آپ ﷺ کے پاس ایک بڑا پیالہ لایا گیا جس میں پینے کی چیز تھی، حضور نے وہ پیالہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ ﷺ اس کے زیادہ مستحق ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اسے لو، چنانچہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ پیالہ لیا اور اس سے پہلے کہ پیئیں آپ ﷺ سے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ ﷺ لے

اے لوگو! یہ واکل بن جحر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں تمہارے پاس حشر موت کی دو دراز زمین سے آئے ہیں خوش دلی کے ساتھ بلا کسی جبر کے اللہ اور اس کے رسول اور اس کے دین میں رغبت کرتے ہوئے۔ واکل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ آپ ﷺ نے سچ فرمایا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ سے خون بہنے لگا جناب رسول اکرم ﷺ ان کے لئے کھڑے ہوئے اور انہیں گلے سے لگایا اور خون کا فوارہ آپ ﷺ کے چہرہ مبارک اور آپ ﷺ کی ڈاڑھی مبارک پر پڑ رہا تھا جب کوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس خون سے جتنا بچانا چاہتا اتنا ہی حضور علیہ السلام ان سے چٹکتے یہاں تک کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہو گئی۔

ایک انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنی قریظہ کے بارے میں فیصلہ دے چکے تو واپس آ گئے اور ان کے زخم سے خون جاری ہو گیا اس کی اطلاع حضور ﷺ کو جب پہنچی آپ ﷺ تشریف لائے اور آپ ﷺ نے ان کا سراپتی گود میں رکھ لیا اور ان کو سفید کپڑے سے ڈھک دیا جب وہ کپڑا ان کے سر کی طرف کھینچا جاتا ان کے پیر باہر نکل جاتے یہ سفید رنگ کے گداز بدن آدمی تھے، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے میرے اللہ! سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تیرے راستہ میں جہاد کیا ہے تیرے رسول کی تصدیق کی ہے اور جوان پر واجب تھا اسے ادرک دیا، اے اللہ! ان کی روح کو بھلائی کے ساتھ قبول کر لے جس طرح پرکے تو بھلائی کے ساتھ کسی روح کو قبول کرتا ہے جب حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور ﷺ کا کلام سنا آنکھیں کھول دیں اور کہا السلام علیک یا رسول اللہ! سن لیجئے کہ میں گواہی دے رہا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ﷺ ہیں جب حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر والوں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سراپتی چیز کا تذکرہ حضور ﷺ سے کیا گیا کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر والوں نے جب آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے ان کا سراپتی گود میں رکھ لیا ہے وہ سب گھبرا گئے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ پاک سے تم گھر والوں کی تعداد کے مطابق (یعنی جتنے تم ہو) اسی قدر فرشتوں نے اس بات کی اجازت طلب کی ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر وہ حاضر ہوں۔

آپ ﷺ کے پاس ایک بڑا پیالہ لایا گیا جس میں پینے کی چیز تھی، حضور ﷺ نے وہ پیالہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ ﷺ اس کے زیادہ مستحق ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اسے لو، لیجئے، آپ ﷺ نے فرمایا تم بیو، اس لئے کہ برکت ہمارے بڑوں کے ساتھ ہے، جس نے ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کی تعظیم نہ کی وہ ہم میں سے نہیں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سہل بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور محبہ، مسعود کے دونوں بیٹے حضور ﷺ نے جو ان میں سب میں چھوٹے تھے کلام کی ابتدا کرنی چاہی تو حضور ﷺ نے فرمایا بڑے کی بڑائی رکھ! اور سبکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ بیان کیا کہ پہلے بڑے کو بات کرنے دے چنانچہ ان حضرات نے اپنے مقتول کے بارے میں آپ ﷺ سے گفتگو کی، حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے مقتول (کے خون بہا) کے یا آپ ﷺ نے فرمایا اپنے صاحب (کے خون بہا) کے مستحق ہو جاؤ گے تم میں سے پچاس آدمیوں کو قسم کھانی ہوگی ان حضرات نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! یہ ایسی بات ہوئی کہ جس کو ہم نے دیکھا نہیں (کہ کون قاتل ہے؟ کس طرح قسم کھائیں؟) آپ ﷺ نے فرمایا تو یہود پچاس آدمی قسمیں کھا کر برأت چاہ لیں گے، ان حضرات نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وہ تو کافر لوگ ہیں (ان کی قسم اور بات کا کیا اعتبار؟) تو آپ ﷺ نے اپنے پاس سے ان حضرات کو دیت دی۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی شفقت: حضرت واکل بن جحر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظاہر ہونے کی اطلاع ملی اور ہم ایک بڑے ملک میں تھے اور ہماری اطاعت کی جاتی تھی میں نے اس حکومت کو چھوڑا اور میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف رغبت کرتے ہوئے نکلا، جب میں حضور ﷺ کی خدمت میں آیا آپ ﷺ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو میری آمد کی بشارت دے چکے تھے، جب میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا آپ ﷺ نے میرے سلام کا جواب دیا اور میرے لئے اپنی چادر مبارک بچھائی، اور مجھے اس پر بٹھایا پھر آپ ﷺ ممبر پر تشریف لائے اور مجھے اپنے ساتھ بٹھایا، اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، اللہ کی حمد و ثنا کی اور انبیاء علیہم السلام پر درود بھیجا، لوگ آپ کے پاس جمع ہو گئے تھے آپ ﷺ نے ان سے فرمایا

# بچوں کو شکست قبول کرنا بھی سکھائیں

شکست سے دوچار بچوں کو حقائق سے ہٹ کر باتوں کے ذریعے سمجھانے کی کوشش نہ کیا کریں بلکہ اسے سکھانے کے لیے بالکل مختلف طریقہ کار اختیار کرنا زیادہ بہتر نتائج سامنے لاتا ہے۔ یعنی اس قسم کے مایوس کن حالات میں بچے کو یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے

## بچوں کے بہتر مستقبل کی خاطر.....

### شکست قبول کرنے کو آسان بنائیں

جس طرح کامیابی و کامرانی ہماری زندگی کا ایک حصہ ہوتی ہے بالکل اسی طرح زندگی کے کسی موڑ پر ہمیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو پاتے اور فطری طور پر اس بات کا ہمیں بہت دکھ ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ انسان اپنی کامیابیوں کو تو اکثر بھول جاتے ہیں لیکن ناکامیاں ان کے اعصاب پر سوار رہتی ہیں۔ خاص طور پر بچے چونکہ ناچختہ ذہن کے مالک ہوتے ہیں وہ زندگی کی تلخ حقیقتوں سے نا آشنا ہوتے ہیں اس لیے ان کے لیے اپنی شکست یا ناکامی کو قبول کرنا انتہائی دشوار گزار ہوتا ہے یہاں تک کہ بعض بچے اس معاملے میں ضرورت سے زیادہ جذباتی ہوتے ہیں اور ناکامی کی صورت میں ایسا فیصلہ بھی کر لیتے ہیں جس سے ان کی زندگی یا پورا مستقبل ہی داؤ پر لگ جاتا ہے لہذا بچوں کو زندگی میں کامیابیوں کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے بہت ضروری ہے کہ انہیں ہار، ناکامی یا شکست سے نبرد آزما ہونے اور اس ناکامی کو مثبت رخ دینا سکھایا جائے۔ جو بچے شکست سے لڑنا سیکھ لیتے ہیں یا ناکامی کی صورت میں مایوس نہیں ہوتے، اس بات کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں کہ وہ زندگی کو زیادہ بہادری سے جینا سیکھ جائیں گے۔ یہ صلاحیت بچوں کے کام آتی ہے اور انہیں کامیابیوں کی ڈگر سے پیچھے نہیں ہٹنے دیتی۔ آئیے ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ بچوں کو مایوس کن حالات سے کس طرح باہر نکالا جاسکتا ہے۔

سب سے پہلے تو والدین کو اپنے رویوں کا جائزہ لینا ہے، یہ بہت ضروری ہے کہ بچے کی ناکامی یا مایوسی کی صورت میں والدین کا رد عمل کیا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ بچوں کی تقریب میں بیٹھے ہیں جہاں اچھی کارکردگی دکھانے والے بچوں میں انعامات تقسیم کیے جا رہے ہیں انہیں ایوارڈ دیئے جا رہے ہیں اس دوران آپ کے بڑے بچے کا نام پکارا جاتا ہے اور اسے بہترین کارکردگی پر ایوارڈ دیا جاتا ہے چھوٹا بیٹا بھی اس دوران آپ کے ساتھ بیٹھا ہے لیکن تقریب ختم ہو جاتی ہے اور اس کا نام نہیں پکارا جاتا ایسے ماحول میں جب ہر طرف بچے خوشی سے ناچ رہے ہوں آپ کے چھوٹے بچے کا پریشان

ہونا فطری ہوگا۔ اس قسم کے حالات میں اب آپ کیا کریں گے ہو سکتا ہے کہ آپ بھی ایسی ماں ہوں یا باپ ہوں جو اس موقع پر اپنے بچے کو ساتھ لپٹا لیں گے اور کچھ یوں کہیں گے ”ارے بیٹا اداس یا مایوس ہونے کی ضرورت نہیں، ان انعامات یا ایوارڈ کی حیثیت ہی کیا ہے“ اگر تو آپ نے اس طرح کہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے بچے سے اظہار محبت کا جو طریقہ اختیار کیا ہے یا بچے کی ڈھارس بندھانے کا جو انداز آپ نے اپنایا ہے وہ درست نہیں ایک دل شکستہ اور مایوس بچے سے یہ کہنا کہ ان انعامات یا ایوارڈ کی کوئی حیثیت نہیں ایک بے معنی سی بات ہے بچہ اتنا سمجھ دار ضرور ہوتا ہے کہ وہ دوسروں کی خوشیوں کو دیکھ کر اندازہ لگا سکے کہ ان ایوارڈ کی حیثیت کیا ہے بچے کو اس طرح سمجھانا کہ بات حقائق کے منافی ہونے کے صحیح سمت میں رہنمائی نہیں کر سکتا نہ ہی آپ کا یہ طرز عمل بچے کا حوصلہ بڑھاتا ہے۔

**ماہرین کیا کہتے ہیں؟** ماہرین کا کہنا ہے کہ شکست سے دوچار بچوں کو حقائق سے ہٹ کر باتوں کے ذریعے سمجھانے کی کوشش نہ کیا کریں بلکہ اسے سکھانے کے لیے بالکل مختلف طریقہ کار اختیار کرنا زیادہ بہتر نتائج سامنے لاتا ہے۔ یعنی اس قسم کے مایوس کن حالات میں بچے کو یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے۔ وقت بدلتا رہتا ہے، ضروری نہیں کہ اس سال کلاس میں فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے والا اگلے سال بھی یہی پوزیشن حاصل کرے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ بچے کو یہ بتانا کہ حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے بچے کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے کیونکہ بچے اس بات کا شعور نہیں رکھتے کہ خراب اور مایوس کن حالات کا مقابلہ کیسے کیا جاتا ہے۔ کھیل، تقریری مقابلے، دوست کی ناراضگی کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ حالات ایسے ہی رہیں گے لیکن بچوں کے محسوسات کچھ ایسے ہی ہوتے ہیں وہ بہت جلد منفی خیالات کی زد میں آ جاتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ حالات شاید ایسے ہی رہیں گے اور یہ ناکامی انہیں ختم کر دے گی۔

**بچوں کا حوصلہ بڑھائیں:** بچوں میں اس قسم کے منفی خیالات ان کے حوصلے بالکل پست کر دیتے ہیں۔ بچے کو ناکامی کی صورت میں بتایا جائے کہ اگر تم آج ناکام رہے ہو تو کل کامیاب بھی ہو سکتے ہو۔ اس بار اگر تمہارے نمبر کم آئے

ہیں تو اگلی بار بہت اچھے بھی آ سکتے ہیں لیکن لازمی سی بات ہے اس کے لیے تمہیں محنت کرنا ہوگی اپنا شیڈول تبدیل کرنا ہوگا پڑھائی کو زیادہ اور کوٹائی ناہم دینا ہوگا تم اگر آج اپنے دوست سے لڑ پڑے ہو تو کل کو تمہاری دوستی ہو جائے گی۔ چھوٹی چھوٹی باتیں تو زندگی میں ہوتی رہتی ہیں۔ مایوس کن حالات میں والدین کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ بچوں کو امید دلان۔ ان میں حوصلہ پیدا کریں اور انہیں آگے بڑھنے اور حالات میں جلد بہتری کی یقین دہانی کرائیں۔

**ایک ماں کا تجربہ:** بچے کسی بھی بات پر مایوسی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ انہیں چھوٹی چھوٹی باتیں رنجیدہ کر دیتی ہیں ایک ماں نے اپنا تجربہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کی بچی نے ایک خوبصورت تصویر بنائی۔ اس میں تمام رنگ ایک خاص ترتیب سے بھرے۔ ماں کا کہنا تھا کہ اسے یقین تھا کہ اس کی بیٹی اس کی تعریف ضرور کرے گی لیکن جب بچی اسکول سے واپس آئی تو اس کا منہ اترا ہوا تھا۔ اس نے شکایت کی کہ بیٹی نے تصویر کی تعریف نہیں کی حالانکہ اس کی تین چار دوستوں نے تصویر کو بہت پسند کیا۔ ماں کا کہنا تھا کہ اگرچہ یہ بات میرے لیے بھی تعجب کا باعث تھی لیکن میں نے اپنی بیٹی کو کچھ اس طرح سمجھایا کہ بیٹے صرف ایک شخص کے تعریف نہ کرنے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ تصویر اچھی نہیں ہے۔ اور اگر بیٹی نے تعریف نہیں کی تو اس کی اپنی مہارت کم تو نہیں ہوگی۔ ماں کا کہنا تھا کہ اس کی بیٹی کے چہرے سے ملال جاتا رہا اور ایک ماہ بعد جب اسکول میں تصاویر کا مقابلہ ہوا تو اس کی بیٹی نے دوسرا انعام حاصل کیا۔

یہ بہت ضروری بات ہے کہ آپ عمل کی طاقت سے مایوسی کا خاتمہ کریں۔ جب بچہ آپ کی جانب سے بہتر رہنمائی سے عمل پر آمادہ ہوتا ہے تو وہ اپنی آئندہ کامیابی کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ بچوں میں پیدا ہونے والا یہ جذبہ زندگی بھر ان کا ساتھ دیتا ہے۔ عام زندگی میں جب بھی بچے کسی مسئلے یا الجھن کا شکار ہوتا ہے تو والدین اس کی فوری مدد کے لیے موجود ہوتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ طرز عمل مناسب نہیں ہے۔ والدین کو چاہیے کہ بچے کو خود کام کرنے کا موقع دیں۔ اسے اعتمادی صورت میں ملے گا جب وہ اپنے ہاتھ سے کام انجام دے گا۔ بچے کی رہنمائی ہی کافی ہوتی ہے لیکن قلم اپنے ہاتھ میں لے لینا بچے کے سیکھنے کے عمل کو محدود کر دینے والی بات ہوگی۔ ایسے بچے جن کے والدین ذرا ذرا سا کام خود کرتے ہیں بچوں کو عمر بھر والدین پر انحصار کا عادی بنا دیتے ہیں۔ ان میں اعتماد کی کمی ہوتی ہے۔ اس طرح اس بات کے امکانات کم ہوں گے کہ بچہ اپنی عملی زندگی میں زیادہ اعتماد اور کامیابی سے آگے بڑھ سکے۔

اسلام اور رواداری  
ابن زب بھکاری  
قسط نمبر 76  
پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں  
سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقسلا میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جب قیامہ کے کنیہ (گر جا) میں تشریف لے گئے اور وہاں نماز کا وقت آگیا تو وینس بطریق سے فرمایا: ”میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں“ بطریق نے کہا: امیر المؤمنین آپ اسی جگہ نماز پڑھ لیں، آپ رضی اللہ عنہ نے انکار فرمایا، بطریق قسطنطین کے گرجے میں نماز پڑھنے کیلئے گیا لیکن آپ نے وہاں بھی نماز نہیں پڑھی، آپ نے گرجے کے باہر دروازے پر نماز پڑھی اور بطریق سے فرمایا میں نے گرجے میں اس لیے نماز نہیں پڑھی کہ مسلمان آئندہ اس دلیل پر کہ عمر نے اس گرجے میں نماز پڑھی تھی اس پر قبضہ نہ کر لیں۔ اس کے بعد تخریر لکھ کر بطریق کے حوالہ کی، جس میں لکھا تھا کہ ”کوئی مسلمان گرجے کی سیڑھیوں پر اذان اور جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھ سکتا“ البتہ تنہا پڑھ سکتا ہے۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے غانات کے پادری سے حسب ذیل شرائط پر صلح کر لی تھی: ان کے گرجے نہ برباد کیے جائیں گے وہ بجراوقات نماز کے شب و روز میں جب چاہیں ناقوس بجائیں اور تمام تہواروں پر صلیب لگائیں۔

چوگان کھیلنے میں والی مصر حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے گھوڑے سے ایک قبطی رئیس نے اپنا گھوڑا آگے نکال دیا، حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے طیش میں آکر قبطی کو کوڑے سے پیٹ دیا، قبطی نے مدینہ منورہ میں جا کر امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے شکایت کی، امیر المؤمنین نے دونوں باپ بیٹوں کو مصر سے طلب کیا اور قبطی کے ہاتھ میں کوڑا دے کر کہا: اس میں جس نے تجھے کوڑا مارا ہو تو بھی اس قدر مار، قبطی نے عبد اللہ کو کوڑے لگائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ”ان پر بھی“ قبطی نے کہا نہیں! یہ تو میرے مربی ہیں۔

## بے بس اور پریشان لوگوں کیلئے انمول وظائف

میری نظرتین پوائنٹ کم تھی اور میں چشمہ لگاتی تھی تو ہمارے مدرسہ کے استاد صاحب سلیم اللہ جو ہمارے مدرسہ جامعہ میں پڑھاتے ہیں ہمیں انہوں نے بتایا کہ حکیم صاحب کا فرمایا ہوا وظیفہ ہے جو حکیم صاحب نے استاد صاحب کو بتایا تھا

جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے

(آسیہ مین، کنڈیاریو)

یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جسے خدا رکھے اسے کون چکھے اس کا مطلب اس بات سے سمجھ میں آجاتا ہے یہ واقعہ جو بتانے جارہی ہوں۔ یہ واقعہ میری امی کے ساتھ اکثر اوقات رات کو پیش آتا تھا ہم نے جب اپنے گاؤں سے آکر کنڈیاریو میں رہائش اختیار کی تو اس وقت ہمارے محلے میں بہت کم گھر ہوتے تھے اصل میں بات یہ ہے کہ جب رات ہوتی تو چور گلی میں چلتے ان کے چلنے کی آواز امی سستی تھی گھر کی دیوار چھوٹی ہوتی تھی۔ امی سات مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ کر چاروں طرف دم کر دیتیں قرآن کی طاقت کی وجہ سے ان کو کبھی اندر آنے کی جرأت نہ ہوتی یہ ہے اللہ کی کتاب کی طاقت۔

اور کیس ختم ہو گیا

(سمیرا جبین، کنڈیاریو)

میرے والد صاحب پر ایک شخص نے جھوٹا کیس داخل کر دیا جو کہ میرے ہی والد صاحب کے دوست تھے۔ اس کی نوعیت کچھ اس طرح ہے کہ میرے والد نے اپنے دوست سے کچھ پیسے بطور قرض لیے تھے جس کی اس وقت ہمیں بہت ضرورت تھی۔ پھر کچھ دن بعد میرے والد نے ان کو دو چیک سائن کر کے دے دیئے لیکن میرے والد اس چیک پر رقم لکھنا بھول گئے۔ اس بات کا فائدہ ان کے دوست نے اٹھایا اور اس میں بجائے 75 ہزار کے جو کہ قرض تھا گیارہ لاکھ لکھ دیئے اور میرے والد پر کیس دائر کر دیا اب جب اس بات کی خبر میرے والد کو ہوئی تو وہ صدمے سے بے حال ہو گئے اور انتہائی بیمار بھی ہو گئے۔ دو تین سال تک اسی پریشانی میں رہے اور اسی صدمے میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ہم چاروں بھائی بہن چھوٹے چھوٹے تھے اور اسی پریشانی میں تھے کہ پہاڑ جتنا قرضہ تھا اور یہ کہ سب رشتہ داروں نے بھی منہ پھیر لیا کسی نے بھی مدد نہ کی اس کے بعد میں نے عالمہ کے کورس میں داخلہ لیا مجھے دو سال مدرسہ میں ہوئے۔ پھر میں نے اپنے استاد صاحب مولانا محمد سلیم اللہ صاحب سے اپنی یہ پریشانی بیان کی استاد صاحب نے مجھے ایک بہترین وظیفہ بتایا جس

سے میری سب سے بڑی مشکل آسان ہو گئی جس کی وجہ سے ہمارا برا حال ہو گیا تھا۔ اتنا قرضہ جو ہم پر تھا اتر گیا اور وہ کیس بھی ختم ہو گیا اور وہ وظیفہ یہ ہے حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (توبہ ۱۲۹)۔ ہمارے استاد صاحب نے کہا کہ اس وظیفہ کو دل سے سو الاکھ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔ یقین کریں ہم نے ابھی پچیس ہزار مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ کورٹ نے ہمارے حق میں فیصلہ سنایا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ ہمارا مسئلہ حل ہو گیا۔ اس وظیفہ میں بڑی طاقت ہے۔ کسی بھی قسم کی پریشانی ہو یہ وظیفہ بڑا مجرب ہے۔ ہر کام کیلئے اس کو پڑھ سکتے ہیں۔

نظر 3 پوائنٹ سے زیرو پوائنٹ ہو گئی

(عائشہ غلام اللہ، کنڈیاریو)

میری نظرتین پوائنٹ کم تھی اور میں چشمہ لگاتی تھی تو ہمارے مدرسہ کے استاد صاحب سلیم اللہ جو ہمارے مدرسہ میں پڑھاتے ہیں ہمیں انہوں نے بتایا کہ حکیم صاحب کا فرمایا ہوا وظیفہ ہے جو حکیم صاحب نے استاد صاحب کو بتایا تھا۔ استاد صاحب نے فرمایا جو بھی اس کو جس پریشانی کے لیے پڑھے گا اس کا مسئلہ حل ہو جائے گا تو میں بھی بہت پریشان تھی اور دن بدن فکرمزور رہتی تھی ہر مرتبہ ڈاکٹر کو دکھاتی تو وہ تین پوائنٹ کا چشمہ دیتے اور ڈرائرس دیتے میں ڈالتی لیکن کوئی فرق نہیں پڑتا تو میں نے سب کچھ چھوڑ کر جو قرآن پاک میں طاقت دیکھی وہ کسی چیز میں نہیں دیکھی اب تو الحمد للہ جتنی طاقت میں نے قرآن پاک میں دیکھی اتنا میرا یقین بڑھ گیا اور اب جو پریشانی ہوتی ہے قرآن پاک ہی کی طرف جاتے ہیں اور میں نے قرآن پاک سے سورہ توبہ کی آیت حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (توبہ ۱۲۹)۔ پڑھی نظر کیلئے تواب میری نظرتین پوائنٹ سے ہٹ کر زیرو پوائنٹ ہو گئی اور میری اتنی بڑی پریشانی ختم ہو گئی اور میری خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہی۔ طریقہ عمل اس طرح تھا کہ روزانہ ایک تسبیح پڑھ کر آنکھوں میں دم کر دیتی تقریباً چار ماہ ہی گزر نہ پائے تھے تو میں نے نظر چیک کروائی اور خوشی کی خبر مل گئی۔



## بے خوابی اور ڈیپریشن میں کیا کریں؟

ڈاکٹر ظہیر لاہور

غلط طرز تنفس نیند میں خلل کی اہم وجہ ہے اور دائمی تھکن کی شکایت اس سبب بھی پیدا ہوتی ہے اگر آپ ہائپر وینٹی نیشن کا شکار ہیں تو اس کی علامتوں پر غور کریں۔ اس مرض کے شکار افراد کم گہرا اور تیز سانس لیتے ہیں۔

آدمی کام کر کے تو اس کا جسم تھکتا ہے لیکن اگر کسی دن وہ سارا دن آرام ہی کرے تب بھی تھکتا ہے۔ عجیب منطق نہیں کہ محنت کی کمی کی وجہ سے بھی انسان تھک جاتا ہے کام کے بعد تھکنا لازمی ہے اور آرام کے بعد جسمانی توانائی بحال کر کے دوبارہ کام کرنے کیلئے تیار ہونا عین فطری ہے لیکن اگر کوئی دائمی تھکن کا شکار ہوئے لگے اور آپ میں سے کوئی مسلسل تھکا ہوا رہنے لگے تو سوچئے کہ کہاں غلطی ہو رہی ہے؟

اس مضمون میں 16 ایسے عوامل زیر بحث لائے جا رہے ہیں جو ہماری توانائی کو زائل کر دیتے ہیں۔ وجہ معلوم کرنے کی کوشش شروع کریں یقیناً کامیابی ہوگی۔

**مسلسل آرام اور پھر بھی تھکن:** کچھ افراد کے ذمہ جسمانی مشقت والے کام نہیں لگائے جاتے یا ان کا کیریئر ایسا ہی ہوتا ہے کہ انہیں کرسی پر براجمان ہو کر دفتری امور نبھانے ہوتے ہیں۔ اس طرح کے کیریئر میں ورزش نا پیدا ہوتی ہے جبکہ وہ ذہنی مشق کرتے ہیں دماغی کام کرتے ہیں لیکن جسمانی طور پر غیر متحرک رہنے کی وجہ سے کالی، غنودگی اور سستی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ لوگ دفتر آنے سے پہلے صبح کی سیر اور چہل قدمی کر لیا کریں تو قدرے فعال رہ سکتے ہیں مگر وہ تو اسی صورت میں ممکن ہوگا جب وہ رات کو وقت پر سولیں صبح جلد بیدار ہو جائیں اور اپنے طرز زندگی میں کچھ تبدیلی لا کر صبح کی سیر کو معمول بنالیں یعنی اس عام سی ورزش کے ذریعہ بھی آپ تھکن کو شکست دے سکتے ہیں۔ عموماً ہوتا یہ ہے کہ لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے رات کو بھی بھر پور نیند نہیں لی جاسکتی اور اس طرح مقررہ وقت پر دفتر پہنچنے کی جلدی میں صبح کے کام افراتفری میں انجام دیئے جاتے ہیں ایسے میں روزانہ چہل قدمی کی روٹین سیٹ نہیں ہوتی۔

**بار بار آنکھ کھل جانا:** اکثر لوگ سوتے ضرور ہیں مگر ان کی آنکھ بار بار کھلتی ہے اور وہ مکمل حواسوں میں ہوتے ہیں۔ کوئی بات یاد آجائے کوئی فکر لاحق ہو جائے ذرا سی کھٹ پٹ ہو آنکھ کھل جاتی ہے۔ دراصل یہ ایک کمزوری ہے جسے طب میں (Obstructive Sleep Apnea (OSA کہا جاتا ہے۔ یہ شکایت درمیانی عمر کے افراد کو ہو سکتی ہے اور دائمی تھکن میں مبتلا افراد میں پائی گئی ہے۔

پھر ایسی صورت میں آپ تیزی سے سانس لیتے ہیں تحقیق بتاتی ہے کہ کوشش کی جائے کہ سانس لینے میں آپ کے عضلات میں سختی نہ ہو۔

**صحیح طرز تنفس:** آئیے! صحیح طرز تنفس کیلئے ایک مشق کرتے ہیں۔ ایک جانب سکون سے بیٹھے، ایک ہاتھ اپنے سینے پر رکھئے اور سانس لیتے وقت اپنے ہاتھ کی حرکت پر غور کیجئے۔ آپ نے سانس لیا اگر آپ کا ہاتھ اوپر کو نہیں اٹھتا تو آپ تیز اور کم گہرا سانس لے رہے ہیں اور اس کا مطلب صاف ظاہر ہے کہ آپ ہائپر وینٹی لیشن کا شکار ہیں۔ سانس لینے کا صحیح طریقہ ڈاکٹر سے بھی پوچھا جاسکتا ہے لیکن ابتدائی طور پر آپ اتنا تو کر سکتے ہیں کہ منہ بند کر کے صرف ناک سے سانس لیجئے۔ ناک کا راستہ مختصر اور تنگ ہوتا ہے اور فطری طور پر گہرا سانس لینا پڑتا ہے اس طرح آپ صحیح انداز سے سانس لے سکیں گے اور آپ کی توانائی بھی تادیر بحال رہے گی۔

**ہر وقت کا اضمحلال بیمار کر دیتا ہے:** ذہنی دباؤ اور مسائل کی کوئی نوعیت ہو ذہن اور دماغ تو جسم ہی کا حصہ ہوتا ہے وہ کیسے ڈیپریشن سے محفوظ رہ سکتا ہے؟ اگر مزاج دو ہفتہ مسلسل افسردہ رہے تو اچھے بھلے آدمی کی صحت گرنا شروع ہو جاتی ہے۔ بظاہر ہم اسے تھکن کہتے ہیں دراصل یہ مایوسی کی علامت ہے اور ہم اپنا اعتماد کھونے لگتے ہیں۔ اسی طرح نیند بھی متاثر ہوتی ہے۔ بھوک بھی نہیں لگتی یا کم لگتی ہے۔ زندگی سے بے رغبتی بڑھتی ہے، ذہنی دباؤ میں کمی کیلئے مذہبی رسوخ کا سہارا لیجئے، کبھی خود اپنا علاج نہ کیجئے یہ زندگی سے کھیلنے کی عادت ناقابل تلافی نقصان بھی بن سکتی ہے۔ اضمحلال میں کچھ افراد ہر وقت سوتے رہنا پسند کرتے ہیں یعنی ایک انتہا بے خوابی ہے تو دوسری وقتاً فوقتاً اوگھٹتے رہنا دونوں صورتیں قابل علاج ہیں۔ سماجی بہبود کے کاموں میں مصروف ہو جائیے جب آپ محسوس کریں گے کہ اجنبی لوگوں کو آپ کی ضرورت محسوس ہونے لگی ہے اور کام پر لوگ آپ کا انتظار کرنے لگے ہیں تو آپ ہی آپ زندگی میں کشش لوٹ آئے گی۔ آپ کی توجہ تھکن کے احساس سے ہٹ کر مختلف کاموں میں بٹ جائے گی تو آپ جتنے بھلے ہو جائیں گے۔

### گیس ٹریبل وہاضمہ درست

قارئین! یہ نسخہ بہت سوں کا آزمایا ہوا ہے۔ میں نے بھی استعمال کیا بہت ہی تیر بہد پایا۔ ہوا لٹانی: سونھ، کالی مرچ، سیاہ نمک تینوں 100 گرام لیکر پیچکی بنالیں۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد آدھا چمچ تازہ پانی سے لیں۔ (علی اصغر واہکینٹ)

# نومبر کی انگڑائیاں اور احتیاطیں

دوپہر اور رات کے کھانوں میں گوشت، مچھلی، کباب و بریانی وغیرہ کھائی جاسکتی ہے مگر خیال رہے چند نوالے بھوک رکھ کر کھانا کھائیں اور کھانے کے دس پندرہ منٹ بعد نمک سلیمانی، ہاضم چھکی، جوارش جالینوس وغیرہ کی ایک خوراک ضرور کھالیں تاکہ ہاضم میں معاون بن سکے۔

اس ماہ میں تازہ اور گرم ناشتہ کرنا مناسب ہے۔ ناشتہ میں گرم دودھ چائے، کافی، ذیل روٹی کے سلائس، مکھن، جام اور انڈیا کریم ڈال کر دیہ وغیرہ کھاسکتے ہیں۔ انگریزی کھانے کے شوقین مٹن سوپ استعمال کر سکتے ہیں کچھ لوگ بسکٹ اور چائے بھی استعمال کرتے ہیں مگر صبح کے وقت اس قسم کا ناشتہ ناکافی اور نامناسب ہے۔

دوپہر اور رات کے کھانوں میں گوشت، مچھلی، کباب و بریانی وغیرہ کھائی جاسکتی ہے مگر خیال رہے چند نوالے بھوک رکھ کر کھانا کھائیں اور کھانے کے دس پندرہ منٹ بعد نمک سلیمانی، ہاضم چھکی، جوارش جالینوس وغیرہ کی ایک خوراک ضرور کھالیں تاکہ ہاضم میں معاون بن سکے۔ سہ پہر کو ایک کپ چائے اور کچھ کھانے کو مثلاً چند بسکٹ ایک آدھ ٹوسٹ وغیرہ کھاسکتے ہیں مگر اس مقدار میں بھی نہیں کہ اس سے پیٹ ہی بھر جائے اور رات کو کھانے کی خواہش ہی نہ رہے کبھی کبھار سموسہ یا کچوری کھائی جائے تو مضائقہ نہیں البتہ عادت بنا کر روزانہ استعمال کرنا سخت مضرت ہے کیونکہ میدہ اور تیل یا گھی وغیرہ اس قسم کی اشیاء ہیں کہ ان کو ہضم کرنے کیلئے معدہ کو بجز زیادہ کام کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے قوت ہاضمہ کمزور ہوتی چلی جاتی ہے اور مسلسل لا پرواہی کا نتیجہ اولاً بدہضمی، پیٹ میں ہوا کی وجہ سے قراقر اور پھر دست بچیش اور بالآخر سنگرہتی جیسی جان لیوا بیماری کی صورت میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھار دن میں ایک دو مرتبہ پھلوں کا رس بھی پی لیا جائے تو فائدہ مند ہے مگر روزانہ کی عادت بھی نہ بنائی جائے کہ نہ مل سکے تو پریشانی ہونے لگے۔

راتیں چونکہ سرد ہوتی ہیں اور اس بھی پڑتی ہے اس لیے ان سے بچاؤ کیلئے بہتر ہے کمرے میں سوئیں مگر کمرے کی کھڑکیاں اور روشن دان کھلے رکھیں، بستر نرم اور گرم ہونا چاہیے چونکہ رات کمرے میں سونا ہوتا ہے اس لیے ان کمروں میں روزانہ صفائی کر کے فینائل چھڑکیں، شام کو فلٹ کریں نیز رات کو اگر بتی جلائیں تو کمرے کی فضا صاف اور معطر ہو جائے گی۔ ہر چند کہ ہر شخص اپنے ذوق اور استطاعت کے مطابق سردی کا آغاز ہوتے ہی اپنے غذائی معمولات میں ایسی تبدیلیاں لے آتا ہے جو اس کے اعضائے جسمانی کو موسم سرما

نومبر شروع ہوتے ہی موسم سرما اپنے جوہن پر آنے کیلئے بھرپور انگڑائیاں لینے لگتا ہے۔ وہ خنکی جو ماہ اکتوبر کے نصف آخر میں صرف صبح اور رات کے اوقات میں صحت انسانی کو لگدگانے کی عادی ہے۔ اپنی منزل شباب کی جانب تیزی سے بڑھنے لگتی ہے۔ صبحوں اور شاموں کو گھر سے باہر کے ماحول میں ہر طرف جسموں کے ٹھٹھاؤ اور نوجوان طبقوں کے لہراؤ کی جھلکیاں عام مشاہدہ میں آتی ہیں۔ سردی کی متوقع شدید یلغار کے پیش نظر حیات انسانی کے تمام محاذوں پر سویٹروں، گلوبندوں اور گرم جرابوں کا ملبوساتی اسلحہ نظر آنے لگتا ہے۔

آندھیاں اور ہلکی جھلکی بارشیں، اشرف المخلوقات کو دسمبر کے سرمائی حملوں سے خبردار کرنے کیلئے تین مرتبہ خطرہ کا الارم ضرور بجاتی ہیں۔ اگرچہ نومبر کے آغاز اور تقریباً وسط ماہ تک سردی کی شدت اپنی ابتدائی منزلوں میں ہوتی ہے اور اچھی صحت اور بے عیب اعصابی توانائی کے لیے افراد کچھ دن تک اواخر گرمی کے ہی ملبوسات میں اپنے کاروبار زندگی میں مصروف رہتے ہیں اور شدید خنک ہواؤں سے گرانبار آندھیوں اور بارش کے ترشح ہو جانے کے بعد محض سویٹروں اور مفروں کے استعمال تک ہی اپنے موسمی احتیاط کو محدود رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود نصف اول میں بھی سرد ہواؤں کے بعض منہ زور و بے باک جھوکے اچھے خاصے تندرست آدمیوں کیلئے بھی نزلہ زکام اور سرد دردم قسم کے چھوٹے چھوٹے خطرات کا موجب بن جایا کرتے ہیں۔ محتاط قسم کے افراد جن میں تن سازی، صبح و شام کی کثرت کا معمول اور منہ اندھیرے اٹھ کر بلاناغہ ہوا خوری کرنے والے اہل ذوق بھی شامل ہیں بدلتے ہوئے موسم کے پیش نظر اپنے ملبوس میں مناسب تبدیلی ضرور کر ڈالتے ہیں تاکہ سیر و کسرت اور تن سازی کی ورزش کی پیدا کردہ اعصابی حرارت اچانک سرد ہواؤں کی خنکی و برودت سے متضادم ہو کر کسی عارضے کا باعث نہ ہو۔

اس موسم میں گرم پانی سے غسل کرنا مفید ہے اور صبح کے وقت غسل سے پہلے کچھ دیر اگر ورزش کریں تو زیادہ بہتر ہے کسرت کیلئے سروسوں کے تیل کو جلد پر ملانا بھی بہت مفید ہے۔

کی شدت کا دفاع کرنے کے قابل بنادیتی ہے۔ اس کے باوجود قانون قدرت کی رو سے دیگر تمام موسموں کی طرح موسم سرما بھی اس مہینے اپنا کچھ نہ کچھ اثر ضرور ڈالتا ہے۔

ضروری نہیں کہ اچھی صحت والے افراد سرد ہواؤں کے اثرات سے بہر حال محفوظ رہیں کیونکہ ہمارے مشاہدات کے مطابق اچھے خاصے تندرست اور صحت مند حضرات بھی اس مہینے اچانک نزلہ زکام کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ اس کی وجہ نہ صرف اچانک ہوا کا لگ جانا یا گرم ماحول سے ایک دم سرد ماحول میں جانکنا ہی ہے بلکہ گرم تاثیر والی غذاؤں میں بھی معمولی سی بے اعتدالی بھی اندرونی طور پر نزلہ زکام کی محرک و موجب ہو جایا کرتی ہے۔

سرد ہواؤں سے بچنے کا بہترین نسخہ ایسی حالت میں جہاں سراورناک وغیرہ کو سرد ہواؤں سے حتی الامکان بچائے رکھنا حفظ ماقدم کے طور پر ضروری ہے بلکہ ان کے جلد زائد ازالہ کیلئے ذیل کا نسخہ بھی ان کیلئے بے حد سودمند ہے۔ سنسکھ: سبز چائے چوتھائی چھوٹا چمچ، سبز الائچی ایک عدد، بادیاں خطائی چوتھائی چمچ، دارچینی چار روٹی، پانی ایک پاؤ، تین چار اندر جو شیریں، ہلکی سی چینی ملا کر دن میں دو تین مرتبہ حفظ ماقدم کے طور پر استعمال کریں۔ اگر ہو سکے تو خمیرہ گاؤ زبان تین یا چار ماشدن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ اگر سرد دردم ہو تو اس قبوہ میں تین ماشے کے قریب اسٹو دوس کا اضافہ کر دیں اور صحت یاب ہو جائیں۔

اگر ہلکا سا بخار بھی ساتھ ہو تو گل بنفشہ، عنب، ملٹھی کا جوشاندہ پیئیں غذا نرم اور بغیر چکنائی کے کھائیں۔

احتیاطی تدابیر: بچوں کو سرد ہوا اور سرد پانی سے بچائیں۔ بچے کے سینہ کو ہوا سے محفوظ رکھیں، سینے پر انڈے کی زردی کا تیل نکال کر ہلکا سا ہاتھ رکھ کر تیل بیضہ ملیں۔ اگر بیضہ کا تیل میسر نہ ہو تو روغن زیتون کا استعمال بھی بے حد مفید ہے۔ اگر خون ساتھ آ رہا ہو تو اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ فوری طور پر کسی قریبی قابل ترین معالج کی مدد لیں۔ اگر معالج دور ہو تو فکر نہ کریں بلکہ اس احتیاطی تدابیر کو بروئے کار لائیں۔

معالجہ: ورق نقرہ ایک تولہ، دم الاخون، دو تولہ، کھرباء شمع، سائیدہ دو تولہ، روح گلاب ایک ایک ورق اور تولہ تولہ عرق ڈال کر کھل کر تے رہیں جب تمام روح گلاب ختم ہو جائے تب گولیاں برابر مسور دانہ تیار کریں۔ بوقت ضرورت نفس الدم اور ایسی کھانسی جس میں خون آ رہا ہو دن میں چند خوراکیں خمیرہ گاؤ زبان میں رکھ کر دیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

## روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 12 نومبر بروز بدھ دوپہر 12 بجکر 7 منٹ سے 1 بجکر 27 منٹ تک 21 نومبر بروز بدھ صبح 9 بجکر 17 منٹ سے 10 بجکر 13 منٹ تک 27 نومبر بروز منگل عصر تا مغرب یا و اوسع یا و وف پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، ہوجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آچکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چھین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہوگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1- روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینہ کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے یقین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر:- حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ماہنامہ عقرب میری ایک ہمسائی نے گفت دیا تھا۔ ہوا یوں کہ میں نفسیاتی مرید بن گئی تھی میں ہر وقت وہم کا شکار رہتی تھی اگر نہ ہوتا جاتی تو دودھ گھنٹے نہاتی رہتی تب بھی مجھے محسوس ہوتا کہ ابھی میں ٹھیک طرح سے صاف نہیں ہوئی وضو کر کے نہ تھپتی تو گھنٹہ گھنٹہ وضو کرتی رہتی اور یہی وہم رہتا کہ ابھی میرا وضو ٹھیک نہیں ہوا۔ یہی حالت نماز کی بھی تھی ایک نماز پانچ پانچ مرتبہ پڑھتی تب بھی یہی خیال رہتا کہ میری نماز مکمل نہیں ہوئی۔ ساری ساری رات نیند نہ آتی، میں اپنی زندگی سے تنگ آچکی تھی نیند اور (باقی صفحہ 17 پر)

ڈاکٹر عباس علی ٹیکسلا کینٹ

## سارا سال رزق میں خیر و برکت کا آزمایا وظیفہ

سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو اس کو صحیح پایا اور سیدنا ابن عیینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس یا ساٹھ سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی پائی لہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ دسویں محرم کو وسیع پیمانے پر کھانا پکانا اور کھانا چاہیے

عیینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس یا ساٹھ سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی پائی لہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ دسویں محرم کو وسیع پیمانے پر کھانا پکانا اور کھانا چاہیے۔

**بیمار پرسی کرنا:** ترجمہ: ”جو کوئی عاشورہ کے روز مریض کی بیمار پرسی کرے گا گویا اس نے تمام آدمی کی بیمار پرسی کی“۔ (غنیۃ الطالبین ج 2 ص 54) **یوم عاشور پانی پلانے کا ثواب:** حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے عاشورہ کے دن لوگوں کو پانی پلایا گویا اس نے تھوڑی دیر کیلئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کی۔ (غنیۃ الطالبین ج 2 ص 54)

**دوزخ:** سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی محرم کے پہلے جمعہ کو روزہ رکھے تو اس کے گزشتہ گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں۔ ارشاد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو کوئی محرم کے تین دن جمعرات جمعہ ہفتہ کے روزے رکھے تو اس کیلئے نو سال کی عبادت کو ثواب لکھا جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی محرم کے پہلے دس دن عاشورہ تک روزے رکھے تو وہ فردوس اعلیٰ کا وارث و مالک ہوگا۔ (نزہۃ المجالس ج 1 ص 145)

**شب عاشورہ کے نوافل:** عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (جناتی زیور صفحہ 157) جو شخص اس رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے تو رب العزت اس کے پچاس برس گزشتہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کیلئے ملائکہ اعلیٰ میں ایک ہزار محل تیار کرتا ہے۔

### بو اسیر کا آسان علاج

ایک چھٹا تک دہی لال مرچ کی راکھ آدھا پنے کے برابر لیں، مکھن کیساتھ لیں 40 دن۔ میں نے یہ نسخہ خود آزمایا ہے بہت ہی سادہ اور تیر ہدف ہے۔ (غلام مصطفیٰ مظفر گڑھ)

**عاشورہ کے دن کے اعمال:** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عاشورہ کے دن یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے یتیم کے سر کے بال کے عوض ایک درجہ جنت میں بلند فرمائیں گے۔ (غنیۃ الطالبین ج 2 ص 53) عاشورہ کے روز غسل کرنا ہر مرض سے محفوظ: ارشاد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس نے عاشورہ (دسویں محرم) کے روز غسل کیا تو وہ مرض موت کے سوا کسی مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔ (غنیۃ الطالبین ج 2 ص 53)

**یوم عاشورہ گناہوں سے توبہ کا حکم:** سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل ہوئی اور حکم ہوا: ”ترجمہ اپنی قوم کو حکم دو کہ دس محرم الحرام کو توبہ کریں اور جب یوم عاشورہ ہو تو میری طرف نکلیں (یعنی توبہ کریں) میں ان کی مغفرت فرما دوں گا (فیض القدر شرح جامع الصغیر)“

**یوم عاشورہ آنکھوں کا علاج:** حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص عاشورہ کے دن اشدرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی نہ دکھیں گی۔ (شعب الایمان ج 3 ص 367) **یوم عاشورہ پر اہل و عیال پر خرچ کرنے برکت:** سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عاشورہ کے دن اپنے اہل و عیال کے کھانے پینے میں خوب زیادہ فراخی اور کشادگی کرے گا لہ کریم سال بھر تک اس کے رزق میں وسعت اور خیر و برکت عطا فرمائے گا۔ (ماہیت من السنۃ اشہر الحرام صفحہ 17)

**تجربہ:** حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو ایسا ہی پایا۔ (مشکوٰۃ شریف صفحہ 170) **حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی:** شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین جلد 2 صفحہ 54 پر فرماتے ہیں کہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے پچاس سال اس کا تجربہ کیا تو وسعت ہی دیکھی۔ اسی طرح علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ فیض القدر جلد 6 ص 236 میں لکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا تو اس کو صحیح پایا اور سیدنا ابن



## شاہ ولایت اللہ بغدادیؒ کے روحانی وظائف

گھر میں رزق کی کمی محسوس ہو یا گھر میں برکت نہ ہو جس کے سبب ہاتھ تنگ رہتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد اول گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر ایک سو بار یا اربع پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کرے

کے بال گر نہ لگیں تو اس کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔

### حافظ میں تیزی اور امتحان میں کامیابی

حافظ میں ترقی اور تیزی کے لیے ہر پڑھا ہوا سبق یاد رکھنے کیلئے۔ ہر فرض نماز کے بعد سورۃ الم نشرح (پوری سورۃ) تین مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لے۔ امتحان میں کامیابی کے لیے روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو بار یا تحسین پڑھے اور سینے پر دم کر لے۔ امتحان کے دوران کثرت سے یا تحسین پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے امتحان میں اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل ہوگی۔

### نفرت کو محبت اور دشمنی کو دوستی میں بدلنا

اگر دو دوستوں میں باہمی اختلاف پیدا ہو گیا ہو یا دو خاندان میں کسی وجہ سے میل ملاپ ختم ہو گیا ہو اور آپس میں ملنا جلنا ختم ہو گیا ہو تو ایسی صورت میں یہ عمل بہت مفید اور کارگر ہے۔ ایک کلو مصری یا شکر یا مٹھائی پر با وضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد پانچ بار

سَلِّمْ قَوْلًا قَدْ رُبَّ زَجِيحٍ ﴿١٥٨﴾

آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس مصری یا شکر یا مٹھائی پر دم کر کے ناراض لوگوں کو کھلا دیں۔ اگر کھلا ناممکن نہ ہو تو سجدے کی حالت میں اکیلے کمرے میں تین سو تیرہ مرتبہ یا اَوْ دُؤُا پڑھ کر سجدے ہی میں ناراض لوگوں کی محبت اور میل ملاپ کی دعا کریں۔ انشاء اللہ دشمنی دور ہو کر دوستی میں بدل جائے گی۔ مجرب عمل ہے۔

### سر کے بالوں کا جھڑنا

اکثر لڑکیوں کے سر کے بال جھڑنے لگتے ہیں بعض مرتبہ تو یہ دماغ کی کمزوری کا سبب ہوتا ہے۔ دوسرے کسی سحر جادو سفلی اور آسمانی اثرات کے سبب ہوتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ بال جھڑنا بند ہو جائیں گے۔ عمل یہ ہے:- سروسو یا کھوپرے کے تیل پر با وضو اکتالیس مرتبہ سورۃ وللیل اذا یغشی (پوری سورۃ) پارہ 30 پڑھ کر دم کر لیں۔ اس تیل کی روزانہ سو سے وقت رات میں سر پر مالش کر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ دن عمل کرنے سے سر کے بال جھڑنا بند ہو جائیں گے اور اسی طرح اگر کسی کے ڈاڑھی

کنوارے رہ جاتے ہیں۔ ان کی شادی میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے:- شادی کیلئے ہر بدھ کو یا ہر جمعہ کے دن بعد نماز عصر با وضو سورۃ یوسف پارہ 12 کی تلاوت کرے۔ لڑکا یا لڑکی خود پڑھ لے یا گھر کا کوئی فرد پڑھ لے۔ یہ عمل اکتالیس دن کرے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی کوئی مناسب رشتہ ہو جائے گا۔

### گھر میں رزق کی فراوانی

گھر میں رزق کی کمی محسوس ہو یا گھر میں برکت نہ ہو جس کے سبب ہاتھ تنگ رہتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد اول گیارہ بار درود شریف پڑھے پھر ایک سو بار یا اربع پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کرے۔ یہ عمل اکتالیس دن تک کرے انشاء اللہ تعالیٰ گھر میں برکت ہوگی اور رزق زیادہ تعداد میں حاصل ہوگا نیز برکت کیلئے سب گھر کے افراد نماز کی پابندی کریں۔

### درد سر کا علاج

سر کے درد سے نجات کیلئے سورۃ کوثر پوری سورۃ با وضو سات بار پڑھ کر کوئی شخص سر میں دم کر دیا کرے ورنہ خود سات بار پوری سورت پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے اپنے تمام سر پر پھیر لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کرنے سے سر کا درد دور ہو جائے گا۔ نیز یہ کہ مندرجہ ذیل حروف:- یسبح اللہ الرحمن الرحیم۔ پڑھ کر ایک کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے کالے کپڑے میں سی کر سر میں یا ٹوپی میں اور عورت ہے تو چوٹی میں باندھ لے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے بھی سر میں درد نہ ہوگا۔ وہ حروف یہ ہیں:-

د م م ل ہ

### سانپ بچھو سے حفاظت کیلئے

جس گھر میں سانپ بچھو نکلتے ہوں وہاں سورۃ طارق (پارہ 30) کو با وضو ایک کاغذ پر لکھ کر دیوار پر لگا دیں نہایت مجرب ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے لگانے کے بعد کوئی سانپ یا بچھو نظر نہیں آئیگا اگر نظر آئے بھی تو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

### اندھے پن کوڑھ اور فالج سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے حنیف! صبح کی نماز کے بعد 3 مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرو اس سے تم اندھے پن کوڑھی اور فالج سے محفوظ رہو گے۔

وہ کلمات یہ ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔ (بندہ خدا واہ کینٹ)

### حافظ کی کمزوری دور کرنا

اگر کسی کا دماغ اور حافظ کمزور ہو اور اسے سبق یاد نہ ہوتا ہو تو اس کیلئے حافظ کی کمزوری دور کرنے کیلئے اول با وضو گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک پاؤ روغن بادام (بادام کے تیل) پر اکتالیس بار سورۃ الم نشرح پڑھ کر دم کرے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دم کرے۔ اس روغن بادام کو رات کو سوتے وقت ایک چمچہ ایک کپ گرم دودھ میں ڈال کر بننے کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دماغ کی کمزوری دور ہوگی اور بچہ کا حافظ کام کرے گا۔ وہ جو کچھ پڑھے یاد رہے گا۔

### بے جا وہم کا علاج

بعض مرتبہ لوگوں کے وہم کا مرض بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے جس سے نہ صرف ان کی زندگی عذاب بن جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کے لیے بھی عذاب بن جاتے ہیں۔ وہم کے سبب بار بار وضو کرنا، کپڑے پاک کرنا، کرسی میز پلنگ مسہری درج چادر بستر سب بار بار پاک کرنا پھر بھی شک وشبہ دور نہیں ہوتا کہ پاک ہوئے یا ابھی ناپاک ہیں ان کو بار بار پانی میں نکالنا اس طرح سارا دن لگ جاتا ہے لیکن شک اور وہم پھر بھی باقی رہتا ہے۔ گھر والے اس مرض سے پریشان اور مصیبت میں گھرے رہتے ہیں۔ اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے اس سے وہم کا مرض ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتا ہے۔

مریض خود پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لے یا کسی سے پڑھوا کر پانی پر دم کر کے وہ پانی پی لے۔ وہ عمل یہ ہے:-

رات کو سوتے وقت ایک سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ پڑھ کر سینے پر دم کر لیں اور اسی طرح صبح کو بعد نماز فجر ایک سو بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ پڑھ کر سینے پر دم کر لیں۔ اکتالیس دن بلا ناغہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہم کا مرض بالکل ختم ہو جائیگا۔

### لڑکے لڑکیوں کی شادی کا عمل

بعض مرتبہ کچھ مجبور یوں کے سبب بہت سے لڑکے اور لڑکیاں

# امرو د! پھل یا طاقت کا بے بہا خزانہ

بائیں ہاتھ کی تھیلی پر المہجیب اور دائیں پر السبیح لکھے۔ پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا کرے تو انشاء اللہ فوراً قبول ہوگی

## ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل

اسم الرَّافِعِ الْبَاسِطِ یہ دونوں اسم ملائکہ عرش کا وظیفہ ہیں ان اسماء کے ذکر کو اللہ تعالیٰ جسمانی مالی اور علمی وت دیتا ہے اور اس کے ذکر کو قدر و منزلت دیتا ہے جو شخص ان دونوں اسماء کو سونے کی انگلی پر کندہ کر کر پڑھے تو ہمیشہ خوشحال رہے۔

## قبولیت دعا کا عمل

اسم اَلْغَيْبِ السَّيِّعِ ان دونوں اسماء کا ذکر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے تو وہ اس کو عنایت کرتا ہے۔ اگر بائیں ہاتھ کی تھیلی پر اَلْمُجِيبِ اور دائیں پر اَلْسَّيِّعِ لکھے۔ پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا کرے تو انشاء اللہ فوراً قبول ہوگی۔ اس کے خواص بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

## محبت کا کامیاب عمل

اسم اَلْقَهَّارِ الشَّدِيدِ ان کا ذکر جس کام کا رخ کرتا ہے وہ کام جلد پورا ہو جاتا ہے اور ہر شخص اس سے محبت اور خوف کرتا ہے اگر ان کا دُقی مکسر مربع کی صورت میں پاک چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے تو کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے اور جو مقابلہ کرے گا وہ مغلوب ہوگا اس کے نخس کا نقش بنا کر اپنی پیشانی پر باندھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

## جسمانی قوت میں اضافہ

اَلْقَوِيُّ الْقَادِرُ ان دونوں اسموں کے ذکر کے اعضاء میں قوت پیدا ہوتی ہے۔ جس قدر بوجھ اٹھائے کچھ مشقت معلوم نہ ہوگی۔

## دعا دافع مصیبت

جس شخص کو کوئی مصیبت درپیش ہو اس کو چاہیے کہ شب جمعہ کو غروب آفتاب کے بعد غسل کر کے اعتکاف میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھ کے وتر کے آخری سجدہ میں یہ الفاظ سو بار کہے یا اَللّٰهُ يَازَبُّ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَعِيْظُ يَا اَللّٰهُ اور حاجت مانگے انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اللہ کے ان پاک ناموں کے وسیلے سے بہت سو کی حاجتیں پوری ہوتی ہیں آپ بھی یقین کے ساتھ کریں۔ اللہ کریم کرے گا۔

یا دو دفعہ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ☆ کھانسی اور نزلہ کو دور کرنے کے لیے آدھا کچا امرو د جسے گدرا بھی کہتے ہیں گرم راکھ میں دبا کر تھوڑی دیر کے بعد نکال کر صاف کر کے تھوڑا نمک ملا کر کھانے سے کھانسی اور نزلہ سے یقیناً آرام ہو جاتا ہے۔ ☆ امرو د خون کی حدت کو دور کرتا ہے۔ ☆ مثانہ کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ ☆ نزلے کو روکنے کے لیے امرو د کی نرم کوئلیں آٹے کے چھان کے ساتھ جو شاندہ بنا کر تھوڑی چینی ملا کر پینے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

معدے کی تیزابیت کا دشمن: ☆ لُغْم کو روکنے کے لیے امرو د کے ساتھ اجوائن دیسی ملا کر کھانا مفید ہوتا ہے۔ ☆ امرو د اور اجوائن دیسی ملا کر کھانے سے آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا سر کا گھومنا بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ☆ امرو د کا زیادہ کھانا پیٹ میں ہوا پیدا کرتا ہے۔ ☆ امرو د پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے۔ ☆ امرو د معدے کی تیزابیت کا دشمن ہوتا ہے۔ ☆ پیٹ کی بے شمار بیماریوں میں امرو د کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ ☆ امرو د خود باضم ہوتا ہے اور دوسری غذاؤں کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ☆ امرو د کے استعمال سے آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔ ☆ جگر کا فعل امرو د کھانے سے درست ہو جاتا ہے۔ ☆ رات کو منہ میں پانی آنے کی شکایت بھی امرو د کے مسلسل استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

☆ امرو د کو کھانے کے بعد کھانا زیادہ بہتر ہضم ہوتا ہے مگر امرو د کھانے کے بعد پانی کم از کم ایک گھنٹے بعد پیا جائے تو بہتر ہے۔ ☆ پیٹ کا اچھا دور ہوتا ہے بشرطیکہ مقدار کے مطابق کھایا جائے۔ ☆ بواسیری قبض کو دور کرتا ہے۔ ☆ دائی قبض دور کرنے کیلئے صبح ناشتے میں آدھ پاؤ سے تین پاؤ تک امرو د کالی مرچ اور نمک چھڑک کر کھانا مفید ہے۔ ☆ امرو د کے بیج آنتوں میں رکے ہوئے زہریلے اجزاء کو خارج کرتے ہیں۔ ☆ امرو د کو صرف سو گھنٹا ہی متلی کو دور کرتا ہے۔ ☆ منہ کی سوجن دور کرنے کے لیے امرو د کے پتوں کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر غرارے کرنا مفید ہے۔ ☆ بیضے والے کو امرو د کے پتوں کا جو شاندہ پلانے سے قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ ☆ گردے کی پتھری کو توڑتا ہے۔

دائی قبض دور کرنے کیلئے صبح ناشتے میں آدھ پاؤ سے تین پاؤ تک امرو د کالی مرچ اور نمک چھڑک کر کھانا مفید ہے۔ ☆ امرو د کے بیج آنتوں میں رکے ہوئے زہریلے اجزاء کو خارج کرتے ہیں۔ ☆ امرو د کو صرف سو گھنٹا ہی متلی کو دور کرتا ہے۔

امرو د دو قسم کا ہوتا ہے ایک اندر سے سفید اور دوسرا سرخ ہوتا ہے۔ کچے امرو د کا رنگ سبز اور پختہ امرو د زرد سفیدی مائل اور خوشبودار ہوتا ہے۔

## امرو د کے فوائد

☆ امرو د قوت باضمہ کو تقویت دیتا ہے۔ ☆ اس کا کھانا مفرح ہوتا ہے۔ ☆ کچا امرو د قابض ہوتا ہے جبکہ پکا ہوا کھانے کے بعد ملین ہوتا ہے۔ ☆ دل کو طاقت دیتا ہے۔ ☆ مالمیو لیا اور ذہنی پریشانی کو دور کرتا ہے۔ ☆ امرو د بھوک بڑھاتا ہے۔ ☆ زکام اور بواسیر میں بے حد مفید ہے۔ ☆ اس کے بیج پیٹ کے کیڑوں کے قاتل ہیں۔ ☆ امرو د کے پتے رگڑ کر پلانے سے دست کی بیماری ٹھیک ہو جاتی ہے۔ ☆ اس کے پھولوں کا لپ آکھوں کے ورم کیلئے بے حد مفید ہوتا ہے۔ ☆ امرو د میں وٹامن اے اور سی کے علاوہ کیمشیم، لوہا اور فسفورس ہوتے ہیں جو انسانی صحت میں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ☆ امرو د کی چھال کا جو شاندہ بنا کر غرارے کرنے سے مسوڑھوں کی جملہ امراض ٹھیک ہوتی ہیں۔ ☆ امرو د داغ کو تر رکھتا ہے۔ ☆ اگر پھلکڑی کے ہمراہ امرو د کے پتوں کو رگڑ کر جو شاندہ تیار کر کے کلیاں کی جائیں تو دانتوں کے درد کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ ☆ امرو د کے پتے رگڑ کر جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے جلن ختم ہوتی ہے اور چھالے نہیں بننے۔ متواتر استعمال سے جلد آرام آ جاتا ہے۔ امرو د طبیعت کو نرم کرتا ہے اور خون کو صاف کرتا ہے۔ ☆ اس کے پھول رگڑ کر پینے سے (چھان کر) پتے کی پتھری ٹھیک ہوتی ہے بشرطیکہ مرض بڑھا ہوا نہ ہو۔ ☆ امرو د کے خشک پتوں کا سفوف زخموں کو خشک کرتا ہے۔ ☆ ضعف معدہ کیلئے اگر ایک سیر کچے امرو د میں ڈیڑھ سیر پانی ملا کر اتنا پکایا جائے کہ وہ گل جائیں بعد میں کپڑے میں ڈال کر اچھی طرح سے پانی نچوڑیں پھر اس پانی میں تین پاؤ چینی ملا کر شربت تیار کریں۔ دو چمچے بڑے ایک گلاس پانی میں ملا کر پینا ضعف معدہ کو بے حد مفید ہے۔ ☆ اگر سر پکھرا تا رہتا ہو تو امرو د کے تازہ پتے ایک تولہ لے کر انہیں ایک سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں آدھا تولہ نمک ملا کر خالی پیٹ دن میں ایک

## ☆ معدہ خراب ہے ☆ ہڈیوں کا ڈھانچہ ☆ نسوانی امراض ☆ پھر زندہ ہو گیا ☆ کیس اور قبض

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا تو جب طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** دینی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

### معدہ خراب ہے

آج سے چند سال پہلے میرے معدے میں درد ہوا تھا جو اب بھی ہوتا ہے۔ اگر چاول، نان، سموسے یا پکڑے کھا لیتی ہوں تو آدھی رات کو درد شروع ہو جاتا ہے حلق میں انگلی ڈال کرتے کرتے ہوں تو سب کچھ نکل جاتا ہے پھر معدے کے مقام پر گرم استری سے ٹپکتی ہوں تو آرام آ جاتا ہے ورنہ ساری رات جاگ کر گزارنا پڑتی ہے۔ ایک ہیومیوڈاکٹر سے دو اکھاٹی شروع کی اس سے درد ختم ہو گیا لیکن اجابت میں اضافہ ہو گیا۔ دس بارہ مرتبہ اجابت ہونا ایک عام سی بات ہو گئی۔ علاج کروایا لیکن آرام نہیں آیا۔ روٹی بھی ہضم نہیں ہوتی۔ ادھر روٹی کھاتی ہوں فوراً ہی ہاتھ روم جانا پڑتا ہے۔ پاخانے رکھنے کا نام نہیں لے رہے کوئی تین سال ہو گئے علاج کرواتے ہوئے۔ بادی اور گیس بہت رہتی ہے۔ بعض حکیم معدے میں السراور سوزش بتاتے ہیں۔ لیکن آرام کسی سے نہیں آتا۔ الٹی وغیرہ کبھی نہیں آتی، سوائے حمل کے دوران۔ کوئی ایسی دوا دیں جس سے معدہ سخت ہو جائے۔ ہر چیز ہضم کرنے لگے اور بادی ریشہ وغیرہ ختم ہو جائے۔ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے پٹھے اکڑ جاتے ہیں ہر وقت سردی لگتی رہتی ہے۔ (مسز رشید گوجرانوالہ)

**مشورہ:** تیز پات، دیسی اجوائن، سونہ نمک لاہوری ایک ایک تولہ کوٹ لیں، چھان کر غذا کے بعد دورتی کھائیں، اگر طبیعت بہتر محسوس ہو تو دوسرے وقت بھی کھائیں، کوئی ناگوار کیفیت محسوس کریں تو دوسری خوراک نہ کھائیں۔ طبیعت ٹھیک محسوس ہو تو دن میں دو بار غذا کے بعد کھائیں۔ غذا میں بکرے کا گوشت، چکن وغیرہ پکا کر روٹی سے کھائیں۔ یہ دوا گویا کہ لیبارٹری ٹیسٹ ہے اسی سے مرض کا اندازہ ہوگا۔ دوا میں آپ کو موافق ہیں ادراک اور دیسی اجوائن۔ غذا نمبر 1 استعمال

### ہڈیوں کا ڈھانچہ

کریں۔

پچھلے چھ سال سے بڑی آنت میں السر کی شکایت ہے کبھی

حالت بہتر ہو جاتی ہے اور کبھی بہت زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ اس دوران جسم کا تمام خون ختم ہو جاتا ہے بیماری کے دوران جسم کا تمام خون ختم ہو جاتا ہے بیماری کے دوران بالکل ہڈیوں کا ڈھانچہ بن جاتی ہوں اور دوسروں کی محتاج ہو جاتی ہوں خود اٹھ کر ہاتھ روم تک نہیں جاسکتی۔ اس پرستم یہ ہے کہ جس علاج سے پہلے آرام آتا ہے بعد میں وہ دوا جیسے اثر بھی نہیں کرتی۔ تھک ہار کر دوسرا معالج بدلنا پڑتا ہے۔ آخری مرتبہ جس حکیم سے علاج کروایا تھا تو انہوں نے کہا کہ املاک مرید روزانہ اپنے استعمال میں رکھیں۔ لہذا تقریباً سال بھر سے یہ استعمال میں ہے۔ ساتھ میں ثابت اسپنغول یا اس کی بھوئی بھی لیتی ہوں یا پھر کبھی گوند کثیرا کا استعمال بھی کرتی ہوں۔ تقریباً سال بھر سے ٹھیک ہوئی ہوں مگر درمیان میں اکثر و بیشتر سفید لیس دار مادہ شروع ہو جاتا ہے۔ کئی دفعہ ہاتھ روم جانا پڑتا ہے اور ہر لمحہ خوف رہتا ہے۔ آج کل بیماری پھر زوروں پر ہے اور لیس دار مادہ میں خون کی آمیزش بھی ہے اور دن میں کئی دفعہ ہاتھ روم جانا پڑتا ہے۔ جب طبیعت ٹھیک بھی ہو تو ہر وقت ناف کے نیچے بڑی آنت میں عین اس جگہ پیچھے کمر میں ہر وقت درد رہتا ہے بیماری میں یہ درد اتنا بڑھ جاتا ہے کہ نا قابل برداشت ہو جاتا ہے۔ (ساجدہ اداکڑہ)

**مشورہ:** انار کا خشک چھلکا پیس کر ایک چمکی غذا کے بعد کھاتی رہیں باقی وہی تدبیر جس پر آپ عمل کر رہی ہیں اسے جاری رکھیں، غذا کا خاص خیال رکھیں، بد پرہیزی نہ کریں کیونکہ

### نسوانی امراض

بد پرہیزی سے مرض عود کرتا ہے۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔ جب میں بالغ ہوئی تو بد پرہیزی کی وجہ سے مجھے نسوانی امراض لاحق ہو گئے اور پھر میرے چہرے پر بیکل مہاسے بھی نمودار ہو گئے۔ کچھ سالوں کے بعد ذرا سمجھ دار ہوئی تو عناب کا نسخہ پڑھ کر عمل کیا تو کچھ دانے چلے گئے جبکہ کچھ رہ گئے پھر میں لا پرواہ ہو گئی۔ پھر کچھ سالوں کے بعد مجھے خارش کا مرض ہو گیا۔ خشک اور تر دونوں طرح کی خارش تھی مختلف علاج سے کچھ کم ہو گئی

لیکن یہ مکمل ختم نہیں ہوئی۔ آنکھوں، پلکوں اور بھنوں میں بھی خارش ہوتی ہے جس کے بعد پھر دوبارہ سے موٹے موٹے دانے کچھ مہینے سے نکل رہے ہیں ماتھے اور بھنوں پر خارش کرنے کی وجہ سے جگہ ابھری ہوئی ہے۔ (پوشیدہ)

**مشورہ:** عناب والا نسخہ دوبارہ استعمال کریں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ لکھیں۔ گوشت انڈا، مرغی، مچھلی، مرغ، گرم مصالحوں اور کھٹی چیزوں سے پرہیز بھی ضروری ہے۔ غذا نمبر

### دل کا دھڑکنا

1 استعمال کریں۔

اچانک بیٹھے بیٹھے یا چلتے سوتے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے کبھی تو دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے کبھی تو دل اتنی زور سے دھڑکتا ہے کہ جیسے باہر آ جائے گا، پرندہ جس طرح خوف سے بچرہ میں پھر پھرتا ہے۔ (سامیہ حیدر آباد)

**مشورہ:** حب مؤلف جواہر عرق کاؤزبان کے ساتھ ایک عدد صبح وشام کھائیں۔ غذا کے بعد ایک عدد خوشبودار سرخ گلابی رنگ کا درمیانہ سائز والا سیب جو بہت میٹھا ہوتا ہے مگر تازہ ہو

### پھر زندہ ہو گیا

کھائیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

دل کی تکلیف ہوئی، بڑے پرائیویٹ ہسپتال میں انجیو گرافی ہوئی تو اللہ کی شان حرکت قلب بند ہو گئی۔ ڈاکٹروں نے الیکٹرک شاک دیئے اور جو کچھ ان کی سمجھ میں آیا انہوں نے کیا پھر ان کو میری موت کا یقین ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے زندگی دوبارہ دے دی اور میں زندہ ہو گیا۔ کافی کمزور ہو گیا، بستر پر رہا کچھ چلنے پھرنے لگا اور اب میں پوری طرح صحت مند ہوں مگر میرا چہرہ کچھ سیانسی مائل ہو گیا جیسے مجلس گیا ہو اور ہاتھ بالکل پیلے زرد ہو گئے جیسے بربقان میں ہو جاتا ہے ہیں خون کے ٹیسٹ نارمل ہیں ایل ایف ٹی نارمل ہے، الٹرا سائونڈ نارمل ہے۔ کاروبار یورپ میں بھی ہے یورپ آ جانا لگا رہتا ہے وہاں بھی ڈاکٹروں سے مشورے کیے وہ بھی تشخیص نہیں کر سکے بالکل



زردی ہلدی کی طرح کی جسم پر ہوگئی ہے۔ (زیڈ زیڈ کونسل)  
مشورہ: مفرح شیخ الرئیس تین تین گرام مفرح بارد تین تین گرام دواء المسک معتدل جواہر دار تین گرام صبح و شام کھائیں۔ مفرح شاہی چھ چھ گرام غذا کے بعد کھائیں۔ انڈا مرغی، مچھلی، گوشت سے پرہیز کریں۔ تازہ پھل، انگور

### پھر سے بواسیر

اورانا رکھائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔  
35 سال پہلے بواسیر کا آپریشن کروایا تھا، اس سے خون کا آنا بند ہو گیا تھا مگر بواسیر کی دوسری ٹکفیں پیٹ گڑا، گیس، قبض وغیرہ ویسی ہی رہیں۔ تین سال کے بعد پھر سے خون آنے لگا ہے۔ (نوشین لاہور)

مشورہ: حکیم محمود الحق صاحب کے نسخہ کے مطابق ناگلکیر چھ ماشہ، مغز تخم نیم، مغز تخم کائن، ہلبہ سیاہ، لڑکچور، ہر ایک دوا چھ چھ ماشہ، کالی مرچ تین ماشہ، چاکسو چھ ماشہ، کوٹ چھان کر لعاب بیدانہ میں جنگلی بیر کے بقدر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر لیں۔ سوتے وقت دو گولی نیم گرم پانی سے کھالیا کریں۔ مہینہ بھر کھائیں، ہفتہ بھر ناغہ کریں۔ بواسیر میں جن چیزوں سے پرہیز ہے ان سے پرہیز کریں۔ تین ماہ میں بواسیر سے

### شوگر کے نسخے

مستقل شفاء پائی ہو جاتی ہے۔

حکیم صاحب آپ سے گزارش ہے کہ شوگر کے علاج کیلئے چند مفید نسخے بتادیں تاکہ عوام کا بھلا ہو سکے۔

مشورہ: حسب ارشاد دوسرے نسخہ جات پیش خدمت ہیں۔ مغز بادام

قندھاری دودھ گرام، کلونجی میٹھرے اندر جوتج ہر دوا پچاس گرام سب کو مناسب طریقہ سے پیس کر ایک تا دو گرام دونوں وقت کھانے کے دوران کھائیں۔ دوسرا نسخہ تخم کاسنی، رسونت انڈیا، برگ تخم شاہترہ، گل افسنتین، ہر دوا صاف کر کے پچاس گرام لیں پھر ان کو پیس کر ڈبل زیرو کے کپسول بھر کر ایک ایک دنوں وقت کھانے کے دوران کھائیں۔ یاد رہے کہ دونوں نسخہ جات ایک ہی وقت میں مریض کو کھائیں۔ ان دونوں نسخہ جات کے استعمال سے کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ یہ بھی مناسب ہوگا کہ دوا کھانے کے بعد ایک ایک کپ دودھ پیئیں تاکہ بعض افراد کے مزاج میں گرمی خشکی کا اثر نہ

### شرمندگی

کرے۔ غذا نمبر 14 استعمال کریں۔  
میری عمر بیس سال ہے، گزشتہ دو سال سے مجھے پسینہ معمول سے زیادہ آ رہا ہے کبھی کبھار پسینہ سے بو بھی بہت آتی ہے جس کی وجہ سے کسی قریب بیٹھے ہوئے شخص سے شرمندگی محسوس ہوتی ہے۔ (جاوید علی بہاولنگر)

مشورہ: صندل، گل نیلوفر، کاسنی کے بیج، تخم خیار ہر دوا صاف کر کے بیس بیس گرام پیس کر نصف نصف چمچی دیں دن دو تین بار پانی سے کھائیں جواہر شاہی ایک چمچی رات کو

### دائمی قبض

سوتے وقت کھائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔  
مجھے دائمی قبض کی شکایت ہے، ضعف، ہضم، ضعف قلب سردی، جگر کا مسئلہ ہے۔ براہ مہربانی ان سب امراض کیلئے کوئی مفید

نسخہ تجویز کر دیں۔

مشورہ: آپ نے اپنے طویل خط میں کم و بیش درجن بھر عوارض کا ذکر کیا ہے۔ قبض، خرابی معدہ، بقول آپ کے گزشتہ پندرہ برس سے ہے۔ آپ رات کو سوتے وقت ایک گلاس گرم دودھ میں دو تا تین چمچی روغن بادام ملا کر پیئیں۔ دونوں وقت جواہر جالبینس ایک ایک چمچی کھانے کے درمیان میں کھائیں۔ فی الحال ایک ماہ تک یہ علاج کریں۔ غذا نمبر 3

### ایام کا مسئلہ

استعمال کریں۔

میری عمر ستائیس برس ہے شادی شدہ ہوں۔ دو بچے ہیں اب کچھ عرصہ سے ایام صحیح طریقہ سے نہیں آتے ایک دو دن آتے ہیں پھر بند ہو جاتے ہیں۔ اس دوران درد بہت ہوتی ہے۔ براہ مہربانی کوئی مفید نسخہ بتادیں۔

مشورہ: برگ گاؤ زبان، سونف تخم خربوزہ، تخم خرطم سب اشیاء ایک چھانک لے کر سب دواؤں کو ایک کلو پانی میں جوش دیکر

### ہر پریشانی و مشکل سے نجات

کسی بھی پریشانی یا مشکل وقت میں ہر وقت یہ دعا پڑھیں  
رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَ صَوْرٌ اَکْرَمُ کَالِیْسِ دِنِ تَکْ  
اگر کوئی چیز گم جائے تو۔۔۔۔!

شہادت والی انگلی سے اشارے سے دیوار پر 786 لکھیں پھر اس پر یا موم سنی یا کاکھیم پڑھیں۔ انشاء اللہ چیز مل جائے گی۔ جتنا زیادہ پڑھیں گے اتنا زیادہ جلدی چیز ملے گی۔ (بیگم منظور حویلی لکھا)

## مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

### غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، ستریاں، ہر قسم کی دیسی اٹھنے آلیٹ پرندوں کا گوشت، ہریہ نہاری پائے، وال موگی، دیسی مٹی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوٹا ہارے روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، جیسے، کسباب، پیاز کی سلاؤ، تاریل مٹی، روغن زیتون کا برا، ٹھنڈا بادام، پیسٹ، پھلوں کا، کاجو، مچھلی، کاجر کا حلوہ، ٹیٹھے کا حلوہ، وال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلوئی، خوپانی خشک، مرہ، تمام قسم جو کا سٹو، اونٹ کا گوشت، نقش انگور آم، گلہند دودھ میں ملا دوا۔

### شوگر کے مریضوں کیلئے

ٹھنڈا توڑی گھٹیا کدو ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کر پیٹ وال موگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، انجیر، پھلے ہوئے آٹے کی روٹی، جوتج، وال، ساگو، ہریہ نہاری، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر، تھوڑی مقدار میں ذیل روٹی، سادہ برادان، بریڈز، میٹھی خرقہ کا۔ ساگ پائے نہاری، آلیٹ، پشادوری قہوہ، کلونجی، خوپانی خشک، تھوڑی مقدار میں ذیل روٹی، فروت زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے، جھٹے، روغن زیتون، دیسی اٹھنے کی زروٹی، چھوٹا مغز

### غذا نمبر 1

کدو، گھٹیا توڑی، ٹینڈے، ہوکا، دلہ، گندم کا دلہ، ساگو، انجیر، تھوڑی مقدار میں ذیل روٹی، کھیرے کا ساگ، ساگ موگی کی پٹلی وال، بغیر پیٹے آٹے کی سادہ روٹی، کبیری کا گوشت، شوربے وال، دیسی مرغی کا گوشت، شوربے وال، خرقہ کا ساگ، دیسی ٹٹھا، برادان، بریڈ، سلاؤ، امرود، گندم، بریڈ، انار، تر بوڑا، ماسرو، خربوزہ، حلوہ کدو، پیٹیا، کیلا، چھلکا، سیفول، مرہ، آم، مرہ، ہریہ، مرہ، کاجو، ٹیٹھے کا حلوہ، خمیرہ کا زربان، عرق کاجو، زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سووا، آٹا، انجور، ماہ اعلیٰ (شہد میں پانی ملا دوا)، شہد، لک، ٹیٹھا، خرقہ کا ساگ، کبیری کا دودھ۔

### غذا نمبر 3

ہوکا، دلہ، گندم کا دلہ، ساگو، انجیر، تھوڑی مقدار میں ذیل روٹی، کھیرے کا ساگ، ساگ موگی کی پٹلی وال، بغیر پیٹے آٹے کی سادہ روٹی، کبیری کا گوشت، شوربے وال، دیسی مرغی کا گوشت، شوربے وال، خرقہ کا ساگ، دیسی ٹٹھا، برادان، بریڈ، سلاؤ، امرود، گندم، بریڈ، انار، تر بوڑا، ماسرو، خربوزہ، حلوہ کدو، پیٹیا، کیلا، چھلکا، سیفول، مرہ، آم، مرہ، ہریہ، مرہ، کاجو، ٹیٹھے کا حلوہ، خمیرہ کا زربان، عرق کاجو، زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سووا، آٹا، انجور، ماہ اعلیٰ (شہد میں پانی ملا دوا)، شہد، لک، ٹیٹھا، خرقہ کا ساگ، کبیری کا دودھ۔

## پکن کی صفائی اور گھروں کیلئے حفاظتی ٹوٹکے

شیزہ رضا

پکن میں کھیاں تنگ کرتی ہوں تو ایک اسفنج کے ٹکڑے پر ابلتا ہوا پانی ڈال کر کسی پلیٹ میں رکھ دیں اسی اسفنج پر آدھا چھ لونڈر آئل ڈال لیں۔ اس کی خوشبو سے کھیاں بھاگ جائیں گی۔ یہ تیل کیمیکلز کی دکانوں سے عام مل جاتا ہے

کائنات چھیلنے، پسینے اور پکانے کے وہ تمام کام انجام پاتے ہیں جو آپ کو اکیلے ہی کرنا ہوتے ہیں۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں گرم اور بھاری پریشر رکھ کر خشک مصالحے پیسے کیلئے بھاری مسر رکھے جائیں گے۔ پھر بھی تمام تر کاموں کے باوجود آپ سے یہی توقع کی جائے گی کہ یہ آپ ہی کی طرح نفیس اور دلکش نظر آئے۔

اسی طرح آپ کو واش بیسن بھی مناسب جگہ پر لگوانا چاہیے۔ واش بیسن کیلئے اسٹیل ٹوٹن ٹپ واش بیسن ہی مناسب اور آزمودہ ہے۔ ان میں کوئی جگہ ایسی نہیں کہ ان کے کناروں پر گندہ پانی جمع ہو سکے۔ بیسن کے اوپر والی دیوار میں کھڑکی ضرور لگوائیں تاکہ تازہ ہوا کی آمد و رفت با آسانی ہو سکے۔

### پکن کی دیکھ بھال کیسے کی جائے

☆ پکن کے فرش پر پلاسٹک لگوانے اور اس کے بل وغیرہ نکالنے کیلئے پہلے فرش پر گرم پانی میں کپڑا بھگو کر پلاسٹک پر پھیر لیں۔ اب پلاسٹک فرش سے بالکل چپک جائے گا اور کوئی بل بھی نہیں آئے گا۔

☆ پکن کے دروازوں میں ہمیشہ کاغذ کی جگہ پلاسٹک لگوائیں کیونکہ کاغذ کے نیچے ٹڈیاں وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں جس کا احساس بعد میں ہوتا ہے۔

☆ دروازوں پر اگر خاکی کاغذ لگانا چاہیں تو پہلے ان دروازوں پر بورک اینڈ چھڑک لیں، یوں آپ ٹڈیوں کا سدباب کر لیں گی۔

☆ اگر آپ چاہیں کہ صبح برتن جلد دھل جائیں تو رات کو ان برتنوں پر تھوڑا تھوڑا سا واشنگ پاؤڈر چھڑک دیں۔ یوں ان پر جڑی ہوئی چکنائی یا آسانی دھل جائے گی۔

☆ پکن کے دروازوں اور دروازوں کے قبضوں سے زنگ چھڑوانے کیلئے ان پر مٹی کا تیل لگا کر رگڑیں۔ پھر کسی کپڑے سے پونچھ ڈالیں۔

☆ پکن کی کھڑکیوں کے شیشوں سے پوٹین کے داغوں کو دور کرنے کیلئے داغوں پر سرکہ رگڑیں پھر کسی اوٹی کپڑے سے صاف کر لیں۔

☆ بوتلوں سے گندگی دور کرنے کیلئے سرکہ اور نمک بوتلوں

کیا آپ اپنے پکن کی منصوبہ بندی اور ڈیزائننگ کر رہی ہیں یا اس کو جدید ترین بنانا چاہتی ہیں۔ اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے تو آپ کو اس کیلئے باقاعدہ منصوبہ بندی پر عمل پیرا ہونا پڑے گا۔ پہلے زمانے میں خواتین کا تمام تر وقت گھروں میں ہی گزرتا تھا۔ ان کو کہیں نوکری وغیرہ نہیں کرنا پڑتی تھی اور نہ ہی ٹی وی جیسی چیز تھی۔ گھروں کے سارے کام ایک ہی جگہ سرانجام پاتے تھے۔ ایک ہی جگہ کھانا پینا اور اہم فیصلے بھی ایک ہی جگہ مل بیٹھ کر ہو جاتے تھے۔

رفتہ رفتہ جب رہن سہن بدلا تو لوگوں کو ہر کام کیلئے الگ کمروں کی اہمیت کا احساس ہوا اور یوں پکن بھی ایک اہم ضرورت بن کر ابھرا۔ آج کل صورت حال یہ ہے کہ پکن اگرچہ ہے تو پکانے کی جگہ مگر اس کو ایک ورکشاپ سے تشبیہ دی جاسکتی ہے جہاں خاتون خانہ کیسوی کے ساتھ امور گھرداری بخوبی اور سہل انداز میں سرانجام دے سکے۔ یوں وقت اور توانائی بے مصرف ضائع نہیں ہونے پاتی۔

کچھ عرصہ سے پکن کو گھر کے مناسب ترین حصہ میں بنایا جانے کا رواج ہونا شروع ہوا ہے کہ جہاں سے خاتون خانہ تمام گھر کو آسانی سے کنٹرول کر سکے۔ ایک اینڈ میل پکن کی منصوبہ بندی سے پہلے یہ بات اپنے ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہم نے پکن کو محض اپنے لیے نہیں بلکہ مستقبل کیلئے بھی بنانا اور قائم رکھنا ہے اب جبکہ آپ کے پاس دنیا کی جدید ترین چیزیں مثلاً ڈش واش، واشنگ مشین، مائیکرو اوون اور برقی چمنی سمیت وہ تمام جدید ذرائع موجود ہیں جن کا آپ تصور کر سکتی ہیں۔

ان سب جدید ترین سہولیات کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کو پکن میں بجلی کے بورڈ وغیرہ کو خصوصی توجہ سے فٹ کرنا ہوگا تاکہ کچھ عرصہ بعد آپ کو کسی قسم کی پریشانی میں مبتلا نہ ہونا پڑے۔ پکن کا پلیٹ فارم سب سے اہم جگہ ہوتی ہے اسی ایک جگہ سے آپ کو سبھی کام کرنے ہوتے ہیں۔ کمرے کی بناوٹ شکل اور پہچان اسی سے بنتی ہے۔ اسی پلیٹ فارم کو بعد میں بہت سے کاموں کا بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے اسی جگہ

میں ڈال کر ہلائیں۔ آسانی سے گندگی دور ہو جائے گی۔

☆ شیشے کے برتنوں میں چمک لانے کیلئے ان کو جب بھی دھوئیں تو بعد میں صاف پانی سے کھٹکالتے وقت پانی میں سرکہ ملا لیں۔ برتن چمک اٹھتے ہیں۔

☆ پکن میں استعمال ہونے والے چاقو چھری کبھی پانی میں مت ڈبوئیں اس سے ان کی دھار متاثر ہو جاتی ہے بلکہ ان کو گیلے کپڑے سے پونچھ لیا کریں۔

☆ پکن میں جیوینٹیوں کو جمع ہونے سے بچانے کیلئے اسی جگہ تھوڑا سا آٹا چھڑکا دیا کریں جیوینٹیاں غائب ہو جائیں گی۔

☆ پکن میں اگر خدا نخواستہ آگ بھڑک اٹھے تو حواس قابو میں رکھیں اور شعلوں پر جلدی سے دودھ ڈال دیں۔ آگ جلدی بجھ جائے گی۔

☆ پکن کے فرش پر کپڑا مارتے وقت اگر فینائل بھی پانی میں ڈال لیں تو کیڑے کوڑے بہت کم آئیں گے۔

☆ پکن میں کھیاں تنگ کرتی ہوں تو ایک اسفنج کے ٹکڑے پر ابلتا ہوا پانی ڈال کر کسی پلیٹ میں رکھ دیں اسی اسفنج پر آدھا چھ لونڈر آئل ڈال لیں۔ اس کی خوشبو سے کھیاں بھاگ جائیں گی۔ یہ تیل کیمیکلز کی دکانوں سے عام مل جاتا ہے۔

☆ پکن کی الماریوں کی درازیں اگر سخت ہو جائیں تو ان کو رواں کرنے کیلئے باہر والے حصے پر موم مل کر کئی مرتبہ کھولیں اور بند کریں دراز آسانی سے کھلنے لگے گی۔

**گھٹنوں میں درد ہے تو آپ بھی روحانی پکٹی کھائیں**  
محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ایک ماہ قبل میں نے روحانی پکٹی استعمال کی اس سے مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا، میرے گھٹنوں میں چلنے پھرنے سے شدید درد رہتا تھا، کپڑے دھونے کے بعد بازو میں شدید درد رہتا تھا۔ روحانی پکٹی کھاری ہوں اب نہ تو میرے گھٹنوں میں درد ہے اور نہ ہی بازو میں درد ہے۔ میرے شوہر روحانی پکٹی اپنے آفس لے گئے، وہاں سب کو روحانی پکٹی دی، اب وہاں سے فرمائش آتی ہے کہ ہمیں اور روحانی پکٹی لا کر دو۔ میرے شوہر عقربری آفس سے روحانی پکٹی اور میگزین لے کر جاتے ہیں۔ محترم حکیم صاحب آپ نے جو فرمایا وہ درست ہے کہ بات ہے یقین کی۔ اگر یقین کی طاقت کے ساتھ دعا استعمال کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس دوامیں تاثیر کی طاقت ڈال دیتے ہیں اور بندے کو فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ (مسز رحمان لاہور)

مولانا وحید الدین خان

# دس سالہ آزمودہ وظیفہ عبقری کیلئے

س۔ع

## مجرم کون

پھول کے ساتھ کانٹے کا ہونا کوئی سادہ بات نہیں۔ یہ فطرت کی زبان میں انسان کیلئے سبق ہے۔

ایک آدمی کو گلاب کا پھول توڑنا تھا۔ وہ شوق کے تحت تیزی سے لپک کر اس کے پاس پہنچا اور جھٹکے کے ساتھ ایک پھول توڑا۔ پھول تو اس کے ہاتھ میں آگیا مگر تیزی کے نتیجے میں کئی کانٹے اس کے ہاتھ میں چبھ چکے تھے۔ اس کے ساتھی نے کہا

کہ تم نے بڑی حماقت کی۔ تم کو چاہیے تھا کہ کانٹوں سے بچتے ہوئے احتیاط کیساتھ پھول توڑو۔ تم نے احتیاط والا کام بے احتیاطی کے ساتھ کیا اس کا یہ نتیجہ ہے کہ تمہارا ہاتھ زخمی ہو گیا۔

اب پھول توڑنے والا غصہ ہو گیا اس نے کہا کہ سارا قصور تو ان کانٹوں کا ہے۔ انہوں نے میری عقلی اور میری انگلیوں کو خون آلود کیا اور تم الٹا مجھ کو مجرم ٹھہرا رہے ہو۔ اس کا ساتھی بولا: میرے دوست! یہ درخت کے کانٹوں کا معاملہ نہیں یہ نظام قدرت کا معاملہ ہے، قدرت نے دنیا کا نظام اسی طرح بنایا ہے کہ یہاں پھول کے ساتھ کانٹے ہوں۔ میری اور تمہاری چیخ و پکار ایسا نہیں کر سکتی کہ اس نظام کو بدل دے۔ پھول کے ساتھ کانٹے کا یہ نظام تو بہر حال اسی طرح دنیا میں رہے گا۔ اب میری اور تمہاری کامیابی اس میں ہے کہ ہم اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے اس سے بچنے کی تدبیر تلاش کریں اور وہ تدبیر یہ ہے کہ کانٹوں سے بچ کر پھول کو حاصل کریں۔ کانٹوں میں نہ الجھتے ہوئے پھول تک پہنچنے کی کوشش کریں۔

پھول کے ساتھ کانٹے کا ہونا کوئی سادہ بات نہیں۔ یہ فطرت کی زبان میں انسان کیلئے سبق ہے۔ یہ نباتاتی واقعہ کی زبان میں انسانی حقیقت کا اعلان ہے۔ یہ اس تخلیقی منصوبہ کا تعارف ہے جس کے مطابق موجودہ دنیا کو بنایا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دنیا میں وہی اقدام کامیاب ہوتا ہے جو اعراض کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے بنایا گیا ہو۔

جہاں بچنے کی ضرورت ہو وہاں الجھنا، جہاں تدبیر کی ضرورت ہو وہاں ہچکچانا صرف اپنی نالائقی کا اعلان کرنا ہے۔ خدا نے جس موقع پر اعراض کا طریقہ اختیار کرنا آپ کو مجرم بنانا ہے خواہ آدمی نے دوسروں کو مجرم ثابت کرنے کیلئے ڈکشنری کے تمام الفاظ و ہر اڈالے ہوں۔

ہم نے خود اس کو اپنے لیے پڑھا تھا جب ہمیں اچھی کالونی میں کرائے پر گھر نہیں مل رہا تھا۔ کافی دن ادھر ادھر پھرنے کے بعد جونہی ہم نے دعائے عکاشہ پڑھنا شروع کی اسی دوران ہمیں بہت اچھا گھر مل گیا

اسی دوران ہمیں بہت اچھا گھر مل گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ کسی آدمی کے پاس پیسے پھنس گئے کچھ سمجھ نہ آئے کہ کیا کریں، ہم نے دعائے عکاشہ پڑھنا شروع کر دی اس کی برکت سے وہ بندہ گھر آکر پیسے دے گیا۔

دعائے عکاشہ مجموعہ اوراد و وظائف

اردو ترجمہ کے ساتھ صفحہ نمبر 267 پر موجود ہے۔

### آسمانی بجلی بس اور ایک مسافر

(حکیم معراج الدین ادا کاڑہ)

راولپنڈی سے ایک بس آرہی تھی جس نے مری جانا تھا۔ بس کے اوپر آسمانی بجلی گھوم رہی تھی۔ بس گھوڑا گلی کے پاس ہی تھی کہ بجلی بس کے اوپر گرتے گرتے اوپر ہو جاتی تھی سارے مسافر سہمے ہوئے تھے اور اللہ کو یاد کر رہے تھے۔

بس ڈرائیور نے بس کو ایک سائیڈ پر روک دیا اور کہا کہ ہم سب میں سے ایک بندہ ہے جس کی موت آئی ہوئی جس کے اوپر بجلی گرنا چاہتی ہے اس لیے ہر بندہ ایک ایک کر کے اترے اور کچھ فاصلے پر ایک درخت تھا اس کو ہاتھ لگا کر آجائے جس پر بجلی گرنی ہوگی اس بندے پر باہر ہی گر جائے گی اور وہ بندہ مرجائے گا۔ بس کے سارے مسافر جمعہ

ڈرائیور کنڈیکٹر ایک ایک کر کے اترے اور درخت کو ہاتھ لگا کر آئے ان مسافروں میں ایک ایسا نوجوان بھی بیٹھا تھا جس کی شادی کو صرف ایک دن ہوا تھا وہ باہر نہیں جا رہا تھا۔

کہتا تھا کہ میں باہر نہیں جاؤں گا سب نے سمجھ لیا کہ اسی کی موت آئی ہوئی ہے جونہیں جا رہا۔ سب نے اسے زبردستی اٹھا کر نیچے اتار دیا جب وہ نیچے اتر کر درخت کے قریب پہنچا تو ایک دم سے بجلی گری تو پوری بس جل کر راکھ ہو گئی اور وہ صرف ایک نوجوان بچ گیا جس کی وجہ سے اللہ پاک نے ان کو سب بچایا ہوا تھا۔

### (بقیہ روحانی محفل سے فیض پانے والے)

ڈیپریشن کی گولیاں کھا کر آتا تھی تھی۔ پھر میری ایک دوست نے مجھے عبقری رسالہ سے روحانی محفل کرنے کا مشورہ دیا میں نے تقریباً چار ماہ ہی روحانی محفل کی تھی کہ اب میں الحمد للہ بالکل شیک ہوں، میری ادویات چھوٹ چکی ہیں اور میں پانچ وقت کی نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہوں اور روحانی محفل ہر ماہ باقاعدگی سے کرتی ہوں۔ (شائلا بٹ راولپنڈی)

عرصہ 20 سال سے دعائے عکاشہ ہمارے خاندان میں پڑھی جا رہی ہے سب سے پہلے میرے تایا ابو جو کہ ہمارے سرسبھی ہیں ان کی فیکٹری پر بہت مشکل مالی حالات آئے تھے ہم نے اس کو پڑھا تھا اس وقت زندگی و موت کا مسئلہ بنا ہوا تھا کیونکہ کاروبار میں اتنا نقصان ہوا تھا کہ برداشت سے باہر تھا تو مستقل کافی عرصہ تک اس کو پڑھتے رہے تھے اور اللہ پاک نے وہ سارا مسئلہ حل کر دیا تھا۔ بینک کا بہت زیادہ قرض تھا جو کہ تھوڑی سی زمین بکنے سے اتر گیا تھا جس کا ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے اس زمین کی اتنی ویلیو بھی نہیں تھی جن داموں وہ بکی تھی۔

**دس سال کا آزمودہ وظیفہ:** اب میں خود پچھلے دس سال سے ہر سال ابو کے کام کیلئے پڑھتی رہی ہوں اس کے اتنے فوائد حاصل ہوئے ہیں کہ میں اس پر ایک کتابچہ لکھ سکتی ہوں۔ یہ تو ہمارے خاندان کیلئے ایک ٹانک ہی بن گئی ادھر کوئی پریشانی آئی ادھر دعائے عکاشہ ہم سب نے مل کر پڑھنا شروع کیا اور سات دن کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے کام ہو جاتا ہے۔ یہ پچھلے دس سال سے آزمودہ ہے حالانکہ بینک کا کام جائز نہیں پھر بھی ابو اور بھائیوں کی پریشانی کیلئے ہم اس کو پڑھتے رہے ہیں اور ہر دفعہ فائدہ ہی ہوا ہے۔ مسئلہ جو بھی ہو فوراً حل ہوا ہے۔ گانٹھیں روکی کی نہ بک رہی ہوں یا مارکیٹ بالکل مندی ہو تو ابو نے پریشان ہو کر ہمیں فون کرنا اور ہم دونوں بہنوں نے پڑھنا شروع کر دینا۔۔۔ اس دعا کی برکت سے ابو کو مندی میں بھی اللہ کی کرم نوازی سے منافع ہی ہوتا تھا اور ابو کا رہو مال فوراً ہی بک جاتا تھا لوگ رو رہے ہوتے تھے کہ اس سال بہت گھٹا ہوا ہے لیکن ابو منافع میں ہوتے تھے۔

ہمارے خاندان میں ہر طرح کے مسائل کیلئے اس کو پڑھا گیا ہے چاہے ہماری کاروباری پریشانی ہو پیپرز ہوں، جاب کا مسئلہ ہو اسی کا سہارا لیتے ہیں۔

☆ ہم نے خود اس کو اپنے لیے پڑھا تھا جب ہمیں اچھی کالونی میں کرائے پر گھر نہیں مل رہا تھا۔ کافی دن ادھر ادھر پھرنے کے بعد جونہی ہم نے دعائے عکاشہ پڑھنا شروع کی



## مرد عورت کی خوشگوار ازدواجی زندگی کا راز

پروفیسر حفیظہ حیدر لاہور

ہر عورت کو ایک ایسے مرد کی ضرورت ہوتی ہے جو اس پر اعتماد اور بھروسہ کرتا ہو وہ خود کو خوف و فکر سے آزاد اور محفوظ سمجھے اسے قطعی مایوس نہ کریں۔ عورت کے پیار اور توجہ کی خاطر کبھی اپنے فرائض و ذمہ داریوں کو نظر انداز نہ کریں۔

ازدواجی تعلقات کی ابتداء سے دنیا کا ہر حصہ دو چار ہے اور طلاقیں کی شرح مغرب میں ہی نہیں اب مشرق میں بھی بڑھ رہی ہے جہاں اسے معیوب سمجھا جاتا تھا۔ بہت سے لوگوں کیلئے یہ ایک حیران کن خبر ہوگی کہ متحدہ عرب امارات میں طلاقوں کا رجحان خطرناک حدود کو چھونے لگا تھا جہاں ہر نو جوڑوں میں سے ایک کی علیحدگی ایک لازمی امر ہو چکی تھی مگر وہاں اس اہم مسئلے پر فوری طور پر توجہ دے کر ایسے اقدامات کیے گئے کہ علیحدگی کی شرح میں نمایاں کمی واقع ہوئی جس کا سبب محض چند ایسی ہدایات تھیں جن پر عمل کر کے شادی شدہ جوڑے ایک دوسرے کو سمجھنے اور آپس کے جذبات کو جاننے میں کامیاب ہو کر اپنی ازدواجی زندگی کو پر مسرت بنا سکتے ہیں مزے کی بات یہ ہے کہ تمام تر ہدایات مشورے اور تجاویز عام زندگی سے متعلق ہیں جن پر ذرا سی توجہ دے کر بہ آسانی عمل کیا جاسکتا ہے ان تجاویز کو دیکھیں اور پڑھیں تو ممکن ہے کہ آپ کو بھی ان سے کچھ مدد مل جائے۔

### مردوں کیلئے ہدایات

محترم شوہر.....! آپ کی بیوی حیاتیات کے اعتبار سے ایک مختلف انسان ہے۔ اس کی شخصیت کو سمجھنے اور اس کا اعتماد بڑھانے کیلئے ہم نے یہاں کچھ تجاویز پیش کی ہیں:- ☆ کبھی اس بات کی توقع مت کریں کہ وہ اس رویہ کا مظاہرہ کرے جس کا آپ خود کرتے ہیں کیونکہ وہ آپ سے مختلف ہے۔ ☆ اس کی شکایات کو نظر انداز نہ کریں کہ وہ انتہا درجے پر جا کر جذبات سپورٹ کی توقع کرتی ہے۔ ☆ عورت کبھی بجیل شخص کو پسند نہیں کرتی لہذا اسے مختلف اوقات میں تحفے تحائف اور باہر جانے کی دعوت دیتے رہا کریں۔ ☆ عورت کو اپنے والدین کے یہاں جانے کی اجازت ہونی چاہیے۔ ایسے اوقات میں معاندانہ رویہ نہ اپنائیں اور نہ یہ ظاہر کریں کہ آپ اس کے پیار سے محروم ہو رہے ہیں۔ ☆ اس کے ساتھ بھی فلرٹ کی اہمیت کو فراموش نہ کریں اور بستر میں اس کی خواہشات کو آسودگی بخشیں۔ ☆ عورت تنقید کو قطعی پسند نہیں کرتی لہذا زبانی جنگ میں کبھی بھی کھلے عام اس کی خامیوں و کمزوریوں پر اظہار خیال نہ کریں۔ ☆ مسائل کے

سوچوں کو اس پر مت تھوپیں کیونکہ یہ احساس ہوتے ہی کہ آپ اس پر حکمرانی کی کوشش کر رہی ہیں وہ طیش میں آجائے گا۔ ☆ مرد عموماً باتوں کو پتہ نہیں کرتے ہیں زیادہ بول کر اسے دق نہ کریں کہ یہ چیز اسے کنفیوژ کر کے رکھ دے گی۔ ☆ اس کی جانب سے معذرت کی توقع نہ کریں کہ مرد معافی مانگنا پسند نہیں کرتے ہیں اور کسی صورت میں ان کی یہ خواہش ہوئی کہ شرمندگی کا اظہار کریں تو وہ براہ راست ایسا نہیں کریں گے۔ ☆ اسے ایسی حالت میں نہ چھوڑیں کہ اس کی ضرورت نہیں رہی ہے اس طرح آپ اس کی نرمی کے ساتھ محبت اور توجہ کیلئے کبھی نہیں تسلسں گی۔ ☆ کوئی ایسی بات نہ کریں جو کہ اسے پسند نہ ہو کیونکہ ایسا کرتے ہوئے اس کے احساسات کو زد پہنچے گی اور اس کا موڈ تباہ ہو جائے گا۔ ☆ اگر آپ اسے کھونا نہیں چاہتیں تو اس پریشانی میں مبتلا نہ ہوں کہ وہ آپ اور بچوں کیلئے کیا کر رہا ہے۔ ☆ فیملی اور دوستوں کے سامنے شوہر پر تنقید مت کریں کیونکہ وہ یہ محسوس کرے گا کہ آپ اس کی مردانگی کو چیلنج کر رہی ہیں۔ ☆ مسلسل سوالات کر کے اسے دق میں مبتلا نہ کریں کہ وہ پرندے کی طرح آزاد رہنا چاہتا ہے۔ ☆ خلوت کے لمحات میں اسے بے خواہش ہونے کا احساس نہ دلائیں کیونکہ ایسی صورت میں وہ اسی آسودگی کیلئے کوئی اور راستہ تلاش کر لے گا۔ ☆ اپنے شوہر کے رازوں کو خود تک محدود رکھیں کیونکہ وہ قدرتی طور پر رازوں کی حفاظت کو پسند کرتا ہے۔ ☆ مسلسل تقاضے کرنے والی بیوی مت بنیں کہ اسے پرسکون اور قانع عورت پسند ہے۔ ☆ اس کی محبت اور احترام سے محروم نہ ہونے کیلئے اس پر کبھی یہ ظاہر نہ کریں کہ آپ اس سے بہتر ہیں۔ ☆ اس پر اپنے پیار کو بھرا کر دیں اور توجہ دیں کیونکہ یہی اس کی آرزوؤں کی تکمیل ہے۔ ☆ کسی مرد کی فیاضی اس کے رد عمل پر منطبق ہوتی ہے لہذا اس کی جانب سے پہل کرنے کی توقع مت کریں بلکہ مناسب وقت آنے دیں۔ ☆ بچوں کو شوہر سے بڑھ کر توجہ نہ دیں اور نہ ہی نرمی برتیں کیونکہ جب وہ گھر پر ہوتا ہے آپ کی توجہ کا مرکز ہونا چاہیے۔

### قبض اور عقربہ کا آسان نسخہ

آپ کے رسالہ عقربہ میں ویسے تو سارے وظائف اور نسخہ جات بہت اچھے ہیں خاص کر پانی پینے کا جو طریقہ آپ نے بتایا تھا کہ کھانے سے پہلے بم اللہ پڑھ کر چار گلاس پانی اور صبح نہار منہ چار گلاس پانی سے قبض دور ہوتا ہے یہ طریقہ بالکل درست ہے اور میں نے چند مریضوں کو بتایا ان لوگوں کو بھی کافی فائدہ ہوا ہے۔ (ٹار محمد پشاور)

### عورتوں کیلئے ہدایات

محترم بیوی.....! اپنے شوہر کی فطرت پر توجہ دیں اور زندگی میں حاصل شدہ خوشیوں اور آسودگی کے تناظر میں اس کی شخصیت کو سمجھیں اور براہ کرم ان تجاویز کو قابل غور رکھیں۔ ☆ اپنے آپ سے اس کا موازنہ نہیں کریں کہ وہ مرد ہونے کے باعث آپ سے بالکل مختلف ہے جس کی سوچ اور سمجھ کا انداز بھی مختلف ہے۔ ☆ اس کی تنہائی میں اس وقت قطعی نمل نہ ہوں جب وہ اپنے طور پر مسائل کا حل نکالنے کی کوشش کر رہا ہو کیونکہ ایسی کوشش اسے جھنجھلاہٹ میں مبتلا کر دے گی۔ ☆ اپنے مرد کی بے رحمانہ طبیعت کو ہرگز مت ابھاریں کیونکہ جب وہ نرم ہوگا تو فوری طور پر صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ سکتا ہے۔ ☆ کبھی یہ توقع مت کریں کہ وہ کسی کام کو اسی طرح کرے گا جیسے کہ آپ پسند کر رہی ہیں کیونکہ وہ آپ کی طرح نہیں سوچتا ہے۔ ☆ اپنی

ڈاکٹر ذوالفقار حسین

# امریکی ماہرین اور دعاؤں کی تاثیر روحانی کیفیت

اس کے پڑھنے سے ہمارے بہت سے مسائل جو بہت دیر سے حل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عرض یوں ہے کہ جب پہلی بار آپ سے ملاقات ہوئی تھی تو آپ نے وظیفہ سبیل یاکر پت رسول آجبراً سؤل سؤل بحقِ اِشْرَافِیَّامَلِکِ یَوْمَ الدِّینِ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینِ پڑھنے کو کہا تھا۔ اسی دن سے ہم نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا جو کہ آپ نے سوالا کہ مرتبہ پڑھنے کو دیا تھا اللہ کے فضل و کرم اور آپ کی دعاؤں سے ہم نے مکمل کر لیا بلکہ سوالا کہ سے بھی زیادہ پڑھ چکے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے ہمارے بہت سے ایسے مسائل جو بہت دیر سے حل ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے ایسے حل ہوئے کہ ہمیں بھی پتہ نہ چلا۔

اس دوران میں نے آپ کو اپنے بیٹے کے متعلق ایک ملاقات کے دوران کہا تھا کہ وہ گھر سے بھاگ گیا تھا اور ہماری نافرمانی کرتا ہے مگر جب سے آپ کا دیا ہوا دوسرا وظیفہ أَخَذَ دَسْطَطَ کَلْبُؤْہُ ہم نے پڑھنا شروع کیا جو کہ آپ نے صبح و شام 313,313 مرتبہ پڑھنے کیلئے دیا تھا۔ مجھے یقین نہیں ہو رہا کہ میرے بچے میں اتنا فرق پیدا ہوا اب وہ کالج جانا بھی شروع ہو گیا ہے چونکہ آپ نے یہ دوسرا وظیفہ 90 دن پڑھنے کیلئے دیا تھا اور ہم نے 90 دن کے بعد بھی اس کو لگاتار صبح و شام پڑھ رہے ہیں اور تقریباً ایک لاکھ چالیس ہزار بار پڑھ چکے ہیں آپ یقین کریں بچے کی بہت سے بری عادتیں چھوٹ چکی ہیں اور اب تو وہ ہمارے کہنے پر نماز پڑھنے بھی چلا جاتا ہے۔

## پاؤں کی خوبصورتی کا جواب ٹونک

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹونک ان لوگوں کیلئے ہے جن کی ایڑیاں پاؤں کی پھٹی ہوئی ہیں۔ پاؤں کا مساج کسی آئل (یعنی مرسوں کا تیل زیادہ بہتر ہے) سے اچھی طرح کر لیں اس کے بعد گرم کمی برتن میں پانی جتنا کہ برداشت ہو سکے لے کر اس میں چاہے شہو تھوڑا سا ڈال لیں یا پھر صرف بھی ڈال سکتے ہیں۔ پھر اپنے دونوں پاؤں باری باری پانی کے برتن میں ڈال دیں کچھ دیر پاؤں رکھ کے نکال لیں اور پھر کپڑے دھونے والا برش جھانولے کر پاؤں کو صاف پانی سے واش کر لیں اور دو چار روز روزی لین پاؤں پر لگا کر سوئیں! ایڑیاں نرم و ملائم ہو جائیں گی۔ (فرحت لاہور)

انہیں صرف اس گروپ کے مریضوں کے ابتدائی نام بتائے گئے۔ اسی طرح 4 ہفتوں بعد تمام 990 مریضوں کا دوبارہ معائنہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ جن مریضوں کیلئے دعائیں مانگی گئیں وہ صحت یاب ہو گئے اور جن کیلئے دعائیں نہیں مانگی گئیں وہ بیمار رہے۔

تایا کہ 990 مریضوں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا اور ایک گروپ کیلئے دعائیں کروائی گئیں کہ وہ لوگ جلدی اچھے ہو جائیں دعائیں مانگنے کیلئے کچھ لوگوں کو منتخب کیا گیا انہیں صرف اس گروپ کے مریضوں کے ابتدائی نام بتائے گئے۔ اسی طرح 4 ہفتوں بعد تمام 990 مریضوں کا دوبارہ معائنہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ جن مریضوں کیلئے دعائیں مانگی گئیں وہ صحت یاب ہو گئے اور جن کیلئے دعائیں نہیں مانگی گئیں وہ بیمار رہے۔

**کیا دعائیں کارگر ہوتی ہیں؟**

بلاشبہ کارگر ہوتی ہیں۔ اپنی کتاب ”دی ہیملنگ ورڈز“ میں ڈاکٹر لیری دو سے نے دعاؤں کی شفا بخشی کے بارے میں ثبوت فراہم کیے ہیں۔ سان فرانسسکو کے جنرل ہسپتال میں 1988ء میں قلب کے سخت بیمار 393 مریضوں پر دعاؤں کے اثرات کے سلسلے میں ڈاکٹر ہارڈ کی تحقیق کے بارے میں وہ لکھتے ہیں کہ دس ماہ کے عرصے میں انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل ہونے والے ان مریضوں کو 2 گروپوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔ گروپ الف میں وہ مریض شامل تھے جن کیلئے ان کے ہسپتال سے رخصت ہونے تک ان کے نام لے کر دعا کی جاتی تھی۔ گروپ ب میں شامل مریضوں کیلئے دعائیں نہیں کی جاتی تھیں دعا کرنے والوں کو دعا کرنے کا کوئی طریقہ بھی نہیں بتایا گیا تھا۔ اس عمل کے بڑے دلچسپ نتائج برآمد ہوئے۔ ان میں مسدودی قلب کی شرح کم رہی امتحانی قلب کی شرح ڈھائی گنا کم رہی اور ان کیلئے اینٹی بائیوٹک دواؤں کی ضرورت 1/5 کم رہی۔ یہ مشاہدہ بھی رہا کہ محبت اور خلوص کے ساتھ کی جانے والی دعائیں زیادہ مؤثر اور کارگر ثابت ہوئیں۔ انجانا کے جن مریضوں کی چاہنے والی بیویاں موجود تھیں ان کی اس تکلیف میں بیویوں سے علیحدگی اختیار کرنے والوں کے مقابلے میں پچاس فیصد کم ریکارڈ کی گئی۔ دعاؤں کا اثر نیند کے دوران بھی جاری رہتا ہے۔ چنانچہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ سونے سے پہلے سورۃ اخلاص، الفلق، الناس یا البقرہ کی آخری آیات پڑھی جائیں۔

**مزید تفصیل کیلئے ادارہ عقربہ کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔**

حالیہ برسوں میں دعا کی اہمیت اور قبولیت کو وسیع پیمانے پر تسلیم کیا گیا ہے۔ سائنسی حوالے سے یہ بات ثابت ہے کہ دعا اور مکمل ایمان سے مرض کی بیالوجی تبدیل ہو جاتی ہے اور مریض خود کو صحت مند محسوس کرنے لگتا ہے۔ مطالعاتی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ دعا سے بدن میں فزیکل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں اور اعصابی خلیوں میں ایک طرح کی تحریک اور حرکت پیدا ہوتی ہے جو شفا کا باعث بنتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات بھی دیکھی گئی ہے کہ رقت آمیز گڑا ہٹ کے علاوہ دعا کا اثر اس وقت زیادہ ہوتا ہے جب دعا مانگنے والا اپنے گھر سے باہر کسی عبادت گاہ میں ہو یا اپنے ملک سے باہر کسی مقدس مقام پر خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگے۔ دعائیہ علاج شاید سائنس کو قابل قبول نہ ہو لیکن اس کی شفا بخشی کے پیش نظر سائنسی ماہرین کو اس کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ دیکھی اور روگي لوگ اس کی برکات سے فائدہ اٹھاسکیں۔ ویسے بھی آپ دیکھتے ہیں کہ جب مریض لا علاج ہو جاتا ہے اور دوائیں بے اثر ہو جاتی ہیں تو لوگ دعا کا ہی سہارا لیتے ہیں کچھ ایسے ہی قومی حالات کے پیش نظر مولانا حالی نے کہا تھا: ”اے خاصہ خاصان رسل اب وقت دعائے“ اپنے لیے ضرور دعا کریں لیکن کسی اور کی بددعا سے بھی بچیں۔

## دعا پر سائنسی و تحقیقی انکشاف

تجربات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ دعاؤں کے اثرات مسلم یا غیر مسلم کی تفریق کے بغیر سب کیلئے یکساں ہوتے ہیں مگر دعائیں عالمگیر پیمانے پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ اور کس طرح مسلم اور غیر مسلم سب کو یکساں فائدہ پہنچتا ہے؟ اس سوال کا جواب کوئی بھی نہیں دے سکا۔ حتیٰ کہ نہ ایسا علاج کرنے والے معالج اور نہ ہی وہ سائنسدان جو اس پر ریسرچ کر رہے ہیں کہ یہ کیسے ہو جاتا ہے؟

**دل کے مریض دوا سے زیادہ دعا سے شفاء پاتے ہیں**

میڈیکل سائنس کے ماہرین نے اعتراف کر لیا ہے کہ دل کے مریض دعاؤں سے زیادہ جلدی اچھے ہو جاتے ہیں۔ امریکی ماہرین قلب نے دل کے 990 مریضوں پر تحقیق کے بعد یہ اعتراف کیا ہے۔ ماہرین کی ٹیم کے سربراہ ڈاکٹر ولیم ہیرس نے

وردہ اقبال، کراچی

## نند بھابی میں روایتی سرد جنگ ذمہ دار کون؟

کل کے مقابلے میں آج کی خواتین کہیں زیادہ تعلیم یافتہ اور باشعور ہیں اور کیا آج بھی ہم آپس میں ویسے ہی دقیانوسی سلوک اور رویے کی توقع کر سکتے ہیں؟ لہذا اس ضمن میں ہم نے مختلف طبقہ ہائے فکری خواتین بالخصوص نند بھابیوں سے بات چیت کی ہے دیکھتے ہیں کہ وہ اس بارے میں کیا کہتی ہیں؟

کریں یا ایک طریقے سے ان تک بات پہنچادیں۔ اگرچہ اس رشتے میں دوست کی طرح رہنا شاید مشکل ہے لیکن ایک دوسرے کی عزت و احترام کا خیال رکھنا چاہیے۔“

**تعلیم کی وجہ سے روایتی چپقلش میں نمایاں کمی:** میرا نے جامعہ کراچی سے حالیہ سیاسیات میں ماسٹر کیا ہے جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ سمجھتی ہیں کہ تعلیم عام ہونے سے نند اور بھابی کے مابین روایتی چپقلش میں کچھ کمی آئی ہے تو انہوں نے کہا ”یہ درست ہے کہ تعلیم سے آدمی میں شعور آتا ہے اور وہ ہر بات سوچ سمجھ کر کرتا ہے۔ میری اپنی رائے ہے کہ غیر تعلیم یافتہ گھرانوں میں زیادہ لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں کیونکہ میری بھی دو بھابیاں ہیں لیکن آج تک کوئی ایسی بات اختلاف کا باعث نہیں بنی جو رجحان یا حسد کو جنم دیں بلکہ جس طرح میں اس گھر کی بیٹی ہوں انہیں بھی بنیوں ہی کا درجہ حاصل ہے بلکہ شاید انہیں زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری امی کا کہنا ہے کہ ہم یہاں عارضی ہیں لہذا چھوٹی موٹی باتیں اختلاف کا باعث نہیں بنتیں۔ جہاں تک کوئی بات بری لگنے کا سوال ہے تو وہ سب گتے بہن بھابیوں میں بھی ہو جاتا ہے۔ گھر پر میرا یہی اصول ہے کہ میں پورا کچن صاف کر کے نکلتی ہوں لہذا جب بھابی یا بہن کچن کو بونی پھیلا کر باہر آ جاتی ہیں تو مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی اور میں اس کا اظہار بھی کر دیتی ہوں۔ میرے خیال میں نند اور بھابی اچھی دوستوں کی طرح رہ سکتی ہیں بشرطیکہ دونوں اس بات کو سمجھتی ہوں اور اختلاف رائے کو برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتی ہوں۔ اللہ کا شکر ہے کہ میری اپنی بھابیوں سے بہت اچھی دوستی ہے اور ہمارے تعلقات کبھی خراب نہیں ہوئے۔

آمنہ سے جب اس حوالے سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ”میرے چھ دیور اور ایک ہی نند ہے اور ساس سرسرا ماشاء اللہ حیات ہیں۔ میری شادی کو 9 سال ہو گئے ہیں جب سے ہی میں جوائنٹ فیملی میں رہ رہی ہوں۔ میری نند چونکہ ایک ہی تھی اور مجھ سے خاصی کم عمر تھی لہذا میرا رویہ اس کے ساتھ بہت دوستانہ اور اچھا تھا۔ میں نے ہمیشہ اسے چھوٹی بہن کی طرح ہی سمجھا اب تو خیر اس کی شادی ہو گئی ہے جہاں تک ناراضگی یا لڑائی جھگڑے کا تعلق ہے تو میرے خیال میں والدین کا بھی

رابطہ ایک مقامی سکول ٹیچر ہیں ان کی چھ بہنیں اور دو بھائی ہیں۔ ان کے بڑے بھائی کی شادی کو چھ ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ جب ان سے نند اور بھابج میں روایتی خصامت اور سرد جنگ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ ”نند اور بھابی کے رشتے میں یہ فطری امر ہے کہ تھوڑی بہت چپقلش رہتی ہے لیکن میرا خیال ہے کہ تعلیم کی وجہ سے اب پہلے جیسی روایتی خصامت میں کمی آگئی ہے کیونکہ پہلے لڑائی جھگڑے بہت زیادہ ہوتے تھے۔ غالباً آواز بلند لیکن اب اتنا فرق پڑا ہے کہ یہی خصامت منافقت میں بدل گئی ہے جہاں تک میری اپنی ذات کا تعلق ہے تو بحیثیت ایک نند جب میری بھابی میری صحیح بات سے اختلاف کرتی ہیں تو پھر یہ چیز میرے لیے ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ بھائی کی شادی سے پہلے یہ ہوتا تھا کہ سب گھر والے میری بات سننے اور سمجھنے تھے حالانکہ ہم چھ بہنیں ہیں لیکن وہ گھریلو امور میں اتنی دلچسپی نہیں رکھتی تھیں اب جب سے بھابی آئی ہیں تو ان ہی کی بات سنی جاتی ہے جیسے گھر میں کوئی سینگ وغیرہ ہو رہی ہو تو میں کوئی تجویز دوں تو بھابی اسے نظر انداز کرتی ہیں اور عجیب بات یہ ہے کہ جب میں امی سے کہتی ہوں تو وہ بھی بھابی کی طرف داری کرتی ہیں لہذا اب میں خاموش ہو گئی ہوں اب میں براہ راست کہنے کی بجائے اپنی بڑی بہن کو کہہ دیتی ہوں تو وہ امی کو سمجھا دیتی ہیں اس طرح میری کچھ باتیں مانی جا رہی ہیں اور کچھ تو ازن آ گیا ہے ہاں البتہ نند اور بھابی کا فرق ضرور قائم ہے شاید یہ رشتہ ہی ایسا ہے حالانکہ میری بھابی میری خالہ زاد ہیں اور جب ہم صرف کزن تھیں تو ہماری بہت اچھی دوستی تھی لیکن جب سے یہ رشتہ داری قائم ہوئی ہے تو اب میں بہت محتاط ہو گئی ہوں جبکہ اس سے پہلے میں اس سے ہر بات شیئر کر لیا کرتی تھی۔ یہ رشتہ ایسا ہے کہ جس سے صرف اچھے روابط ہی رکھے جاسکتے ہیں میں اس بات کو تسلیم کرتی ہوں کہ اب میرا رویہ بھابی سے مصنوعی اور دکھاوے کا سا ہو کر رہ گیا ہے جس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ شادی سے پہلے میرا اپنے بھائی سے بہت مذاق چلتا تھا اب جب میں بھابی سے مذاق کرتی ہوں تو میری بھابی کو برا لگ جاتا ہے میں تو یہی کہوں گی کہ اس رشتے کو نبھانے کیلئے زیادہ بہتر یہی ہے کہ لڑنے جھگڑنے کی بجائے آپ خاموشی اختیار

اس میں اہم کردار ہوتا ہے۔ انہیں چاہیے کہ وہ تمام بھابیوں کو برابر سمجھیں۔ میں گھر کی بڑی بہن تھی اس لحاظ سے میں توقع کرتی تھی کہ مجھے اور میرے شوہر کو اہمیت دی جائے لیکن اکثر ایسا ہوتا تھا کہ میری نند میرے شوہر کو نظر انداز کرتی تھی اور چھوٹے بھائی کی طرف داری کرتی تھی۔ یہ چیز مجھے اچھی نہیں لگتی تھی لہذا اس سے کبھی کبھار ماحول خراب ہو جاتا تھا لیکن چونکہ میں بڑی تھی اس لیے سمجھداری سے کام لیتے ہوئے معاملے کو زیادہ خراب ہونے سے بچا لیتی تھی۔

**آراء کی روشنی میں:** مختلف خواتین کے خیالات جاننے کے بعد چند باتیں بڑی نمایاں ہو کر سامنے آئی ہیں۔ سب سے پہلی بات تو یہ کہ نند اور بھابج کے درمیان جاری روایتی سرد جنگ کو کم کرنے، ختم کرنے یا جاری و ساری رکھنے میں ساس کا کردار سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے اگر وہ غیر جانبداری اور انصاف سے کام لے تو نہ صرف گھر کے ماحول کو خراب ہونے سے بچایا جاسکتا ہے بلکہ نند بھابج میں دوستی اور ہم آہنگی کو بھی فروغ مل سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بھابج کی ماں کا کردار بھی اپنی جگہ کم اہمیت نہیں رکھتا۔ اسے چاہیے کہ وہ زیادہ بہتر انداز میں اپنی بیٹی کی تربیت کرے۔ اسے خاص طور پر درگزر، لحاظ اور بڑوں کی عزت و احترام اور چھوٹوں سے شفقت کرنا سکھائے۔ یہ بات انتہائی خوش آئند ہے کہ تعلیم سے بہر حال روپوں میں تبدیلی ضرور آئی ہے۔ تنگ نظری پر مبنی رویے کم ہوئے ہیں لوگوں میں اختلاف رائے برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ الزام تراشی کی روش بھی پہلے جیسی نہیں رہی۔ اسے کوئی منافقت کہے یا صبر و تحمل کا نام دے بہر حال پچاس برس پہلے کی طرح اب گھروں سے نندوں اور بھابیوں کی گرجتی آوازیں سنائی نہیں دیتیں اور یہ چیز اس بات کی علامت ہے کہ لوگ اختلاف کے ساتھ زندہ رہنا سیکھ رہے ہیں اور جیسے جیسے مزید وقت گزرے گا لوگوں میں شعور بڑھے گا اور بہت ممکن ہے کہ نند اور بھابی میں جاری روایتی سرد جنگ میں مزید کمی آئے۔ یہ چیز بھی عموماً سامنے آئی ہے کہ نندوں کو شکایت رہتی ہے کہ شادی کے بعد بھائی بھائی نہیں رہتا یا پھر بدل جاتا ہے۔ ہمارے خیال میں نندوں کو اس معاملے میں حقیقت پسندانہ رویے کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ لازمی بات ہے کہ مرد کیا عورت دونوں کی زندگی یکسر ایک نئی ڈگر پر چل نکلتی ہے اور کل کو جب انکی شادیاں ہوں گی تو یقیناً ایسے ہی حالات سے انکا بھی سامنا ہوگا۔ ہمارے خیال میں اگر شادی سے پہلے ہی نندیں ذہنی طور پر تیار رہیں کہ اب بھائی کی مصروفیات اور سرگرمیوں میں فرق آئے گا تو شاید پھر چھوٹی چھوٹی باتیں ان کیلئے پریشانی کا سبب نہ بنیں جس کا غصہ اکثر بیچاری بھابیوں پر اترتا ہے۔



# آیہ الکرسی کے فضائل، تجربات کی روشنی میں

فیاض حسین پنڈت دادن خان

## مشورہ حکمت و روحانیت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو نے اس کو رزق دیا تو موسیٰ علیہ السلام سجدہ میں گر پڑے۔ یا اللہ! غلطی ہوگئی معاف فرمادے حضرت سلیمان علیہ السلام جیسے نبی نے بھی اللہ تعالیٰ سے کہا کہ مخلوق کو رزق دینے کا تصور پیش کیا فرمایا کہ اے سلیمان (علیہ السلام) تم ایسا نہیں کر سکو گے سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ مالک مجھے توفیق دے۔ اللہ نے فرمایا کہ ٹھیک چھ ماہ جنات خود اور خدمت گار کھانا تیار کریں۔ پھر حکم ہوا تقسیم کردو تو کھانا ختم ہو گیا۔ مگر ایک مچھلی نے بارگاہ الہی میں عرض کیا کہ مجھے پیٹ بھر کر کھانا نہیں ملا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے سلیمان (علیہ السلام) سن لی شکایت۔ پھر حکم ہوا کہ اے سلیمان وہ پتھر اٹھاؤ اور اس کو توڑو۔ اندر سے ایک کیزر نظر آیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو نے اس کو رزق دیا تو سلیمان علیہ السلام سجدہ میں گر پڑے۔ یا اللہ! غلطی ہوگئی معاف فرمادے۔ یہ سب کچھ تیرے اختیار میں ہے۔ کبھی انسان نے سوچا کہ اتنی بڑی مخلوق کو رزق دینے والا مالک خود کتنی طاقت کا مالک ہوگا لیکن افسوس صد افسوس کہ ہم اتنے طاقتور مالک کی نافرمانی کرتے ہوئے ذرہ برابر بھی شرماتے نہیں اللہ ہمیں اپنی صحیح معنوں میں پہچان عطا فرمائے۔ آمین۔

### بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

ماہوں لا علاج بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ تفصیلات کیلئے عقربى کے دفتر خط و جوابی لفاظی بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کی حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد دینے کی دولت سے فیض یاب ہو چکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد دینے کی دولت سے ہرا بھرا کر دیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عقربى کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوامی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ نوٹ: دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال کریں۔ (حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفا اللہ عنہ)

آپ چاہتے ہیں کہ آپ فلاں جگہ سے گزریں اور آپ کو کوئی بھی نہ دیکھ پائے تو ایک مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیں انشاء اللہ آپ کی طرف کوئی توجہ بھی نہیں دیگا اور آپ گزر جائیں گے۔

عزیز نے اسے ترس کھا کر پھر چھوڑ دیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے پھر پوچھا اے ابو ہریرہ! رات چور کا کیا معاملہ ہوا؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضور کہہ رہا تھا کہ پھر نہیں آؤنگا میں نے ترس کھا کر چھوڑ دیا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ آج رات پھر آئے گا۔

وہ چور کیا دے گیا؟ اس رات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس چور کو پھر پکڑ لیا تو وہ تیسری مرتبہ پھر معافیاں مانگنے لگا اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنے لگا تیرے آقا ﷺ تو بہت کریم ہیں تجھے معاف کر دیں گے، میں تجھے ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو تیرے بڑے کام آئیگی ابو ہریرہ نے دل میں سوچا کہ آقا ﷺ تو معاف فرما دیں گے چلو اس سے وہ بات سن لیں جو بڑے کام کی ہے۔ فرمایا بتا۔

چور کہنے لگا کہ آپ آیہ الکرسی پڑھ کر اپنے مال پر پھونک دیا کر تمہارا مال کوئی چوری نہیں کر سکا گا۔ اگلے دن حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت فرمایا کہ رات چور کے ساتھ کیا معاملہ ہوا؟ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے رحم آ گیا اب پھر چھوڑ دیا مگر ایک بات بتا گیا ہے کہ مال پر آیہ الکرسی پڑھ کر پھونک دیا کر چوری نہیں ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا ”تھا تو وہ بڑا جھوٹا مگر بات بڑی سچی کر گیا“ پھر حضور ﷺ نے فرمایا اے ابو ہریرہ تجھے پتہ ہے وہ کون تھا؟ عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ وہ شیطان تھا۔

### گھٹنوں کے درد کیلئے

گھٹنوں کے درد کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو۔ یہاں تک کے چلنا پھرنا ختم ہو گیا ہو۔ درج ذیل نسخہ ہر قسم کے گھٹنوں کے درد کیلئے تیرے بہد ف ہے۔ ہوا نشانی: ایک پاؤ زنگنڈا پچور کالیں اس کو پینس کر دو پھر کی روٹی کے آدھے گھٹنے کے بعد اگر مریض بوڑھا ہو تو مقدار تین گرام اگر جوان ہو تو چھ گرام دیں، تین ماہ مسلسل کھانی ہے اور ساتھ معدے کی دوائی استعمال ضرور کریں اس سے معدے پر ذرا فرق پڑتا ہے۔ (پوشیدہ)

آیہ الکرسی بہت فضائل کی حامل ہے اس کے پڑھنے سے ویسے تو بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں چند ایک پیش کر رہا ہوں۔

اس کے پڑھنے سے مال محفوظ رہتا ہے۔ آپ اپنے مال پر پڑھ کر پھونک دیں انشاء اللہ آپ کے مال کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر ایسا کر لیا تو وہ انشاء اللہ اندھا ہو جائیگا۔ اس کے علاوہ اگر آپ کسی سے چھپنا چاہتے ہیں اور وہ بندہ سامنے آ رہا ہے یا آپ نے اسی گلی سے گزرنا بھی ہے اور جس سے آپ نہیں ملنا چاہتے یا آپ چاہتے ہیں کہ آپ فلاں جگہ سے گزریں اور آپ کو کوئی بھی نہ دیکھ پائے تو ایک مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیں انشاء اللہ آپ کی طرف کوئی توجہ بھی نہیں دیگا اور آپ گزر جائیں گے۔

سفلی قوتوں سے محفوظ: اگر کوئی بلا وجہ آپ کو تنگ کر رہا ہے چاہے وہ آپ کا لٹچہ ہی کیوں نہ ہو یا کسی ظالم کے غصے سے بچنا چاہتے ہیں تو آپ آیہ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیں انشاء اللہ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائیگا اگر آپ اپنے گھر کو ہر قسم کی مصیبتوں دکھوں جادو وغیرہ سے بچانا چاہتے ہیں رات کو سوتے وقت سات مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور گھر کے چاروں کونوں اور تمام مکانوں کے اندر چاروں کونوں میں چھینٹ ماریں آپ کا گھر جادو سفلی قوتوں سے محفوظ رہے گا۔

ایک مرتبہ کسی جنگ کے بعد بہت سال غنیمت اٹھا ہو گیا تو اس مال غنیمت کو مسجد نبوی ﷺ میں رکھ کے صحابہ صفہ میں سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رات کے وقت اس کی نگرانی پر مقرر کیا۔ رات کو ایک چور آیا اور زیورات کی گھنٹری باندھی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھ لیا انہوں نے اس کو پکڑ لیا، معافیاں مانگنے لگا کہ آئندہ نہیں آؤنگا آپ کو ترس آ گیا آپ نے چھوڑ دیا، صبح بیارے آقا ﷺ نے پوچھا رات چور کا کیا معاملہ تھا؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حضور وہ معافیاں مانگنے لگ گیا تھا میں نے ترس کھا کر چھوڑ دیا، حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ پھر آئیگا۔ دوسری رات وہ پھر آ کر چوری کرنے لگا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ نے اسے پھر پکڑ لیا اور وہ پھر معافیاں مانگنے لگا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ

# روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

قارئین! جب دینی زندگی پر غواں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو انھیں ہرگز ان وسوسوں کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دیا ہے۔ براہ کرم غلاف میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ تو چاہے طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوانی لٹاف ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی ٹوہ یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خطا خواتین وقت بچھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خطی عمدہ ڈالیں

## دل گھبراتا ہے

ہمہ وقت دماغی الجھن میں مبتلا رہتی ہوں۔ اچانک مایوسی اور افسردگی طاری ہو جاتی ہے دل نہ پڑھنے کو چاہتا ہے اور نہ ہی کسی کام کی اہمیت باقی رہتی ہے۔ کسی سے بات کرنا نہایت برا محسوس ہوتا ہے۔ اکثر مستقبل کے بارے میں سوچتی ہوں اور شدید ناامیدی گھیر لیتی ہے۔ اچانک رونا آ جاتا ہے۔ پہلے معمول کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لیتی تھی لیکن اب حال برعکس ہے۔ کبھی کوئی ارادہ کرتی ہوں اور کبھی دوسرا منصوبہ دل میں گھر کر لیتا ہے۔ غرض عجیب کشش میں دماغ گرفتار رہتا ہے۔ (نور علی ملتان)

جواب: رات کو ایک وقت مقرر کر کے اندھیرے میں بیٹھ جائیں پانچ منٹ تک ان الفاظ کو پڑھیں اَلْعَظَمَةُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمَوَاتِ بعد ازاں دس منٹ تک خاموش بیٹھ رہیں اس عمل کو کم از کم دو ماہ تک کیا جائے۔ علی الصبح پانی پر 41 بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ a

## تعلیمی کامیابیاں

میں ایک طالب علم ہوں اور حصول علم کا بہت شوق ہے لیکن دماغ ساتھ نہیں دیتا ذہن ماؤف رہتا ہے کوئی بات دماغ میں ٹھہرتی نہیں اگر یاد ہو جائے تو چند گھنٹوں بعد ذہن کے اسکرین سے مٹ جاتی ہے کسی بات کو سمجھنے میں بھی دیر لگتی ہے فہم و ذکاوت بھی کم محسوس ہوتی ہے ذہنی یکسوئی کی کمی ہے مطالعے کے لیے بیٹھتا ہوں تو دماغ مختلف سمتوں میں بھٹکتا لگتا ہے اگر یہی حال رہا تو تعلیم میں کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکوں گا۔ (شائستہ خان پشاور)

جواب: 9: انچ لمبے اور چھ انچ چوڑے عمدہ کاغذ پر قطاروں میں 9 کا ہندسہ نیلی روشنائی سے لکھ لیں اس کاغذ کو کسی گتے وغیرہ پر چسپاں کر لیں تاکہ سامنے رکھنے میں آسانی ہو رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس دس منٹ

## اچانک مایوسی

ہمہ وقت دماغی الجھن میں مبتلا رہتی ہوں۔ اچانک مایوسی اور افسردگی طاری ہو جاتی ہے دل نہ پڑھنے کو چاہتا ہے اور نہ ہی کسی کام کی اہمیت باقی رہتی ہے۔ کسی سے بات کرنا نہایت برا محسوس ہوتا ہے۔ اکثر مستقبل کے بارے میں سوچتی ہوں اور شدید ناامیدی گھیر لیتی ہے۔ اچانک رونا آ جاتا ہے۔ پہلے معمول کی تمام سرگرمیوں میں حصہ لیتی تھی لیکن اب حال برعکس ہے۔ کبھی کوئی ارادہ کرتی ہوں اور کبھی دوسرا منصوبہ دل میں گھر کر لیتا ہے۔ غرض عجیب کشش میں دماغ گرفتار رہتا ہے۔ (نور علی ملتان)

جواب: انسان کی بنیاد وہم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اسی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ یہی شک اور یقین ہے جو دماغی خلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے۔ جس قدر شک کی زیادتی ہوگی اسی ہی قدر دماغی خلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہوگی۔ انہی دماغی خلیات کے زیر اثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔ جب ذہن پر شک کا غلبہ ہوتا ہے تو آدمی مفروضہ خیالات کو حقیقت کا درجہ دینے لگتا ہے اور یہ خیالات ایسے ہوتے ہیں جن میں شکست و ریخت ہوتی ہے مثلاً عمل کے ضائع ہونے کا خدشہ، مستقبل کے متعلق ناامیدی وغیرہ۔

ان تمام باتوں کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے خیالات میں شک کو زیادہ سے زیادہ دور کرتے ہوئے یقین کو بیدار کریں مستقبل کے متعلق اندیشوں کو قطعی طور پر ذہن سے دور کر دیں۔ کسی ایک کام کا ارادہ کریں تو اس کے علاوہ کسی دوسری طرف دھیان نہ دیں۔ نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکیس اکیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کریں انشاء اللہ بہت جلد دماغی کشش ختم ہو جائے گی۔

## روحانی زبان

میں ایک طالب علم ہوں۔ یوں تو میری زبان روحانی سے چلتی ہے لیکن مخصوص حروف صحیح تلفظ کے ساتھ بولنے سے قاصر رہتا ہوں بہت کوشش کرتا ہوں کہ زبان ٹھیک ہو جائے لیکن کامیاب نہیں ہوتا۔ اچانک غلط تلفظ ادا کرنے سے صورتحال مضحکہ خیز ہو جاتی ہے اور لوگوں کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رشتہ داروں اور دوستوں سے حتی الامکان دور رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ (محمد عارف لاہور)

جواب: اگر زبان کی ساخت میں کوئی مسئلہ نہیں ہے تو مندرجہ ذیل عمل سے انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ ایک ہزار مرتبہ کھلیے پڑھ کر ایک کاغذ پر دم کریں اور کاغذ پر بھی حروف لکھ دیں اس کاغذ کو اپنے نکتے کے اندر رکھ دیں۔ خیال رہے کہ آپ کا تکیہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔ رات کو سوتے وقت بھی صرف ذہن میں آہستگی سے گیارہ بار دہرائیں اور سو جائیں جب بھی بات کریں رک کر اور آہستگی کے ساتھ کریں تاکہ زبان کی حرکت پر زیادہ سے زیادہ کنٹرول حاصل رہے۔

## ذہنی یکسوئی ختم

جسمانی طور پر کوئی شکایت نہیں لیکن ذہنی یکسوئی ختم ہو کر رہ گئی ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے کسی غیبی طاقت نے دماغ کو جکڑ رکھا ہے۔ گھر میں نہ ختم ہونے والے مسائل کا سلسلہ جاری ہے۔ خاندانی رنجشیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ گھر کا ماحول ایسا ہے کہ بعض اوقات گھر چھوڑ دینے کا خیال آ جاتا ہے۔ ان حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی رائے اور مشورے سے نوازیں۔ (سویرا گجرات)

جواب: آدمی اپنے گرد و پیش کو بالکل بدل نہیں سکتا اور نہ قطعی طور پر اس سے لاتعلق ہو سکتا ہے۔ تاہم ان حالات میں اسے چاہئے کہ خود کو تفکرات سے اس طرح دور رکھے کہ اس کی ذہنی توانائی کم سے کم ضائع ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ یاعلیٰ یا قیوم کا ورد ہر اعتبار سے بہتر ثابت ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ پڑھتی رہا کریں۔

تک نظریں جما کر اس کا غصہ کو پانچ فٹ کے فاصلے سے دیکھا کریں مسلسل اس عمل کو جاری رکھنے سے انشاء اللہ ذہنی کارکردگی کو فائدہ ہوگا۔

### میں مرنے والی ہوں؟؟؟

بچی کی پیدائش کے ایک ماہ بعد پڑوس میں کسی کے انتقال پر تعزیت کے لئے چلی گئی اس کے بعد سے میری حالت بہت خراب ہے رات کو نیند نہیں آتی اور ڈراؤنے خواب دکھائی دیتے ہیں ہر وقت یہ خیال رہتا ہے کہ میں مرنے والی ہوں کھانا کھانے کو بالکل دل نہیں چاہتا بہت کمزور ہو گئی ہوں گھر کا نظام تہہ و بالا ہو گیا ہے شوہر میری طرف سے بہت پریشان رہتے ہیں۔ (عائشہ گوجرانوالہ)

جواب: کسی ماہر امراض نسواں سے اپنا معائنہ کرائیں اور ان کی ہدایت پر عمل کریں صبح اور رات کو پانی پر یا اللہ یا زحیمہ یا مریڈ سو سو مرتبہ دم کر کے پیا کریں انشاء اللہ تمام حالات و کیفیات ختم ہو جائیں گی۔

### شدید ذہنی کوفت

دو سال سے ذہنی دباؤ میں مبتلا ہوں۔ خیالات میں نقل غالب رہتا ہے خاص طور پر صبح بیدار ہونے کے بعد شدید ذہنی کوفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ذہنی و جسمانی توانائی کے ضیاع سے صحت دن بدن گرتی جا رہی ہے۔ جسم میں خون کی کمی ہے اور جسم توانائی سے محروم دکھائی دیتا ہے۔ دوست میرا مذاق اڑاتے ہیں جس سے میری ذہنی اذیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ (نویڈ کونہ)

جواب: ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یا سَلَامُ الْمَہْمِیْنِ الْقُدُّوسِ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ اس ورد کو آنکھیں بند کر کے پڑھیں اور ذہن میں الفاظ کو واضح اور الگ الگ دھرائیں۔ نماز فجر کے بعد کسی کھلی جگہ چہل قدمی کریں۔ ذہن کو تمام خیالات سے خالی کر کے آہستگی کے ساتھ سانس اندر لیں اور باہر نکالیں۔ اس عمل کو مستقل کرتے ہوئے ذہن میں یا حَفِیْظُ کا ورد جاری رکھیں۔ بعد ازاں پانی پر اکیس مرتبہ الزَّیْلَکَ اَیْثُ الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ الرَّحِیْمِ یا اللہ یا حَفِیْظُ دم کر کے پل لیا کریں۔

### آسمان کا تصور

دل و دماغ پر ایک بوجھ سا رہتا ہے طیب ذہنی سکون کی گولیاں تجویز کرتے ہیں سرکاری ملازمت کرتا ہوں دفتر میں کوئی شخص میری بات نہ مانے تو سر بھائی ہو جاتا ہے اور جھٹکے

سے لگتے ہیں دماغی کیفیات قابو سے باہر ہو جاتی ہیں طرح طرح کے خیالات ذہن پر یلغار شروع کر دیتے ہیں سارا دن دماغی الجھن میں گزر جاتا ہے۔ آج سے دس برس قبل میں بالکل ٹھیک تھا لیکن پھر اس کیفیت کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی زمانے میں اور پھر بعد میں بعض گھریلو الجھنوں کا سامنا کرنا پڑا کبھی سوچتا ہوں کہ یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے اور کبھی جادو سحر کا خیال آتا ہے لوگوں سے اچھی طرح ملنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن ذہنی دباؤ مجھے متوازن نہیں رکھتا۔

لوگوں سے اس طرح بات کرتا ہوں جیسے جذبات سے عاری کوئی شخص بات کرتا ہے خود کو تبدیل کرنا چاہتا ہوں لیکن تاحال کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔ (محمد حیات سکھر)

جواب: صبح سویرے نکلنے سے پہلے با وضو ہو کر یہ عمل کریں۔ ایک لوتے یا گلاس میں پانی لے کر کسی کیاری یا گگلے کے قریب بیٹھ جائیں چلو بھر پانی لیں ایک مرتبہ یا وودود پانی پر دم کر کے پانی اس طرح ناک کے نتھنوں میں داخل کریں جیسے وضو کرتے وقت کیا جاتا ہے پانی اتنا داخل کریں کہ ناک کی جڑوں تک اوپر چلا جائے۔ پھر اس پانی کو کیاری یا گگلے میں گرا دیں اس عمل کو سات مرتبہ کریں رات کو سونے کے لئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ بند آنکھوں سے آپ آسمان کو دیکھ رہے ہیں۔ اس تصور کو قائم رکھیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔ اول الذکر عمل کو تین دفعے اور آسمان کے تصور پر کم از کم دو ماہ تک عمل کیا جائے انشاء اللہ جن ذہنی الجھنوں کا آپ نے تذکرہ کیا ہے وہ بہت جلد دور ہو جائیں گی۔

### نیند کو سوں دور.....

غیر اہم اور اہم خیالات ذہنی الجھن بن جاتے ہیں پوری رات انہی خیالات میں کروٹیں بدل کر گزار دیتا ہوں نیند آنکھوں سے کوسوں دور رہتی ہے روز بروز قلبی اور جسمانی طور پر انحطاط سے دو چار ہوں۔ خوف کی یہ حالت ہے کہ قبرستان کے پاس سے گزرتے ہوئے دل تیز دھڑکنے لگتا ہے اور حلق میں کانٹے پڑ جاتے ہیں محسوس ہوتا ہے کہ میرا کوئی واقف اس جگہ دفن ہے اور میں بھی جلد اس جگہ آنے والا ہوں۔ مختصر یہ کہ ذہنی پریشانی اور جسمانی کمزوری کی منہ بولتی تصویر بن گیا ہوں امید ہے کہ راجہمانی اور شوری سے نوازیں گے۔

جواب: ایک نوانچ لمبا اور چھانچ چوڑا شیشہ لیں شیشہ سے مراد آئینہ نہیں ہے بلکہ سادہ شیشہ ہے جس کے آر پار نظر آتا ہے اس شیشے پر ایک طرف نیلا پینٹ کر لیں اور درمیان میں

ایک سفید رنگ کا دائرہ بنوائیں اور اس کے اندر نیلے رنگ سے اسم ذات اللہ لکھوائیں۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک اس اسم کو پانچ فٹ کے فاصلے سے دیکھا کریں دیگر اوقات میں زیادہ سے زیادہ یا اللہ یا زحیمہ کا ورد کرتے رہا کریں۔ کم از کم چالیس روز ان دونوں باتوں پر عمل پیرا رہیں انشاء اللہ خوف کی کیفیت مغلوب ہو جائے گی۔

### دل میں کچھ ہوتا ہے

میں ایک دینی ادارے میں درس و تدریس کا کام کرتی ہوں نماز کی پوری طرح پابند ہوں لیکن مجھ میں اتنی صلاحیت اور طاقت نہیں کہ خواتین کے سامنے کھڑے ہو کر تقریر کر سکوں یا دین کی باتیں انہیں بتا سکوں۔ تقریر کرتے ہوئے دل میں کچھ ہوتا ہے اور زبان سے کچھ اور نکلتا ہے الفاظ پر کنٹرول کھو بیٹھتی ہوں۔ گھبراہٹ اور پریشانی میں کانپنے لگ جاتی ہوں۔ کسی پر میرا اثر اور رعب طاری نہیں ہوتا۔ میری طبیعت تیزی اور جہتی سے بھی محروم ہے۔ جس سے بھی دوستی ہوتی ہے وہ مجھ سے دور ہو جاتا ہے۔ بہت کچھ بننے کا ارادہ رکھتی ہوں لیکن ناکامی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ (ساجدہ ندیم مردان)

جواب: رات کو سونے کے لئے لیٹیں تو وضو کر لیں۔ پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کر لیں اور اندازاً پانچ منٹ تک اس آیت کریمہ کو ذہن میں پڑھتی رہیں۔ اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ (سورہ بقرہ 82) بعد ازاں یہ تصور کریں کہ بند آنکھوں کے سامنے ایک سیاہ رنگ کا پردہ ہے۔ اس پردے پر تصور کی قوت سے نورانی حروف میں بار بار یا فَاتِحًا لکھتی رہیں۔ جس طرح قلم الفاظ لکھتا ہے اسی طرز پر ذہن کی قوت سے اسم یا فَاتِحًا لکھتی رہیں۔ اندازاً دس منٹ کے عمل کے بعد سو جائیں۔ پہلے سات دن یہ عمل کر کے نتائج ملاحظہ کریں پھر مزید سات دن یہ عمل کریں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر اکیس دن کر دی جائے۔ اکیس دن سے زیادہ یہ عمل نہ کریں۔ اس عمل کے نتائج سے بذریعہ خط راقم کو مطلع کریں۔ انشاء اللہ تمام معاملات میں آپ کی خواہیدہ قوتیں متحرک ہو جائیں گی۔ تاہم چند باتیں مد نظر رکھیں۔ کسی پر رعب ڈالنے یا اثر ڈالنے کا خیال دل میں نہ لائیں۔ جو باتیں آپ کہنا چاہتی ہوں ان کا مجموعی خلاصہ ذہن میں رکھیں اور ٹھہر ٹھہر کر اطمینان کے ساتھ بیان کریں۔

## کینسر، بواسیر، دائمی نزلہ کیلئے گارنٹی شدہ علاج

وہ بہن شفاء رحمت کا فرشتہ بنا کر اللہ نے بھیجا۔ آنے والی بہن نے کہا کہ دیسی کیکر کی ایک کلو چھال لے آؤ اس کو ایک کلو پانی میں ابالو ایک گھنٹہ دھیمی آگ پر پکنے کے بعد چولہے سے اتارو اور پانی چھان لو اور اس میں چاول برابر لے کر جھگو دو

### نزلہ زکام سے یقینی نجات (ذکیہ اقدار بہاولنگر)

سردی کی آمد ہے اور ساتھ ہی اس خوبصورت موسم میں مزے کے پھل سبزیوں کے ساتھ آتے ہیں ساتھ ہی نزلہ کھانسی گلے میں خراشیں سر میں شدید درد بھی ہماری لاپرواہی سے آتے ہیں۔ راقمہ کا پوری زندگی کا اصول ہے اسی پانی سبزی اور میوے سے علاج کرتی ہے۔ 15 ستمبر کے بعد یہ علاج صحت مندی میں کر لیجئے۔ بچوں کو کروائیں، ناسلر بھی ہوں یہ علاج کریں۔

☆ اردک کا کٹوا آدھی چھٹانک، تین عدد لونگ، تین عدد سبز الائچی، سات کشمش، دو بڑی الائچی، تین عدد بادام ثابت، تین عدد پستہ۔ دھیمی آگ پر ایک کپ پانی میں ڈالیے پکنے کے بعد آدھا کپ رہ جائے۔ یہ صبح نہار منہ پی لیں۔ وقت پھر اگلے روز اتنا ہی سب کچھ ڈال کر پکائیں۔ یہ تھوہ تین روز پی لیں۔ حیرت انگیز شفاء ہوگی۔

☆ سادہ پانی کا گلاس بھر لیں، چھری لیں اس سے اندر کی طرف پینڈے میں چھری سے حرکت ضرب X کے لگائیں۔ زیادہ کلا خراب ہو تو نم مرتبہ کٹ لگائیں۔ اللہ شافی گیارہ مرتبہ کہیں۔ بیٹھ کر تین سانس میں پانی پی لیں۔

گلا ٹھیک بھی ہو تو ہر ماہ چاند کا خیال رکھیں پہلی تاریخ سے سات تاریخ تک ہمیشہ جو افراد یہ عمل کریں گے انہیں کبھی گلے کی تکلیف نہیں ہوگی۔

اگر گلے کے کینسر کے مریض بھی یہ عمل مستقل کریں اور روزانہ صدقہ دیں۔ حسب توفیق دو نفل شفاء کے پڑھ کر پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ بخش دیں۔ صبح وشام اکتالیس بار سورۃ فاتحہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھیں۔ حیرت انگیز شفاء پائیں گی۔ گلا جب تک ٹھیک نہ ہو چھری کی دتی ہاتھ میں ہو لمبی چھری لیں پورے گلاس میں ڈوب جائے۔ جتنی بار پانی پیئیں اسی طرح پی لیں۔ یہ نسخہ راقمہ نے زبانی فون پر بھی بہت لوگوں کو بتایا۔ لوگوں نے سو فیصد پایا۔ اگر نہار منہ ایک گلاس پانی پر گیارہ کٹ لگا کر مستقل پانی پی لیا کریں تو کبھی گلے کے امراض نہیں ہوں گے۔ بہت عجیب ٹوکہ ہے۔

### عجیب و کچھڑی کھانے سے اسہال اور پیچش سے ہمیشہ کیلئے نجات

راقمہ بہت دنوں سے ارادہ کر رہی تھی۔ ایک ملنے والی خاتون کی بیٹی بہت بیمار تھی۔ سو چا اس کی عیادت کر آؤں۔ جنت میں جانے کے شوق میں ہر وقت دل بے چین رہتا ہے کسی بہانے کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دوں کیونکہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں جو فرد بے لوث صرف میری رضا کیلئے کسی مریض کی عیادت کو جاتا ہے وہ اتنی ہی دیر اس فرد کے پاس نہیں بلکہ جنت میں رہتا ہے۔ اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ راقمہ نے جلدی کام سمیٹے آئیہ الکرسی پڑھ کر گھر کو تالا لگا لیا اور عیادت کے ارادے سے اس خاتون کے گھر چلی جا رہی تھی۔ گھر بہت دور تھا گھر جس قدر دور ہو اتنی ہی بخشش زیادہ ہوتی ہے۔ مکان پر پہنچ کر دروازہ پر دستک دی وہ خاتون برآمد ہوئیں یہ بیوہ خاتون تھیں غریب بھی..... راقمہ کو اپنے دروازے پر دیکھ کر ہکا بکا دبھکتی رہی اسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ اس غریب کے دروازے پر کوئی معزز خاتون آجائے گی پھر جیسے اسے یقین ہوا کہ واقعی ایسا ہی ہے جلدی سے کہا آپاچی آ جاؤ..... میرے پاس تو بٹھانے کیلئے جگہ بھی نہیں ہے یہ کہہ کر ایک لکڑی کا تختہ اپنے دوپٹے سے صاف کرنے لگی راقمہ نے کہا غریب بڑے خوش قسمت ہیں۔ جنت میں یہ امیروں سے پہلے چلے جائیں گے۔ کچھ رقم ساتھ لے کر گئی تھی کہ علاج کیلئے دے دوں گی۔ اٹھارہ سالہ بیٹی کا حال بے حد خراب تھا۔ ہر پانچ منٹ بعد اس کے کپڑے تبدیل کرانا، غسل کروانا، کچھ منٹ گزرے کہ ایک خاتون کمر بند لینے آ گئی۔ اس غریب بیوہ نے کہا کمر بند کیسے بناؤں؟ بیٹی کی مصیبت میں دن کٹ جاتا ہے۔ یہ غریب عورت کمر بند بنا کر روزی کماتی تھی۔ وہ بہن شفاء رحمت کا فرشتہ بنا کر اللہ نے بھیجا۔ آنے والی بہن نے کہا کہ دیسی کیکر کی ایک کلو چھال لے آؤ اس کو ایک کلو پانی میں ابالو ایک گھنٹہ دھیمی آگ پر پکنے کے بعد چولہے پر اتارو اور پانی چھان لو اور اس میں چاول برابر لے کر جھگو دو، پیاز کا ترکہ دو چھال والا پانی دیکھنی میں ڈال کر دال چاول

ڈال دیں۔ دم آجائے تو ٹھنڈا کر کے مریض کو کھلائیں یہی نسخہ استعمال کرائیں زندگی میں دوبارہ یہ مرض نہ ہوگا۔ بچے جوان بوڑھے سب کیلئے۔ اس بچی کو یہی نسخہ استعمال کرایا اور وہ ٹھیک ہوئی۔

### کئی سال پرانی بواسیر پندرہ روپے سے ٹھیک (طارق جاوید لاہور)

چند سال قبل مجھے بواسیر تھی بہت زیادہ خون ضائع ہوتا تھا جب بھی لیٹرین جاتا تو فوراً روں کی طرح خون آتا۔ بہت ٹوٹنے کیے دیسی علاج کیا، ہومیو پیتھک علاج کیا لیکن آرام نہ آتا اور میں دن بدن کمزور ہوتا چلا گیا۔ ایک دن ”عبرقی“ میں ایک کالمی چھوٹا سا علاج پڑھا۔ سوچا کہ بے ضرر اور چھوٹا سا علاج ہے یہ بھی کر کے دیکھ لیتا ہوں۔

لکھے ہوئے کے مطابق پندرہ سے پندرہ روپے کے کالے جو لے آیا جنہیں اندر جو بھی کہتے ہیں۔ پندرہ روپے میں پاؤ بھر آگئے۔ انہیں کونڈے میں کوٹ پیس کر پاؤ ڈرکی طرح کر لیا اتنا کے چھاننی میں سے بھی صاف نکل گئے۔ ایک بوتل میں رکھ لیے اور حسب ہدایت ایک پیچ تین وقت یعنی صبح، دوپہر، شام پانی کے ساتھ کھانے لگا۔ ایک ہفتے سے بھی پہلے خون آنا بند ہو گیا اور مجھے آرام آ گیا لیکن میں نے احتیاطاً بنائی ہوئی دوائی ساری کھالی۔ اس کے ساتھ اور اس کے بعد سے میں نے بڑے گوشت اور ہری مرچ کا پرہیز جاری رکھا۔ وہ پندرہ روپے کے کالے جو کھائے مجھے آج کئی سال ہو گئے ہیں لیکن الحمد للہ مجھے مکمل آرام ہے۔

### ایجنسی کے خواہشمند توجہ کریں

درج ذیل شہروں میں ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر عبرقی سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ مالی طور پر مستحکم پارٹیاں رجوع کریں جو ادویات کا سٹاک رکھ سکیں۔ سیالکوٹ۔ علی پور۔ حاصل پور۔ پاکپتن۔ شورکوٹ۔ بھیرہ شریف۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ وزیر آباد۔ ڈسکہ۔ خان پور۔ صادق آباد۔ قلعہ دیدار سنگھ۔ بنوں۔ کوٹ ادو۔ تونسہ شریف۔ کوہاٹ۔ مری۔ ساہیوال۔ رائے ونڈ۔ ٹیکسلا۔ مردان۔ بھمبر۔ پلندری۔ تلہ گنگ۔ نوشہرہ۔ سوات۔ چارسدہ۔ شجاع آباد۔ خیبر پورٹا میوالی۔ ہری پور۔ دوآبہ آباد۔ ٹھیکنی۔ مانسہرہ۔ ڈیرہ غازیخان۔ منڈی یزمان اور ایسے شہر جہاں ایجنسی نہیں وغیرہ۔۔۔!

قواعد و ضوابط لاگو ہو گئے۔ (ادارہ)



# دب اور ہلدی نے ہڈی جوڑ دی

**قارئین!** یہ وہ راز ہے جو ایک شخص نے ہزاروں روپے خرچ کر کے اور روز روز کے سرکس کے چکر لگا کر مجھے نہایت رازداری میں دیا تھا میں آپ کو نہایت سستے داموں یعنی بالکل مفت لوٹا رہا ہوں میری زندگی کی خواہش ہے کہ جب مجھے موت آئے تو میرے اوپر امانتوں کا بوجھ نہ ہو **قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سخی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم طارق محمود چغتائی)**

پودا میسر ہے اس کی ایک اور مشہور نشانی یہ ہے کہ جب اس کو کھودیں گے کیونکہ ہمیں جڑیں مطلوب ہیں تو پیلے رنگ کی پتلی پتلی جڑیں ایسے نکلیں گی جیسے کدیا گئے کی شاخ ہوتی ہے یعنی تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد گانٹھیں ہوں گی پیلے رنگ کی شاخ جس کے تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد گئے کی گانٹھیں ہوں گی بس وہی ہمارا مطلوب اور مقصود علاج ہے۔ وہ جڑیں لیکر سائے میں خشک کر لیں اگر جڑیں سو گرام ہوں تو اس میں ہلدی پچاس گرام ڈالیں۔ ڈال کر اس میں بیس گرام دیکھی گئی ڈالیں اور پچاس گرام شہد ڈالیں یہ ایک سخت سامعجون بن جائے گا۔ چاہیں گولیاں بنالیں چاہیں چچ سے استعمال کریں۔ آدھا چھچ صبح نہار منہ گرم دودھ کے ساتھ دن میں تین دفعہ استعمال کریں۔ دودھ بھی کر سکتے ہیں کچھ دنوں کے استعمال سے درد پرانے جوڑوں کا ہوا پھٹوں کا ہوا اعصاب کا ہوا درد چھوٹے جوڑوں کا ہوا بڑوں کا ہڈی جتنی پرانی ٹوٹی ہوئی ہو یا آپ چاہتے ہیں کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جائے اس کا درد فوراً ختم ہو جائے اور طبیعت میں سکون آجائے تو اس کیلئے یقین کی طاقت کے ساتھ یہ دوا استعمال کریں۔ ہڈی کے درد ٹوٹنے یا چوٹ لگنے سے ہڈی تو نہ ٹوٹی ہو گوشت دب گیا ہو یا پھٹ گیا ہو تو سب کیلئے اس کا استعمال نہایت مفید ہے اور اس میں جتنی توجہ کی جائے گی اتنی زیادہ اس کی تاثیر واضح ہوگی۔

میرے پاس پرانے سے پرانی ہڈیوں کے روگ مریض آئے پرانے جوڑوں پھٹوں کے درد میں مبتلا مریض آئے انہیں یہ مسلسل استعمال کرنے کو دیا بس تھوڑے ہی عرصے میں اللہ کے فضل سے انہیں بہت فائدہ ہوا اور طبیعت میں جتنی بھی کمزوری اکتاہٹ اور دردیں تھیں وہ ختم ہو گئیں۔ مخلصانہ مشورہ ہے کہ آپ بھی ضرور استعمال کریں۔

**قارئین!** یہ وہ راز ہے جو ایک شخص نے ہزاروں روپے خرچ کر کے اور روز روز کے سرکس کے چکر لگا کر مجھے نہایت رازداری میں دیا تھا میں آپ کو نہایت سستے داموں یعنی بالکل مفت لوٹا رہا ہوں میری زندگی کی خواہش ہے کہ جب مجھے موت آئے تو میرے اوپر امانتوں کا بوجھ نہ ہو وہ سب امانتیں میں آپ تک پہنچا کر اور آپ کو لوٹا چکا ہوں تاکہ مخلوق خدا کو میری ذات سے جتنا (بقیہ صفحہ نمبر 49 پر)

ایک صاحب میرے پاس تشریف لائے۔ کہنے لگے میں مداری کا کرتب دیکھنے گیا کرتب یہ تھا کہ مداری اپنے کندھے پر لاٹھی رکھے دونوں ہاتھوں سے اس کو پکڑے اور بہت بلندی پر ایک تے ہوئے رسے پر چل رہا تھا۔ میں حیران کہ یہ کیسے چلے گا؟ وہ چلتا گیا..... کیونکہ روز وہ کئی مرتبہ یہ کرتب دکھاتا تھا۔ درمیان میں آکر وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور گر پڑا۔ کرتب ختم ہو گیا اور مداری تو اٹھا کر لے گئے میں سوچوں میں تھا کہ اس کا کیا بنے گا؟ کیونکہ میرا ذہن علاج معالجے کی طرف مائل تھا۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ٹھیک تیسرے دن وہ اسی رسے پر چل رہا تھا محسوس ایسے ہوتا تھا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں اور نہ ہی اس نے آج تک کسی چوٹ کا سامنا کیا۔ حالانکہ اس وقت لگنے والی چوٹ اور اس پر کراہنے کی آواز واضح بتا رہی تھی کہ اسے چوٹ بہت زیادہ لگی ہے۔

میں اس جتو میں تھا آخر اس مداری کے پاس کون سا ایسا عمل ہے یا کون سا ایسا فارمولہ ہے کہ جس کی وجہ سے اسے اتنی جلدی شفاء یابی ملی۔ میں روز اس کے شو میں جاتا اس کا کرتب دیکھتا اسے ایک بڑا نوٹ بہت زیادہ تعریف کر کے اور جتا کر دیتا۔ وہ میری اس تعریف سے خوش ہوتا اور اس کی آنکھوں کی چمک بتا رہی تھی کہ وہ روزانہ میرا انتظار کرتا ہے۔ ایک دن کہنے لگا آج آخری دن ہے ہم یہاں سے جا رہے ہیں اور دور ایک شہر بتایا کہ وہاں ایک بزرگ کا میلہ ہے ہمارا کرتب وہاں ہوگا۔ اس کے چہرے پر کچھ اداسی بھی تھی لیکن نوٹ کی طلب کی چمک زیادہ تھی۔ میں نے کہا اگر چارے ہو تو مجھے یہ نسخہ بتاؤ کہ تمہیں چوٹ کیسے لگی اور چوٹ لگنے کے بعد تم صحت مند کیسے ہوئے؟ کہنے لگا یہ راز ہے میں نے آج تک کسی کو نہیں بتایا میں نے منت کی اور ساتھ یہ بھی کہا کہ بتانا تو پورا بتانا اور نہ بتانا۔ کہنے لگا یہ تو ضروری ہے کہ اگر بتاؤں گا تو مکمل در نہ نہیں بتاؤں گا۔ تھوڑی دیر سوچ کر کہنے لگا چھا ٹھیک ہے میں بتاتا ہوں۔ کہا کہ دب جسے عام طور پر درب بھی کہتے ہیں یہ ایک تنکے دار گھاس ہوتا ہے جو کھیتوں کے کنارے یا سڑک کے راستے خود بخود اگتا ہے جس کے تنکوں سے بڑا سا جھاڑ بناتے ہیں اور اس کے تنکے کانٹے خاردار ہوتے ہیں یعنی اگر ان پر ہاتھ پھیرا جائے تو ہاتھ تلوار کی تیزی کی مانند کٹ جاتا ہے ہر جگہ یہ دب کا

- (کراچی: رہبر نیوز اینجنی اخبار مارکیٹ 0333-2168390)  
(پشاور: طلسم نیوزناشر شرف روڈ، 091-2573666)  
(راولپنڈی: کمانڈ نیوز اینجنی اخبار مارکیٹ، 051-5505194)  
(لاہور: شیف نیوز اینجنی اخبار مارکیٹ، 042-7236688)  
(سیالکوٹ: بلال بک سال ریلوے روڈ، 0321-7120318)  
(ایبٹ آباد: اعوان نیوز اینجنی 0335847-0992) (خانپنیل: طاہر شیشتری مارٹ)  
(مٹان: ادارہ اشاعت انجیر مٹان، 0322-6748121)  
(رحیم یار خان: امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626)  
(علی پور: ملک نیوز اینجنی، 0333-7684684)  
(ڈیرہ غازی خان: عمران نیوز اینجنی، 064-2017622)  
(جھنگ: حافظہ اسلام پبلیکیشنز، 0314-3401441)  
(حاصل پور: اسلام الدین پبلیکیشنز، 0622-442439)  
(گڑھ پاکپتن: مہر آباد نیوز اینجنی سیالکوٹ روڈ پتیشن، 0333-6954044)  
(گلبرگ ٹیٹ: حلیف اسلامی کتب ہاؤس) (ساہیوال: مختار احمد مندر نیوز اینجنی)  
(مظفر گڑھ: مولانا محمد یوسف العلیب نیوز اینجنی، 0333-6031077)  
(سکسرات: خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8443093)  
(چشتیان: حافظہ ظہری، مین بازار چشتیان 0300-6989035)  
(شورکوٹ لینت: حبیب اللہ مکتبہ اسلامیہ، 0302-7296211)  
(بہاولپور: ابو حادیہ، قادی نیوز اینجنی، 0333-6367755)  
(بورہوالہ: سید احمد شہید تحصیل والی گلی، 0300-7591190)  
(دھاڑی: فاروق نیوز اینجنی، 0301-6661714)  
(جمیرہ شریف: شیخ ناصر صاحب نیوز اینجنی، 0301-6799177)  
(ٹوبہ ٹیک سنگھ: حامی خاں عین جگ نیوز اینجنی، 0462-511845)  
(روبر آباد: شاہد نیوز اینجنی، 0345-6892591)  
(ڈسکہ: نایاب نیوز اینجنی، 0300-6430315)  
(حیدر آباد: العلیب نیوز اینجنی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026)  
(سکر: افتخار نیوز اینجنی مہراں مرکز، 071-5613548)  
(کوئٹہ: خرم نیوز اینجنی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805)  
(حضر و خواجه: نعیم پرنسٹن روضہ قلعہ ایک، 0301-5514113)  
(ایک شہر: ظفر اقبال مکتبہ مقصود احمد شہید، 0321-5247893)  
(سکس: امتیاز احمد صاحب نیشوٹ کاٹھ ہاؤس، 0321-7982550)  
(خان پور: پوری فتنہ صاحب، انیس بک پو، 068-5572654)  
(واہ لینت: حبیب البریری اینڈ شیشتری، سیالکوٹ، 0514-543384)  
(فیصل آباد: عادل ٹریڈرز، 0301-7118200) ملک کاشف اخبار مارکیٹ 0300-6968538  
(بہاولنگر: الہیہ بک پو، 0333-6320766) (بنوں: امیر احمد، 0333-9748847)  
(صادی آباد: عامر نیوز اینجنی، 068-5705624)  
(قلعہ پیدارنگھ: مکہ میڈیکل سنٹر، ہسپتال 0300-7451933)  
(سکر: ممتاز احمد، نیوز اینجنی پتیشن چوک، 0300-7781693)  
(کوٹ اوو: عبدالملک صاحب، اسلامی نیوز اینجنی، 0333-6008515)  
(کنڈیالہ: ماشاء اللہ بڈنگ کارپوریشن، 0333-3436222)  
(منڈی بہاؤ الدین: حلیفہ دوا خانہ، 0345-6810615) آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر 0345-5861514  
(0321-7359861)  
(احمد پور شرقیہ: بخاری نیوز اینجنی، 0302-7768638)  
(نارووال: باؤنی نیوز اینجنی، 0333-8749464)  
(گوجرانوالہ: رحمن نیوز اینجنی، 0300-6422516)  
(سرگودھا: احمد حسن، مدنی کینٹ اینڈ جنرل سنٹر مدنی مسجد، 0301-6762480)  
(چکوال: حامی برادر بک سٹور، 0306-5785684)  
(لہاقت پور: بدر نیوز اینجنی مین بازار، 0345-8709947)  
(گوجرانوالہ: الفلاح اسلامک نیوز اینجنی، 0332-5878032)  
(تونسہ شریف: اسلامی کتب خانہ کا روڈ، 0345-2508728)  
(حضر و بلال خوشبوئل میزائل چوک، 0314-2192166)  
(مری: حمید برادر مال روڈ، 051-3411116)  
(کوہاٹ: عزیز نیوز اینجنی، 0922-511760)  
(جہلم ویدہ: حمید بک میگزین فروشی، 0333-5881892)  
(راولپنڈی: محمد سلیم پاکستان نیوز اینجنی، 35390737)  
(لاہور: فتویٰ نیوز اینجنی شیشتری روڈ، 03449580095)  
(سواتوالی: ابوب کتب خانہ، 0300-5665317)

# نفسىاتى گھر پلو الجھنیں اور آزمودہ يقينى علاج

پریشان  
اور بد حال  
گھرانوں كے  
الجھے خطوط اور  
سلاجھے جواب

## مسائل ڈائرى ميں لكھو

ميرے كچھ مسائل هيں جن پر بے حد پریشان رہتا ہوں۔ ايم  
اے كا طالب علم ہوں۔ اپنا پڑھنا لكھنا بھى ہوتا ہے۔ ايك  
دوست نے مشورہ ديا كہ تم داغى الجھنوں كے سبب ٹيچر كے  
ليكچر كے دوران كہيں گم ہو جاتے ہو تو اپنے مسائل كو ڈائرى  
ميں لكھ ليا كرو۔ مگر مجھے ڈر ہے كہ كہيں ميرے دل كى باتيں  
كسى كو معلوم نہ ہو جائیں اور راز كھل جائیں۔ بہر حال پھر بھى  
كوشش كى اور لكھنا چاہا تو لكھتے ہوئے داغ ميں كچھ بھى نپيس  
آيا۔ (كھيل ملتان)

مشورہ: داغ ميں آنے والے مسائل اور معاملات كو لكھ ليں  
اچھى بات ہے ليكن انسان اپنى باتيں كسى كو بتانا بھى تو نپيس  
چاہتا اور يہ كچھ برا بھى نپيس۔ اگر آپ نے ڈائرى پر سب كچھ  
لكھا اور وہ كسى نے پڑھ ليا تو پریشانى بڑھ جائے گی۔ يہ خوف  
آپ كے داغ كو اس وقت خالى كر ديتا ہے جب آپ كچھ  
لكھنا چاہتے هيں۔ ايك كام ہو سكتا ہے وہ يہ كہ سادے كاغذ  
ليں اور ان پر ايك ہی نشست ميں جو بوجى مسئلہ ہو لكھ ڈالیں  
ساتھ ہی جصل سمجھ ميں آئے وہ بھى لكھیں بلکہ كئى حل لكھیں جو  
قابل قبول ہواس كو بار بار پڑھیں۔ پھر وہ كاغذ پھاڑ ديں يا  
كسى بھى طرح ضائع كر ديں جس پر آپ كے مسائل لكھے  
تھے۔ اس طرح داغ كو مضرب كرنے والى باتيں باہر نكل  
جائیں گی اور كسى كو كچھ پتہ نہ چل سكتے گا۔ آپ ہميشہ اچھى  
باتيں سوچيں اچھى باتيں لكھیں اور اچھى باتيں بوليں تو كسى بھى  
طرح كا خوف نہ رہے گا۔

## خود كشى كا آسان طريقہ

آج كل ميں خود كشى كرنے كا كوئى آسان سا طريقہ سوچ رہى  
ہوں ذات كا فرق زندگى تباہ كر ڈالے گا يہ خيال پہلے كبھی نپيس  
آيا تھا۔ مگر جب مجھ پر گزرى تو برداشت نہ كر سكى۔ ايك بہت  
نيك اور خوش شكل لڑكے سے محبت ہوئی وہ پٹھان تھا اور ميں  
سيد..... ميرے گھر والوں نے اس كا نام سنتے ہی انكار كر ديا۔  
ايك روز وہ آخرى بار ملا اور كہد يا كہ ہم كبھی ايك نپيس ہو سكتے۔  
اس كے بعد اس نے شادى كر لى اور ميں نے خود كشى كا ارادہ

كر ليا۔ آخر ميں كب تيك ناكامى كا بوجھ اٹھائے محروميوں كى  
دلدل ميں اترتى رہوں گی۔ (ن۔ب۔ راو لپنڈى)

مشورہ: محرومى كا شكار ہونا زندگى ميں عام سى بات ہے۔  
طالب علم كيلئے امتحان ميں توقع سے كم نمبر آنا ماں سے بچنے كا  
اچانك جدا ہو جانا بچوں كيلئے والدین ميں سے كسى ايك يا  
دونوں كا بچھڑ جانا يہ سب باتيں انسان كو محرومى ميں مبتلا كر سكتى  
هيں۔ مگر آپ محرومى سے زيادہ مايوسى كا شكار هيں بلکہ اب جو يہ  
آپ خود كشى كے طريقے سوچنے پر مجبور ہو رہى هيں اس سے تو  
ظاہر ہو رہا ہے كہ شديد ڈپریشن ميں مبتلا هيں اور وجہ بھى آپ  
كو معلوم ہے۔ محرومى اور مايوسى كس انسان كى زندگى ميں نپيس  
ہوتى ليكن ان حالات ميں مثبت رویہ پانانے والے ذہنى طور  
پر صحت مند اور منفى رویہ اختيار كرنے والے مريض كہلاتے  
هيں۔ لڑكے نے مثبت رویہ پانایا اور آپ نے خود كو بيمار كر ليا۔  
حالانكہ تكليف تو دونوں ہی كو پہنچتى ہے۔ ايستے حالات جن نپيس  
بدلنا آپ كے اختيار ميں نپيس ہے اب انہیں قبول كر لیں۔ كسى  
بھى تكليف دہ حقيقت پر ہميشہ تو آنسو نپيس بہائے جاسكتے اور  
نہ ہی اپنى قيمتى ترين زندگى ختم كى جاسكتى ہے۔ ايسا سوچنا بھى  
سگين غلطى ہے۔

## اس كا چہرہ معصوم ہے

مجھ سے بڑے چار بھائى هيں۔ ميرى عمر ميں سال ہے۔ انكرا  
طالب علم ہوں۔ ايك لڑكى مجھ سے محبت كرنے لگى ہے۔ اس  
كا چہرہ بہت معصوم ہے اب اس كے گھر والے اس كا رشتہ  
طے كر رہے هيں وہ كہتى ہے كہ ميں اپنے والدین كو بھيجوں اور  
ميں تو گھر ميں يہ بات كہ بھى نپيس سكتا۔ گھر والے پوچھتے  
ضرور هيں كہ كالج ميں كوئى مسئلہ ہے كچھ پریشان ہو۔ ميں  
انہیں كيسے بتاؤں كہ ميرى پریشانى كا حل تو انہى كے پاس  
ہے۔ (رياض لاہور)

مشورہ: گھر والوں كو كچھ بتانے كى بجائے لڑكى كو سمجھا ديں كہ  
فى الحال آپ اس پوزيشن ميں نپيس كہ شادى كر سكيں يا والدین  
كو ان كے گھر رشتہ لينے بھيجيں۔ يعنى اس كى محبت پر حوصلہ  
افزائى نہ كر لیں۔ آپ كا رویہ سرد ہوگا تو وہ خود سمجھ جائے گی كہ  
حقائق كچھ اور هيں جو وہ سوچ رہى ہے ممكن نپيس۔ اپنى توجہ

تعليم كى طرف مبذول ركھيں گے تو اس طرح كى فضول  
سرگرميوں سے دور هيں گے جو نہ صرف حال بلکہ مستقبل كے  
ليے بھى اچھى نپيس۔

## مسكراہٹ غائب

ميں جب كسى لڑكى كو اپنے والد سے مسكرا كر بات كرتے ديكھتى  
ہوں تو مجھے بہت احساس محرومى ہوتا ہے۔ كيونكہ ميرے ابو  
جب دفتر سے واپس آتے هيں تو ان كے چہرے سے  
مسكراہٹ غائب ہوتى ہے۔ ہم خاموش اپنے اپنے كاموں  
ميں لگے رہتے هيں۔ امى بھى كچن سے باہر نپيس آتيں ميں اس  
گھٹن زدہ ماحول سے فرار چاہتى ہوں اور امى سے كہتى ہوں  
كہ كہيں گھونٹنے چليں۔ ہوں، بھى ايك ہی بہن بھائيوں كى  
روقت بھى نپيس۔ (مريم كراچى)

مشورہ: ايك زمانہ تھا كہ جب كسى گھر ميں كوئى اكوتى اولاد ہوتى  
تھی آج كل تو ايك بينايا بيٹی ہونا عام سى بات ہے۔ آپ اپنى  
تنہائى كو سب سے مختلف نہ جانیں۔ والد كے چہرے سے  
مسكراہٹ غائب ہونے كى بہت سى وجوہات ہو سكتى هيں۔ دفتر  
ميں زيادہ كام، راستے كى مشكلات، ٹريفك كے مسائل  
وغيرہ..... آپ يہ كيون انتظار كرتى هيں كہ ماحول ميں خوشگوار  
تبدیلی بڑوں كى طرف سے ہو آپ چاہيں تو خود ہی اپنى  
مسكراہٹ اور اچھى باتوں سے خوشگوار تبدیلیاں لاسكتى هيں۔

## دانوں سے جان چھڑانے كا آزمودہ طريقہ

ايستى خواتين اور مرد جن كے چہرے پر بہت موٹے پيپ  
والے دانے نكلتے هيں اور وہ مہنگے مہنگے علاج كر ديا كر  
تھك گئے ہوں ليكن دانے هيں كہ كم ہونے كا نام نپيس لے  
رہے ايستے خواتين اور حضرات كيلئے ايك بہت ہی لا جواب  
ٹوكہ حاضر خدمت هيں:-

آپ روزانہ آدھا كلو كونا يا فروٹ كھا لیں۔ ايك ہفتے ميں  
دانے كم ہونے لگيں گے اور پھر نكلنا بند ہو جائیں گے۔  
نہایت ہی سادہ اور سستا نسخہ ہے۔ يہ نسخہ ميں نے كئى خواتين  
و حضرات كو ديا اللہ نے سب كو صحت دى آپ بھى آزمائيں  
اور دعائيں ديں۔ (رانى پاكپتن)

# فوری اثر وظیفہ عبقری سے ملا

اسی طرح میرے نندوئی کے کاروباری لوگوں نے عرصہ تین سال سے تین لاکھ کی رقم دینی تھی میں نے ان کو یہی آیت بتائی۔ انہوں نے بھی صرف چار روز ہی پڑھا تھا کہ ان کا مسئلہ حل ہو گیا۔ انہوں نے ان کو رقم تو نہیں دی لیکن انہوں نے ان کا مال واپس کر دیا

## اللہ تعالیٰ کے اسمائے گرامی سے علاج

(رفتہ فیصل آباد)

یارِ حُجُن: صبح فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان جو شخص ایک سو اکیس مرتبہ یا اَللّٰهُ یَا حُجُن کسی بیمار کے سر ہانے کھڑے ہو کر پڑھے گا۔ سات دن میں بیمار تندرست ہو جائے گا۔ اگر موت مقدر میں ہے تو خاتمہ بالخیر ہوگا۔ جلد مشکل آسان ہو جائے گی۔ یہ عمل مجرب ہے۔

جو کوئی یَا حُجُن یا حُجُّہ دونوں نام ملا کر ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھے گا۔ حق تعالیٰ غفلت اور بھول اس کے مزاج سے مٹا دیں گے۔ نماز کی محبت پیدا ہوگی۔ آزمودہ ہے۔

یَا قَائِیْض: جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ ”یَا قَائِیْض“ ہمیشہ پڑھے کسی قسم کا جادو اس پر اثر نہیں کریگا کسی شخص کی بد دعا اس کے حق میں کارگر نہ ہوگی کسی جن بھوت کا اثر نہ ہوگا۔ ہر قسم کی بلاؤں کو رفع کرنے کے لیے یہ نام اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے اور نہایت عجیب ال اثر ہے۔

## چند نام جمع کر کے پڑھنا

سخت سے سخت مرض یا سنگین مقدمہ فتح کرنے کیلئے یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ کا پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ حضرت علامہ حضری رحمۃ اللہ علیہ نے ان اسماء کو پڑھ کر چار ہزار آدمیوں کے لشکر کو بڑے ذخائر دریا سے بلا کشتی، بلا جہاز، بغیر پل کے پارا تارا۔ اس دعا سے خشک ریگستان میں خدا نے حضرت علاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے مینہ برسایا۔ اگر کوئی شخص ان اسماء کو ایک لاکھ اکیاون ہزار مرتبہ بطور ختم پڑھے تو اسی ہفتے کامیاب و بامراد ہوگا۔ معمولی ضرورتوں کیلئے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دعا کرنا کافی ہے۔

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ ہر ایک مصیبت کیلئے اس مبارک نام کا ہر وقت ورد رکھنا تمام آفتوں کا مجرب علاج ہے۔ ایک راہزن نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو پکڑ کر قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اس وقت آپ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہ نام پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ایک فرشتے کو بھیجا جس نے اس جلا کو ختم کر کے آپ کو رہائی دلائی۔ سجدے میں سو مرتبہ اس نام

## عقبري کی ادویات آپ کے شہر میں

احمد پور شرقیہ: فارابی دوا خانہ 0622272198  
انک: مکتبہ اقبال 0321-5247893  
علی بک ڈیوانک 057-2602020  
باغ آزاد کشمیر: بلال میڈیکل سنٹر 0312-5619880  
اکی طلع السمرہ شالیمار سوہٹ 0300-2753463  
بہاولنگر: الدینہ شیشیز 0333-6320766  
بہاولپور: قاضی نیوز 0333-6367755  
پور پوٹالا: تحویر M/118 پور پوٹالا 0673352712  
پشاور: افتخار اللہ جان 0314-9007293  
پشاور: شاہ ہوسید اینڈ پرنٹس 0333-9161237  
ٹانک: صوفی سنز 0963511209301-8790927  
جنگ صدر: غلام قادر ہراج 0333-6756493  
جھانیاں: محمود یکتب خانہ 0321-7359861  
جھلم دینہ: 0333-5806101 سجاد میڈیکل  
پکوال: مکہ سوبائل 0333-5783167  
پکوال: عمران فاروق 0333-5778810  
حیدر آباد: محمد اقبال قریشی 0321-3096236  
راولپنڈی: اسلامیہ ٹریڈرز 0333-5648351  
(رحیم یار خان): امانت علی اینڈ سنز 068-5872626  
اسلام آباد/راولپنڈی: زمین ہریل دوا خانہ 0336-0195366  
ڈھال آباد کشمیر: جمال اسلامی بک ڈسٹریکٹ 0302-5898995  
ڈیرہ اسماعیل خان: خواجہ ٹریڈرز 0966-710887  
سرگودھا: میاں احمد حسن 0301-6762480  
سکر: عبقری ایجنسی مارچ بازار سکھ 0336-9312436  
شیخوپورہ: نسیم ناصر حسن 0341-6616915  
فیصل آباد: عادل فریڈرز 0301-7118200  
سکری ضلع راولاڑی: صوفیانی کتبک 0828-601084  
کٹہ یارو: ماشاء اللہ پیٹری سائیل 0300-3215348  
کراچی: عبقری اکیڈمی 0300-3218560  
کاموٹی: شیخ محمد رمضان سنال گارمنٹس 0344-4070752  
کوئٹہ: غزنوی کتب خانہ 081-2824617  
کوہاٹ: آفریدی پینسار سنٹر 0314-5196903  
سکرات: غوثیہ سنٹر 0302-6292132  
گوجرانوالہ: شانی دوا خانہ 0300-6453745  
گلگت: عمر خطاب اینڈ برادرز 0344-9115511  
لاہور: غوری برادرز 0324-4280213  
لیاقت پور: بدر نیوز ایجنسی 0345-8709947  
ملتان: ادارہ شاعت الخیر 0322-6748121  
منٹری بہاولدین: حنیفہ دوا خانہ 0345-6810615  
منظر کڑھ: الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077  
ملکی: امتیاز احمد 0321-7982550  
میانوالی: مکتبہ جاوید 0303-7523280  
مکتبہ نور الہدی حسن ابدال 0306-5601613  
چشتیان: اکبر بوٹ ہاؤس 0321/0300-6989035  
نارووال: قاری عبدالرشید 0322-4861522  
نواب شاہ: فیضان کیوبلیشن 0333-8775548

## ایجنسی ہولڈر بخلاف قارئین کی شکایات

بعض لوگوں کی شکایت مسلسل آرہی ہیں، ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ نے صرف عبقری ادویات کی اجازت دی ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہونگے۔ قارئین! صرف عبقری ادویات اعتماد سے خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو رہا تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ادانہ کریں۔ (ادارہ)

## جلے ہوئے زخم کیلئے

آپ کا جسم گرم پانی سے جلا ہو، سالن سے بھاپ سے یا براہ راست آگ سے ہر ایک کیلئے مؤثر ہے۔ زخم کے حساب سے سروس کا تیل لیں اور آدھی مقدار میں کھانے والا نمک شامل کر لیں زخم پر فوراً لپ کرنے سے نہ صرف ٹھنڈک پیدا ہوگی بلکہ زخم کا نشان بھی نہیں رہے گا۔

نکسیر کا علاج: نکسیر کیلئے یہ ہمارا آزمودہ ٹوکھ ہے (کیونکہ ہماری فیملی میں بہت سے بچوں کو یہ تکلیف ہو جاتی ہے) مشک کا نور (جو کہ مردوں کو نہلانے کے بعد ان کے پاس خوشبو کیلئے چھڑکا جاتا ہے) لے لیں اور اس کو پلاسٹک کے کاغذ میں لپیٹ کر رکھیں جیسے ہی بچے کی نکسیر نکلی شروع ہو چکے نہ کریں صرف مشک کا نور اس بچے کو لگھادیں، نکسیر فوراً راک جائے گی۔ (صاحب طارق، شرچہور)

## آنہ دو آنہ کھوٹا آنہ کے انوکھے کمالات

اب بادشاہ نے اٹھ کر اعلان کیا کہ ایک انوکھا کھیل ہوگا ہم کچھ جانور چھوڑیں گے اور امیدواروں کو ان سے لڑنا ہوگا۔ اگر وہ جانوروں کو مار ڈالنے میں کامیاب ہو گئے تو شہزادوں کی شادی انہی بہادروں سے کی جائے گی۔ میدان خالی کر کے سپاہیوں نے پنجرے کھول دیئے دینو ایک محنتی کسان تھا۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گزار رہا تھا۔ ان کی زندگی میں سوائے اولاد کے کسی چیز کی کمی نہیں تھی۔ دینو کو اولاد کی بہت خواہش تھی۔ آخر بڑی دعاؤں کے بعد ان کی مراد پوری ہوئی اور اللہ نے انہیں ایک بیٹا دیا مگر دونوں میاں بیوی اسے دیکھ کر حیران ہو گئے۔ بچہ بہت ہی چھوٹا سا تھا ایک چھوٹی سی گڑیا کے برابر۔ جس نے بھی بچے کو دیکھا تو یہی کہا کہ بچہ بونا ہے۔ اس کا قد زیادہ سے زیادہ دو یا تین فٹ تک بڑھ سکے گا اور بس۔

دینو بہت مایوس ہوا اور اس نے بچے کا نام آنہ رکھ دیا۔ آنہ واقعی بہت آہستہ آہستہ بڑا ہونا شروع ہوا۔ کچھ عرصے بعد دینو کے گھر میں ایک اور بچے کی آمد ہوئی لیکن وہ بھی پہلے کی طرح بونا نکلا۔ دینو نے بجائے اللہ کا شکر ادا کرنے کے اپنی قسمت کو کوسنا شروع کر دیا اور چڑ کر دوسرے بیٹے کا نام دو آنہ رکھ دیا۔ گاؤں میں اس کے دوستوں نے دینو کو بہت سمجھایا کہ اولاد اللہ کی دی ہوئی نعمت ہے اس کا شکر ادا کرو ناشکری نہ کرو مگر دینو ہر وقت اپنی قسمت کو برا کہتا تھا۔

وہ اسی فکر میں تھا کہ اللہ نے اسے تیسرا بیٹا دیا وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح بونا تھا۔ دینو نے اپنا سر پیٹ لیا اور کئی دن تک وہ گھر سے باہر بھی نہیں نکلا۔

وہ اس قدر چڑچڑا ہو گیا تھا کہ کسی سے بات بھی نہیں کرتا تھا۔ غصے میں آ کے اس نے اپنے تیسرے بیٹے کا نام کھوٹا آنہ رکھ دیا۔ وقت گزرتا گیا اور یہ تینوں آنہ دو آنہ اور کھوٹا آنہ جوان ہو گئے۔ تینوں تین، تین فٹ کے تھے ان کے قد تو نہ بڑھ سکے مگر اپنی شرائطوں میں ذہانت میں اور بے باکی میں وہ تینوں یکساں تھے۔ وہ اپنے باپ کا ہاتھ بھی بٹاتے تھے، کھیتوں میں چوکیداری بھی کرتے تھے مگر دینو کسان ان سے خوش نہیں تھا۔ تینوں بونوں میں ایک ایک خصوصیت بھی تھی۔ آنہ جانوروں کی آوازیں بڑی عمدہ نکالتا تھا اور ان کی بولی بھی سمجھتا اور بولتا تھا۔ دو آنہ تیر اندازی میں ماہر تھا اور آنکھ بند کر کے نشانے پر تیر مارتا تھا۔ کھوٹا آنہ ہوا میں اڑ کر چھلانگ مارتا تھا اور اس کی لات جسے پڑ جاتی اس کا منہ ٹیڑھا کر دیتی تھی۔ وہ بس ایک چھلدا تھا۔

دینو کے کھیت میں فصل تیار تھی۔ اس نے فصل کٹوا کر منڈی میں بیچ دی اور خوشی خوشی رقم لے کر گھر آ گیا۔ چور دینو کی تاک

تم تینوں نے لئے سیدھے کام سیکھ رکھے ہیں ممکن ہے کوئی بات بن جائے۔ تینوں بھائی حج ہی روانہ ہو گئے۔ جب وہ شہر میں داخل ہوئے تو لوگ انہیں دیکھ کر ہنسنے لگے اور آپس میں باتیں کرنے لگے یہ تو شاید جوکر ہیں جو شاہی مسخرے بننے آئے ہیں مگر وہ سب سے بے نیاز چلتے رہے۔ جب وہ بادشاہ کے سامنے حاضر ہوئے تو بادشاہ نے انہیں دیکھ کر مسکرا کر پوچھا تم تینوں مل کر لڑو گے یا ایک ایک کر کے۔ وہ بولے ہم تو مقابلے میں شریک ہونے آئے ہیں جیسے آپ کی مرضی۔

دوسرے دن میدان میں تل دھرنے کی جگہ نہیں تھی چاروں طرف سے لوگ بھرے ہوئے تھے۔ کئی نامی گرامی پہلوان، تیر انداز اور تلوار باز وہاں موجود تھے۔ سب سے پہلے تیر اندازوں کا مقابلہ ہوا۔ یہ مقابلہ دو آنے نے جیت لیا۔ پہلوانی اور زور زماں کے مقابلوں میں جب کھوٹا آنہ میدان میں اترتا تو چاروں طرف سے لوگ ہنسنے لگے۔ کئی شہ زور اور پہلوان اس کے مقابلے پر آئے مگر کھوٹا آنہ کی لاتوں نے سب کے منہ توڑ کر رکھ دیئے۔ بادشاہ سلامت بھی ہنسنے ہنسنے بے حال ہو گئے۔

اب بادشاہ نے اٹھ کر اعلان کیا کہ ایک انوکھا کھیل ہوگا ہم کچھ جانور چھوڑیں گے اور امیدواروں کو ان سے لڑنا ہوگا۔ اگر وہ جانوروں کو مار ڈالنے میں کامیاب ہو گئے تو شہزادوں کی شادی انہی بہادروں سے کی جائے گی۔ میدان خالی کر کے سپاہیوں نے پنجرے کھول دیئے۔ ان جانوروں میں بھیڑے کتے، رینگے اور خوفناک بڑے بڑے بندر شامل تھے۔ یہ دیکھتے ہی تمام امیدوار میدان سے بھاگ کھڑے ہوئے اب میدان میں اترنے کو کوئی تیار نہیں تھا۔ پھر تینوں بھائی میدان میں آئے آنہ نے شیر کی گرج دار آواز نکالی اور اپنی بے مثال مہارت سے ہٹنے لگے دو آنے نے تیر مکان نکالی اور اپنی بے مثال مہارت سے کئی جانوروں کو نشانہ بنایا کھوٹا آنہ اچھل اچھل کر دولتیاں چلا رہا تھا۔ تھوڑی ہی دیر بعد میدان میں جانوروں کی لاشیں بکھری پڑی تھیں۔ بادشاہ نے تینوں بونوں کی جیت کا اعلان کیا اور ان تینوں کے ساتھ تینوں شہزادوں کا نکاح کر دیا پھر شاہی پاکی میں سے تینوں شہزادیاں باہر نکلیں۔ حسن اتفاق کہ یہ تینوں بھی بوٹی تھیں۔ بادشاہ نے تینوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا میں تو خود یہ چاہتا تھا کہ آپ کامیاب رہیں کیونکہ ان چھوٹی چھوٹی گڑیوں جیسی شہزادیوں کیلئے آپ تینوں سے اچھا کوئی رشتہ نہیں ہو سکتا۔

دینو کسان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور اس نے اللہ سے معافی مانگی اور دل سے تسلیم کیا کہ اللہ کی دی ہوئی ہر چیز پر شکر ادا کرنا چاہیے اور کبھی ناشکری نہیں کرنی چاہیے۔

میں تھے۔ انہوں نے رات کو کسان کے گھر میں ڈاک ڈالنے کا پروگرام بنایا اور آدھی رات کو کسان کے گھر میں داخل ہو گئے۔ کسان اور اس کی بیوی سو رہے تھے کہ ڈاکوؤں نے انہیں لات مار کر اٹھا دیا۔ دونوں نے جب ڈاکوؤں کو سامنے پایا تو بہت گھبرائے۔ ایک ڈاکو بولا نکالو وہ ساری رقم جو آج تم منڈی سے لائے ہو، دینو نے کہا بھائیو! میں بڑا غریب آدمی ہوں اسی رقم سے پورے سال گزارا کرتا ہوں، یہ ظلم نہ کرو۔ لیکن ڈاکو تو پھر ڈاکو تھے انہوں نے کسان کو مارنا شروع کر دیا۔ تینوں بھائی یعنی آنہ دو آنہ اور کھوٹا آنہ یہ منظر چھپ کر دیکھ رہے تھے۔ آنہ کسان کی چھتری میں چھپا ہوا تھا۔ دو آنہ ایک بائی کو لائی کر کے اس کے اندر بیٹھا تھا۔ کھوٹا آنہ اوپر بچان پر رکھے گدوں اور ٹکیوں کے درمیان گھسا بیٹھا تھا۔ اچانک آنہ نے اپنے منہ سے بھیڑیے کی آواز نکالی ایک ڈاکو نے گھبرا کر کہا لو باہر بھیڑیے آ گئے۔ کسان نے کہا: یہاں آدھی رات کو بہت خطرناک جانور آتے ہیں آپ لوگ بھاگ جائیں۔ ڈاکو بولے ہم سے چالاکی کر رہا ہے نکال جلدی سے سارا مال اور زور پور یہ کہہ کر ڈاکو نے دینو کسان کو ایک تھپڑ مارا۔ یہ دیکھ کر آنہ نے شیر کی بڑی گرج دار آواز نکالی جسے سنتے ہی ڈاکوؤں کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ اس لمحے کھوٹا آنہ جو بچان پر بیٹھا تھا جست لگا کر بندوق والے ڈاکو پر کودا اور ایک زوردار لات اس کے منہ پر سید کی۔ ڈاکو کے ہاتھ سے بندوق چھوٹ گئی اور وہ اپنا جیڑا پکڑ کر ہرا ہو گیا۔ کسان نے بندوق اٹھالی اور چاروں ڈاکوؤں پر تان لی۔ کھوٹا آنہ ایک بار پھر ہوا میں اڑتا ہوا آیا اور اپنی دونوں لاتیں اس نے ڈاکوؤں کے سردار کے منہ پر جمادیں وہ ایک کونے میں جا کر۔ ایک ڈاکو نے آواز لگائی ”بھائیو“ اور وہ سب بھاگ نکلے۔ کسان نے اطمینان کا سانس لیا اور زندگی میں پہلی مرتبہ اپنے بچوں کی طرف مسکرا کر دیکھا۔

**بادشاہ کا اعلان اور کسان کی خوشخبری:** کسان نے بچوں کو خوشخبری سنائی کہ بادشاہ نے اعلان کیا ہے کہ اس کی تین شہزادیوں کیلئے اچھے اور بہادر شوہر چاہئیں۔ وہاں بڑے زبردست مقابلے ہوں گے تم لوگ بھی جا کر قسمت آزمائی کرو



## سفید آنکھوں والا بچہ انسان کا یا جن کا

عظمت علیؑ لاہور

## دس قابل مدح چیزیں

دو قدم اللہ کے یہاں محبوب ہیں ایک وہ قدم جو فرض نماز ادا کرنے کیلئے اٹھا ہو اور دوسرا وہ قدم جو کسی حرم کی ملاقات کیلئے اٹھا ہو

فقیر ابو الیث فرماتے ہیں کہ صلہ رحمی میں دس چیزیں قابل مدح ہیں۔ اول یہ کہ اس میں اللہ جل شانہ کی رضا و خوشنودی ہے کہ اللہ پاک کا حکم صلہ رحمی کا ہے۔ دوسرے رشتہ داروں پر مسرت پیدا کرتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد ہے کہ افضل ترین عمل مومن کو خوش کرنا ہے۔ تیسرے اس سے فرشتوں کو بھی بہت مسرت ہوتی ہے۔ چوتھے مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی مدح اور تعریف ہوتی ہے۔ پانچویں شیطان کو اس سے بڑا رنج و غم ہوتا ہے۔ چھٹے اس کی وجہ سے عمر زیادتی ہوتی ہے۔ ساتویں رزق میں برکت ہوتی ہے۔ آٹھویں مردوں کو اس سے مسرت ہوتی ہے کہ باپ دادا جن کا انتقال ہو گیا۔ انکو جب اس کی خبر ہوتی ہے تو ان کو بڑی خوشی اس سے ہوتی ہے۔ نویں آپس کے تعلقات میں اس سے قوت ہوتی ہے جب تم کسی کی مدد کرو گے اس پر احسان کرو گے تمہاری ضرورت اور مشقت کے وقت میں وہ دل سے تمہاری اعانت کرنے کا خواہش مند ہوگا۔ دسویں مرنے کے بعد تمہیں ثواب ملتا رہے گا کہ جس کی بھی تم مدد کرو گے تمہارے مرنے کے بعد وہ ہمیشہ تمہیں یاد کر کے دعائے خیر کرتا رہے گا۔

### عرش کے سایہ تلے کن لوگ ہونگے؟

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن جہنم کے عرش کے سایہ میں تین قسم کے آدمی ہوں گے۔ ایک صلہ رحمی کرنے والا کہ اس کیلئے دنیا میں بھی اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے رزق میں بھی وسعت کی جاتی ہے اور اس کی قبر میں بھی وسعت کردی جاتی ہے۔ دوسرے وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور وہ اولاد کی پرورش کی خاطر ان کے جوان ہونے تک نکاح نہ کرے تاکہ ان کی پرورش میں مشکلات پیدا نہ ہوں۔ تیسرے وہ شخص جو کھانا تیار کرے اور یتیم اور مسکین کی دعوت کرے۔

### اللہ کے ہاں محبوب قدم

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ دو قدم اللہ کے یہاں محبوب ہیں ایک وہ قدم جو فرض نماز ادا کرنے کیلئے اٹھا ہو اور دوسرا وہ قدم جو کسی حرم کی ملاقات کیلئے اٹھا ہو۔

سفید آنکھوں والے بچہ کے واقعہ کے چند دن بعد میری بیوی کو باقاعدہ ایک عورت نے رات کے وقت آواز دیکر جگا کر کہا اپنے خاوند کو باہر بھیجو میرے آدمی کے ساتھ بات کرے۔ میری بیوی ایک دم جاگ اٹھی آدھی رات کا وقت تھا سو رہے تھے

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کے بعد غائب ہو گیا۔ میرے اونچا بولنے اور گھبراہٹ کی وجہ سے میری والدہ اور بیوی بھی آگئے اور سب کہنے لگے کہ تمہارا وہم وغیرہ ہے۔ اس واقعہ کے بعد گھر میں باقاعدہ کسی کی موجودگی کا احساس ہونا شروع ہوا جیسے کسی کے چلنے یا واضح طور پر باتیں کرنے کی باقاعدہ آواز آتی ہے جب دوسرے کمرے میں جاتے ہیں تو کوئی نظر نہیں آتا۔

سفید آنکھوں والے بچہ کے واقعہ کے چند دن بعد میری بیوی کو باقاعدہ ایک عورت نے رات کے وقت آواز دیکر جگا کر کہا اپنے خاوند کو باہر بھیجو میرے آدمی کے ساتھ بات کرے۔ میری بیوی ایک دم جاگ اٹھی آدھی رات کا وقت تھا سو رہے تھے یہ سمجھی کہ اس نے کوئی خواب وغیرہ دیکھا ہے۔ مگر ابھی وہ مکمل طور پر سو بھی نہ سکی تھی کہ پہلے والی آواز دوبارہ آئی اور ساتھ ایک آدمی کے بولنے کی بھی آواز آئی کہ اب اس نے باہر نہیں آنا۔ میری بیوی ڈر گئی نہ تو اس نے مجھے جگا یا اور نہ خود کمرے سے باہر گئی بلکہ مکملہ پاک کا ذکر کرتی رہی اور صبح یہ ساری کیفیت بتائی۔ پھر کچھ دن بعد کمرے کے اندر ہی گری اور بازو کی دونوں ہڈیاں ٹوٹ گئیں۔ کچھ دن بعد بڑا بیٹا کرسی سے گرا اور اس کے بازو کی ہڈی بھی ٹیکچر ہو گئی۔

کچھ دن بعد میرے سسر اور چچا جو کہ میرے گھر اچھے بھلے آئے۔ ہاتھ میں پانی کا گلاس پکڑے باتیں کر رہے تھے۔ ایک دم میری بیوی نے چیخ ماری کہ اب کیا ہو رہا ہے.....؟؟؟ جب میں نے اپنے سسر اور چچا جان کے چہرے کی طرف ایک دم دیکھا تو وہ چھت کی طرف گھور رہے تھے ہاتھ میں پانی کا گلاس کانپ رہا تھا وہ ایک چار پائی پر گرے اور گرتے ہی ختم ہو گئے۔ یہ تقریباً چار ماہ پہلے کی بات ہے اور ان کی موت کا ابھی تک یقین کسی کو نہیں ہو رہا۔ مجھے تو چچا جان کی موت بھی رونما ہونے والے واقعات کی ایک کڑی لگتی ہے۔

اب تو گھر میں ایک مرد ایک عورت اور بچے کی موجودگی محسوس ہوتی ہے جن کو میں نے بھی خواب میں دیکھا ہے۔ اب تو ساتھ والے کمرے سے باقاعدہ کسی کی باتیں کرنے کی آوازیں محسوس ہوتی ہیں مگر دیکھنے پر کوئی نظر نہیں آتا۔

تقریباً 20 برس پہلے کی بات ہے کہ مجھے ایک سایہ محسوس ہونا شروع ہوا۔ یہ بات یہاں تک بڑھ گئی کہ جب وہ میرے سینے پر عموماً بیٹھ جاتا تو میں باقاعدہ اپنے ہاتھوں سے اس کے جسم کو محسوس کر کے زور لگا کر ہٹاتا/ گراتا۔ (ایک سیاہ رنگ کا بھرے جسم والا آدمی) یہ کام بہت عرصہ چلتا رہا اور اس عرصہ میں مختلف بزرگوں سے دم وغیرہ بھی کروا تا رہا۔

آج سے تقریباً 11 سال قبل میری شادی ہو گئی شادی کے بعد بھی یہ سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ میری بیوی کو بھی محسوس ہونے لگا۔ پھر ایک صاحب سے رابطہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ غیر مسلم ہے اور انہوں نے اس کا سد باب کر دیا پھر یہ چیز کبھی محسوس نہ ہوئی۔

تقریباً ڈیڑھ سال قبل میں نے کھاڑک (ملتان روڈ) میں ایک پلاٹ خرید کر گھر بنایا دوران تعمیر پانچ ماہ تک کام ہوا اور میں نے کوئی بات محسوس نہ کی۔ میں نے ڈبل پورشن بنایا اور اپنی رہائش رکھی اور نیچے والا پورشن ایک عورت کو کرایہ پر دے دیا۔

### کرایہ دار نے بتایا کہ آپ کے گھر جن ہے

نیچے والے کرایہ دار نے ایک دن بتایا کہ آپ کے گھر میں سایہ ہے میں نے رونے کی آوازیں سنی ہیں۔ لیکن میں نے تو جہنم کی کہ شاید یہ عورت ہمیں ڈرانے کیلئے یہ سب کچھ کہہ رہی ہے کیونکہ گھر میں میں اکیلا مرد ہوں باقی میری والدہ میری بیوی اور چھوٹے بچے ساتھ رہتے ہیں۔

تقریباً سات ماہ پہلے جب میں مغرب کے بعد بیڑھیاں چڑھ کر اوپر آ رہا تھا تو بیڑھیوں کے پاس دروازے کے ساتھ میں نے اپنے بیٹے کی عمر کے بچے کو دونوں ٹانگوں کے درمیان سر جھکائے ہوئے دیکھا۔ میں نے اس کو اپنا بیٹا سمجھ کر ڈانٹا کہ اندھیرے میں یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟ مگر بچہ مسلسل اسی طرح بیٹھا رہا یہاں تک کہ میں نے اس کو شدید ڈانٹ ڈپٹ کی تو ایک دم بچے نے سر اوپر اٹھا کر میری طرف دیکھا تو میں ڈر گیا۔ کیونکہ بچے کی آنکھیں بالکل سفید تھیں میں اسی وقت اونچی آواز میں کلمہ طیبہ پڑھنا شروع کر دیا اور اس کو برا بھلا بھی کہا کہ تم جو کوئی بھی ہو یہاں سے بھاگ جاؤ۔ وہ بچہ میری

## غریب کی بددعا اور مالدار کا بھکاری بننا

دوسری بس کے آنے میں دیر تھی لہذا ہم ناشتے کا اہتمام کرنے میں لگ گئے۔ چائے کیلئے ہوٹل سے رجوع کیا تو موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہوٹلوں نے دور روپے فی کپ وصول کرنے کا اعلان کر دیا جبکہ اس زمانے میں چائے کا ایک کپ آٹھ آنے کا تھا

(ڈاکٹر ایم خان بابر بہاولپور)

شکریے کے ساتھ اس کی پیشکش لوٹا دی..... اتنے میں پیچھے

سے ایک ٹرک آ گیا جو خالی تھا اور لورالائی جا رہا تھا۔ ڈرائیور سے بات ہوئی تو اس نے ہماری بے بسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اتنے کرائے کا مطالبہ کیا جو بس کے کرائے سے بھی دو گنا تھا.....

مجبوراً بیٹھ گئے اور وہ ٹرک چلا گیا۔ پھر کچھ دیر بعد ایک اور ٹرک آیا۔ اس سے بھی ہم کو لے جانے کی بات ہوئی تو اس نے بھی پہلے ٹرک والے جتنا کرائے کا مطالبہ کیا لہذا بات نہ بنی اور وہ

ٹرک بھی روانہ ہوا لیکن ابھی چند قدم ہی گیا ہوگا کہ واپس لوٹ آیا اور ڈرائیور نے اتر کر ہم سے پوچھا کہ کیا آپ لوگ لورالائی

جا رہے ہیں؟ جواب دیا ہاں! اس نے کہا وہ میرا شہر ہے آپ لوگ میرے مہمان ہو میں آپ سے ایک پیسہ بھی نہیں لوں گا.....

یوں اس نیک دل ڈرائیور کے ہمراہ آگے روانہ ہوئے..... اور جو نبی اکھئی سے کچھ آگے پہنچے تو دیکھا کہ وہی پہلا ٹرک جس کے ڈرائیور نے بہت زیادہ کرایہ طلب کیا تھا خراب

ہو کر سڑک کی ایک جانب کھڑا تھا..... لورالائی میں ہمارا قیام ایک ایسی مسجد میں ہوا جو تھانے اور تحصیل آفس کے قریب تھا، ہم نے

مسجد میں قیام اس لیے کیا کہ ہمارے پاس ہوٹل کے پیسے نہ تھے اور قریب ہی بازار میں ڈاکٹر نصیر جو گیزی کا کلینک بھی تھا..... لورالائی کے لوگ بہت سادہ اور نیک دل تھے اذان

ہوتے ہی دکانیں کھلی چھوڑ کر مسجد میں چلے جاتے..... دوران قیام ہم نے محسوس کیا کہ مسجد کے امام ہمارے قیام اور کم سے

قدرے ناخوش ہیں۔ لہذا ایک دن ہم نے کوچ کر کے کسی دوسری مسجد میں قیام کرنے کا قصد کیا۔ اسی رات تقریباً دو بجے کسی کے رونے اور کراہنے سے میری آنکھ کھل گئی۔ دیکھا کہ امام صاحب

نے اپنے بارہ سالہ بیٹے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے اور پیالے میں سے پانی لیکر کچھ پڑھ پڑھ کر بچے کے ہاتھ پر چھیننے مار رہے ہیں لیکن لڑکا

ہے کہ مسلسل تڑپے اور رونے چلا جا رہا ہے..... معلوم ہوا کہ بچھو نے کاٹ لیا ہے۔ اس علاقے میں بڑے بڑے کالے بچھو عام تھے۔ تبھی میں نے کہا کہ اگر کہیں سے

پیری ایکٹن دوا لے جاتی تو بچے کو فائدہ ہو جاتا۔ اسی محلے کے رہائشی ایک صاحب جو اس وقت مسجد میں تھے بولے میرے پاس گھر میں یہ دوا رکھی ہے۔ پھر وہ بھاگ کر لے بھی آئے۔

میں نے لڑکے کو ایک گولی فوراً کھلا دی اور تقریباً دس منٹ

راقم کو ایک سفر کے دوران جن چند چشم کشا اور عبرت انگیز واقعات سے واسطہ پڑا ان میں سے چند پیش خدمت

ہیں..... جون 84ء میں میں ایک ضروری کام کے سلسلے میں بہاولپور سے لورالائی گیا۔ میرے ساتھ میرے کچھ دوست،

کچھ کم پڑھے لکھے اور بہت غریب بھی تھے گئے۔ لورالائی جانے کیلئے رات ڈھائی بجے کے قریب گورنمنٹ ٹرانسپورٹ کی بس میں روانہ ہوئے صبح سورج نکلنے کے وقت ہماری بس

جو نبی اس مقام پر پہنچی کہ جہاں ایک پہاڑی موٹر پمپ چشمے کے قریب ایک چھپر ہوٹل تھا رک گئی..... ڈرائیور کنڈیکٹر نے اپنی پوری کوشش کی مگر پھر اعلان کر دیا کہ بس کا گیس خراب

ہو گیا ہے اور آگے چڑھائی پر چڑھنا مشکل اور خطرناک ہے..... کنڈیکٹر نے سب مسافروں کو کرائے کی بقایا رقم ادا

کی اور کہا کہ اب آپ لوگ پیچھے سے آنے والی دوسری بس یا پھر ٹرکوں میں بیٹھ کر آگے جاسکتے ہیں.....

دوسری بس کے آنے میں دیر تھی لہذا ہم ناشتے کا اہتمام کرنے میں لگ گئے۔ چائے کیلئے ہوٹل سے رجوع کیا تو موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہوٹل والے نے دور روپے فی کپ وصول

کرنے کا اعلان کر دیا جبکہ اس زمانے میں چائے کا ایک کپ آٹھ آنے کا تھا..... ہم مسافروں میں اکثر حضرات اس مہنگائی

کے متحمل نہیں تھے لہذا ایک بھائی کی روح افزاء کی بوتل سے شربت کی باٹنی بنا کر خشک روٹی کے ساتھ ناشتہ کر لیا۔ پھر جب

دوسری بس آئی تو وہ مسافروں سے بھری ہوئی تھی ہماری بس کے کچھ مسافر تو اس کی چھت پر بیٹھ کے اور کچھ اندر کھڑے ہو کر

اور کچھ دروازوں سے لٹک کر چلے گئے..... لیکن میرے ساتھیوں کو اس قدر طویل سفر گوارا نہ تھا لہذا ہم اتر گئے..... اب

پیچھے سے آنے والے ٹرکوں کے انتظار میں تھے، سورہ یسین کا ورد کر رہے تھے کہ اچانک شور بلند ہوا..... آگ لگ گئی.....! آگ لگ گئی.....! دیکھا تو ہوٹل والے کا چھپر جل رہا تھا.....

غالباً تندور سے کوئی پتگاری اڑی اور چھپر نے آگ پکڑ لی..... اب ہم سب ساتھی اٹھے اور بھاگ بھاگ کر چشمے سے پانی بھر بھر کر لائے اور آگ بجھا دی..... اب ہوٹل والا ہمارے ہاتھ پکڑ پکڑ کر کھینچنے لگا کہ چائے پیئیں۔ ایک پیسہ نہیں لوں گا مگر ہم نے

بعد لڑکا پرسکون ہو گیا اور کہنے لگا کہ اب صرف ہلکی سی ٹیس محسوس ہو رہی ہے ایک گولی اور کھلانے کے بعد لڑکا سو گیا اور ہم سب بھی سو گئے..... صبح ناشتے کے بعد ہم مسجد سے جانے لگے تو امام صاحب نے منت ساجت اور پھر مذکر کے ہمیں اسی مسجد میں ہی قیام پر مجبور کر دیا۔

بہاولپور کا قبرستان اور عورت کی لاش

(سید شہباز حسین بخاری)

ایک گورکن نے قبر کھودی تو ساتھ والی دیوار گر گئی دیکھا تو ایک عورت سو رہی ہے اور ایک پھول اس کے سینے پر

رکھا ہوا ہے اور اس سے پانی نکل رہا ہے اور وہ پی رہی ہے۔ اس نے فوراً قبر بند کر دی اور تلاش میں رہا کہ یہ قبر

کس کی ہے؟ آخر کار محرم کے مہینے میں ایک بندہ آیا جس کی عمر پینتالیس سال کی تھی وہ آکر اس قبر پر کھڑا ہو گیا تو

اس نے پوچھا یہ کس کی قبر ہے تو اس نے غصے سے کہا تم کون ہوتے ہو یہ پوچھنے والے؟ پھر اس گورکن نے معذرت کی اور ساری بات بتادی۔ اس پر اس آدمی نے کہا میں پیدائشی

نامرد تھا میرے گھر والوں نے میری شادی کر دی میں نے پہلی رات اپنی بیوی کو کہا کہ میں پیدائشی نامرد ہوں ہم

لڑائی کرتے ہیں پھر سب اکٹھے ہوں گے میں تمہیں طلاق دے دوں گا اس پر اس لڑکی نے کہا یہ فیصلہ میرے اللہ

پاک نے کہا ہے تم اس پر راضی نہیں ہو؟ ہم پھر دوست بن کر اکٹھے رہے جب وہ مری تو اس کے بعد میں آدھا رہ گیا وہ تو مر کر اپنا مقام پا گئی۔۔۔ میرا کیا ہوگا۔۔۔؟

صرف ایک لفظ نے کنگا کر دیا

(اصغر کوٹ ادو)

ایک بہت بڑا مالدار تھا۔ احمد پور شریف کا رہنے والا تھا۔ تاجر بھی تھا۔ ایک دفعہ ایک نوکر سے غصے ہو گیا اور بے قصور اس کو مارا اور کہا کہ تیرے پیٹ کے اندر تو میرے ٹکڑے ہیں

اور گالیاں بھی دیں۔

مولانا عبد اللہ صاحب نے یہ الفاظ کانوں سے سنے اور انہوں نے ہی بتایا۔ بس اللہ پاک کو اس تاجر کے یہ الفاظ ناپسند آئے

قدرت نے وہ ساری چیزیں ریل ٹیل کاروبار، زمینیں سب کچھ چھین لی اور اسے کنگا کر دیا۔ اب وہی شخص ہے جو کہ

بھیک مانگ کر گزارا کرتا ہے۔

حدیث کا مفہوم ہے پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں پر غنیمت سمجھو۔ 1۔ صحت کو بیماری سے پہلے۔ 2۔ جوانی کو بڑھاپے سے پہلے۔ 3۔ غنا کو فقر سے پہلے۔ 4۔ فراغت کو مصروفیت سے پہلے۔ 5۔ زندگی کو موت سے پہلے۔



## قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

### نومبر کے سوالات

☆ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے ہیں اور آنکھیں سوچی ہوئی ہوتی ہیں براہ کرم میرا مسئلہ حل کر دیں میں بہت پریشان ہوں۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری جلد بہت چکنی ہے گرمیوں میں رنگت کالی ہو جاتی ہے اور چکنا چٹ بھی زیادہ ہو جاتی ہے ناک پر بلیک ہیڈ بھی ہیں میں بہت پریشان ہوں۔ میرے مسئلے حل کر دیں میں آپ کی مشکور رہوں گی۔ (نادیہ ہری پور)

2- محترم قارئین! میری عمر 16 سال ہے میں کلاس دہم کی طالبہ ہوں میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال تقریباً دو سال سے مسلسل گر رہے ہیں۔ میں نے بالوں کیلئے بہت سے نئے استعمال کیے مگر کوئی افادہ نہیں ہوا اور میرے بال اس قدر مسلسل تیزی سے گر رہے ہیں کہ میرے سر پر بال کچھ بھی نہیں رہے ہیں میں اپنے بالوں کیلئے بہت پریشان رہتی ہوں۔ براہ مہربانی مجھے بالوں کیلئے کوئی نسخہ بتائیں جس سے میرے بال لمبے اور گھنے ہو جائیں۔ میں آپ کی بہت شکر گزار رہوں گی اور آپ کو ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھوں گی۔ (بلقیس، بہادر پور)

3- میرا سوال یہ ہے کہ میری بھانجی جو کہ جب چھوٹی سی تھی تو اسے مرگی کا دورہ پڑا اس کے بعد اس کا علاج بھی کروایا اور دم وغیرہ بھی کرائے علاج ابھی تک ہو رہا ہے جبکہ اب وہ 21 سال کی ہو چکی ہے اس کی اتنی پریشانی تھی کہ اس کے بھائی کو بھی یہ مسئلہ ہو گیا جس کی عمر 20 سال ہے اب تو بہت ہی پریشانی ہو گئی ہے۔ اللہ رسول کا واسطہ ہے کہ اگر کسی کو اس بیماری کا روحانی یا جیکیسی علاج معلوم ہے تو ضرور بتائیں کیونکہ لڑکی اب شادی کے قابل ہے اور بھانجے کی بھی بہت فکر رہتی ہے کہ کہیں گاڑی چلاتے ہوئے یا کالج میں مرگی کا دورہ نہ پڑ جائے کوئی علاج بتائیں بڑی مہربانی ہوگی۔ (سلطانہ راولپنڈی)

4- ہر وقت سستی، طبیعت بوجھل، تھکن، سرد در اور بوجھل پن کو دور کرنے کیلئے کیا کیا جائے بڑی ہی تکلیف دہ چیزیں ہیں۔ پلیز اس کا علاج بتا دیں۔ (ط۔م۔ گوجرانوالہ)

### اکتوبر کے جوابات

1- سردی کا موسم شروع ہو چکا ہے اس موسم میں یہ ٹونکہ آپ کیلئے بہت بہترین رہے گا ہزاروں کا آزمودہ ہے۔ عبقری میں بھی بار بار پڑھ چکی ہوں۔ گھیکوار یعنی ایلو ویرا حسب طبیعت یہ ایک چھوٹا گلہ صبح ناشتے کے ایک گھنٹہ بعد پانی سے نگل لیں۔ روزانہ تازہ ایلو ویرا کا ایک بڑا ٹکڑا لیکراس کو اوپر سے چھیل کر اس کا گودہ اپنے چہرے پر مل لیں اور کم از کم پندرہ بیس منٹ تک مساج کریں ایک ماہ کے اندر اندر ہی آپ کو بہت واضح فرق محسوس ہوگا۔ یہ میری دوست نے آزمایا ہے جو کہ بہت زیادہ ادویات استعمال کے مایوس ہو چکی تھی اور اس ٹونکے کی وجہ سے اس کا چہرہ بالکل صاف شفاف ہو گیا۔ (شازیہ کونید)

ii- جب بھی آپ آئینہ دیکھیں تو جتنی دیر بھی دیکھیں تو پسندیدہ اللہ مَا شَاءَ اللہ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہ پڑھتی رہا کریں۔ کچھ عرصے بعد ہی آپ محسوس کریں گی کہ آپ کا چہرہ پر نور ہو گیا ہے اور ایک عجیب سی چمک اور نورانیت آپ کے چہرے سے نظر آئے گی۔ (توقیر ملتان)

2- اس کیلئے ایک بہت زبردست عمل بتاتا ہوں بظاہر چھوٹا سا عمل ہے لیکن مستقل پابندی کرنے سے ہی فائدہ ہوتا ہے ہر نماز کے بعد درود شریف کی ایک تسبیح پڑھیں (درود شریف کوئی سا بھی ہو) اور اس کا ثواب اپنے شوہر کو ہدیہ کر دیں۔ (محمد سلمان لاہور)

3- آپ کو ایک بہترین تیل بنانے کا آسان نسخہ بتاتی ہوں اور مجھے یقین ہے کہ یہ نسخہ آپ کو بہت فائدہ دے گا۔ زیتون کا تیل لیکن خالص، روغن کلونجی اور لوگ کا تیل ہموزن لیکر ملا لیں اور روزانہ صبح و شام اس سے اپنے جوڑوں پر اچھے طریقے سے مساج کریں جب تک تیل جذب نہ ہو جائے۔ آپ کو حیرت انگیز فائدہ ہوگا۔ خصوصاً سردیوں میں اس کو بلا جھجک استعمال کریں۔ بہت لا جواب نفع ہوگا۔ گرمیوں میں حسب طبیعت ایک بار یا دو بار استعمال کریں۔ (شائستہ کراچی)

ii- شہد کی موم صاف کر کے چنے کے برابر گولی دن میں پانچ بار لیں۔ چند ماہ۔ (منظور احمد کراچی)

☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے زمین پر چار لکیریں کھینچیں اور فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کی عورتوں میں سے افضل ترین (چار) ہیں: خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد، فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم اور مریم بنت عمران رضی اللہ عنہن اجمعین۔ (احمد نسائی)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آسمان کے ایک فرشتے نے میری زیارت نہیں کی تھی پس اس نے اللہ تعالیٰ سے میری زیارت کی اجازت لی اور اس نے مجھے خوشخبری سنائی (یا) مجھے خبر دی کہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میری امت کی عورتوں کی سردار ہیں۔ (طبرانی بخاری)

☆ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے غزوہ طائف کے موقع پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور ان سے سرگوشی کی لوگ کہنے لگے آج آپ ﷺ نے اپنے چچا زاد بھائی کے ساتھ کافی دیر تک سرگوشی کی۔ سو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے نہیں کی بلکہ اللہ نے خود ان سے سرگوشی کی ہے۔ (ترمذی، امام ترمذی نے فرمایا کہ یہ حدیث حسن ہے)

☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پر رحم فرمائے اس نے اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی اور مجھے دارالہجرہ لے کر آئے اور بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بھی انہوں نے اپنے مال سے آزاد کرایا۔ اللہ تعالیٰ عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پر رحم فرمائے یہ ہمیشہ حق بات کرتے ہیں اگرچہ وہ کڑوی ہوا سی لیے وہ اس حال میں ہیں کہ ان کا کوئی دوست نہیں۔ اللہ تعالیٰ عثمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پر رحم فرمائے اس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) پر رحم فرمائے۔ اے اللہ یہ جہاں کہیں بھی ہو حق اس کے ساتھ رہے۔ (ترمذی، حاکم، طبرانی)

## جوتے کا ڈبہ

میری بہن (ف) ماشاء اللہ سے پانچوں وقت کی نماز پڑھتی ہے، تہجد بھی پڑھتی ہے۔ اس کے لیے دورشتے آئے۔ ایک ع کا آیا اور دوسرا ش لڑکے کا آیا۔ اس نے ان کیلئے استخارہ کیا پہلے ع کیلئے دو دفعہ کیا۔ اس نے دیکھا کہ ہری بھری گھاس کے درمیان ایک جوتے کا لکڑی کا ڈبہ پڑا ہے اس نے اسے اٹھا کر دیکھا اور ڈھکن اٹھا یا تو اس میں ایک کالا سیاہ سانپ چھن پھیلا کر کھرا ہو جاتا ہے لیکن اس نے میری بہن کو کچھ نہیں کہا۔ دوسری دفعہ دیکھا کہ وہ ع لڑکا (ع) ہمارے گھر آیا ہے سب لوگ بیٹھے ہوئے ہیں اچانک ایک کونے سے انتہائی ڈراؤنا اور بہت ہی بھیا نک آدمی آتا ہے سب لوگ ڈر جاتے ہیں وہ ع لڑکا پہلے سب سے باہر دروازے میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس سے ڈر کر میری بہن وہیں بیٹھی رہتی ہے۔ اس نے اس آدمی کو اپنی ٹانگ ماری تو وہ غائب ہو جاتا ہے اور دوسرے لڑکے (ش) کے بارے میں استخارہ کیا تو اس نے دیکھا کہ اس لڑکے کی ماں تو اسے ٹھیک نظر آئی لیکن اس کی بہن جیسے غصے میں ہے اور اس کی بھابی کو دیکھا کہ وہ انتہائی

بھیا نک آنکھوں سے جیسے سانپ کی آنکھیں ہوتی ہیں میری بہن کو دیکھ رہی ہے اور سب لوگ ہنسی مذاق کرتے ہیں تو اس کی بھابی کھڑکی میں سے دیکھ کر جل رہی ہے اور کسی کو آواز نہیں آئی صرف میری بہن کو آواز آتی کہ وہ کہتی ہے کہ اب میں نیا تماشا کرتی ہوں جس سے سب لوگ ہنسی مذاق بہت کریں گے۔

تعبیر: آپ کی بہن کا استخارہ بالکل واضح ہے اور ع نامی لڑکے سے اس کا رشتہ بالکل غیر مناسب ہوگا البتہ ش نامی

## عجیب و غریب خواب

لڑکے کا رشتہ بہت بہتر ہے۔

میں عرصہ دراز سے بہت الجھے ہوئے خواب دیکھتی آرہی ہوں۔ میں خوابوں میں دیکھتی ہوں کہ گندگی والے راستے میں کہیں جا رہی ہوں یا آرہی ہوں راستہ بالکل صاف ہوتا ہے پھر واپسی پر گلیوں میں گندگی سے گٹر بھرے پڑے ہیں اور میں اپنے کپڑے سنبھال کر وہاں سے گزرنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن راستہ بند ہوتا ہے اور میں پریشان کھڑی رہتی ہوں اور کبھی میں پیشاب کر رہی ہوں تو وہ منہ پر آ جاتا ہے۔ کبھی ہاتھ روم میں گندگی دیکھتی ہوں اور اپنے پاؤں بھرا

ہوا دیکھتی ہوں اور اس سے پہلے میں سیڑھیوں اور بلندی کے خواب دیکھتی تھی میں چڑھ تو جاتی تھی ان پر مگر اتنا مشکل ہو جاتا تھا۔ وہ خواب بند ہوئے تو گندگی والے دیکھنے لگی پھر مختلف وظائف کرنے سے یہ خواب بند ہو جاتے ہیں یا پھر دیکھتی ہوں میرے جوتے گم ہو گئے ہیں اور کسی اور نے پہنے ہوئے ہیں یا بازار میں جوتوں کی دکان پر جوتا لینے جاتی ہوں مگر کوئی جوتا پسند نہیں آتا اور کہتی ہوں میرے پہلے والے جوتے ٹھیک تھے

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی حاسد دشمن کی طرف سے آپ پر سحر کرایا گیا ہے جس کی وجہ سے آپ کے تمام کاموں میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور ہوتے ہوئے کام بگڑ جاتے ہیں۔ آپ معوذتین 313 بار روزانہ پڑھ کر پانی میں دم



کر کے گیارہ دن تک پی لیں۔

## مجھے تم سے محبت ہے

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے ساتھ ایک لڑکا جا رہا ہے اتنے میں میری پھوپھی میرے قریب سے گزر رہی ہوتی ہے۔ انہوں نے ہاتھ میں سفید لہسن کا شاپر جو تقریباً بھرا ہوتا ہے پکڑا ہوتا ہے۔ میرے ساتھ والا لڑکا کہتا ہے کہ تمہاری سسر کی شادی کیسی ہوئی ہے تو میں اونچی آواز میں کہ میری پھوپھی سن لیں کہتا ہوں کہ شادی کا پروگرام بہت اچھا ہوا ہے اور میری پھوپھی یہ بات سن کر مجھے گھو کر دیکھتی ہیں (ان سے ہماری ناراضگی چل رہی ہے) پھر منظر بدلتا ہے میں دیکھتا ہوں کہ میری پھوپھی کی بیٹی بھاگتی ہوئی مجھے پکڑنے کیلئے آتی ہے تو میں اسے دیکھ کر بھاگنا شروع کر دیتا ہوں۔ میں ایک گلی میں بھاگتا جاتا ہوں تو وہ بھی بھاگتی ہوئی میرے پیچھے ہوتی ہے۔ میں مختلف گلیوں سے ہوتا ہوا ایک مدرسے کی طرف جاتا ہوں تو وہ بھی بدستور میرے پیچھے ہوتی ہے۔ میں حیران ہو جاتا ہوں کہ یہ ابھی تک تھکی نہیں ہے اور بدستور میرے پیچھے پکڑنے کیلئے آرہی ہے پھر میں مدرسے میں

داخل ہو جاتا ہوں مدرسے کے دو راستے ہیں ایک مدرسے کے درمیان میں دوسرا مدرسے کی سائیڈ پر ہوتا ہے۔ میں درمیان والے راستے سے ہوتا ہوا تیزی کے ساتھ بھاگتا ہوں میں بجائے باہر گلی میں جانے کے مدرسے میں بنی ہوئی پختہ کھال میں چھپنے کی کوشش کرتا ہوں جو زمین سے اوپر بنی ہوتی ہے اس کے کنارے ایک فٹ اونچے ہوتے ہیں اور میری کزن جو مجھے پکڑنے کیلئے میرے پیچھے آرہی تھی وہ مدرسے کے باہر چلی جاتی ہے۔ یہ وہ سمجھتی ہے کہ میں باہر نکل گیا ہوں۔ پھر مدرسے کی چار دیواری کے باہر مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری کزن کی بہن بھی مجھے ڈھونڈنے کیلئے آگئی ہے وہ دیوار کے ایک سوراخ سے اندر دیکھنے کی کوشش کرتی ہے اور میں چھپنے کی کوشش کرتا ہوں کہ اسے نظر نہ آ جاؤں اس وقت میری حالت ایسی ہوتی ہے کہ میں نے گھٹنے نیچے لگائے ہوتے ہیں اور باقی وزن آگے کی طرف جھک کر ہاتھوں پر ہوتا ہے اور پھر میری کزن کی آواز باہر سے سنائی دیتی ہے (جو میرے پیچھے بھاگتے ہوئی آئی تھی) کہ مجھے تم سے محبت ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ کہیں اس کی یہ کوئی چال تو نہیں۔ اس خوف سے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

تعبیر: آپ کو اس خواب میں متنبہ کیا گیا ہے کہ ایسے لوگوں سے محتاط رہیں جو بظاہر دوست نظر آئیں لیکن باطن میں دشمن ہوں آپ کثرت سے یا حفیظ پڑھا کریں اور سیدھے راستے کی ہدایت کی دعا لیا کریں۔

## نیک اعمال کی برکت

خواب: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کسی مسجد میں جاتی ہوں۔ دن کا وقت ہوتا ہے میں سب سے آگے ہوتی ہوں اور بہت سے لوگ میرے پیچھے ہوتے ہیں جن میں مشہور عالم بھی میرے پیچھے ہوتے ہیں میں کمرے میں داخل ہوتی ہوں جہاں ایک بہت بڑی قبر مبارک ہوتی ہے پھر مجھے ایک گمنام آواز آتی ہے جو چاہو مانگ لو یہ اللہ کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ مبارک ہے۔ (یہ مجھے پہلے بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ مبارک ہے) پھر میں بہت سی دعائیں مانگتی ہوں جو مجھے یاد نہیں۔ (الف لا ہور) تعبیر: خواب آپ کے حق میں مبارک ثابت ہوگا اور نیک اعمال کی برکت سے آپ کی جائز مرادیں پوری ہوں گی اور خوشحال زندگی گزرے گی۔ آپ کثرت سے درود شریف کا اہتمام کریں۔



# محمد افتخار بکوال

## عقبقری میر احسن

# ایمبولنس نما گھوڑے سے ملاقات کیجئے

زمانے کی تلخیاں اس قدر دیکھنے کو ملیں کتنی میرے چہرے سے ہی عیاں ہوجاتی تھی اجنبی لوگ دیکھتے ہی خدا واسطے کے پیری ہوجاتے تھے

اسلام علیکم قارئین کرام! سب سے پہلے تو میں حکیم صاحب کو اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر خصوصی طور پر مبارکباد دیتا ہوں۔ میری عقبقری سے ملاقات ستمبر 2008ء میں ہوئی۔ میری زندگی مسائل کا مجموعہ تھی، گھریلو ناچاقی، دشمن کا خوف ہر دم، دو سال سے مسلسل تعلیمی پسماندگی، دنا کامی جس کی وجہ سے دل کو ہر پل غم گھیرے رہتے، گھر والوں سے دل اچاٹ تھا اکثر گھر سے باہر وقت گزارتا اور گلیوں میں پریشان حال جوتیاں گھسٹا رہتا، رات گئے گھر آتا، تعلیم کے اوپر ساٹھ ہزار تک رقم خرچ کر چکا تھا، ناکامی تھی جس نے مجھے تاڑ رکھا تھا۔ ان ناکامیوں نے میرا سارا خون نچوڑ لیا تھا جبکہ میرے ساتھ کے دوست گول نمول اور سرخ و سپید رنگت کے تھے اور خوش و خرم تھے زمانے کی تلخیاں اس قدر دیکھنے کو ملیں کتنی میرے چہرے سے ہی عیاں ہوجاتی تھی اجنبی لوگ دیکھتے ہی خدا واسطے کے پیری ہوجاتے تھے۔ میرے ساتھ کے دوست دوسرے شہروں کی اعلیٰ سے اعلیٰ یونیورسٹیوں ایم بی اے کر رہے تھے اور میں ویران حال رات گئے سڑکوں پر پھرتا تھا۔ ہر بار سخت محنت کر کے امتحان دیتا مگر پھر بھی کمپارٹمنٹ آجاتی جبکہ میرے تمام پرچہ اچھے ہوتے تھے۔

آخر میں نے یونیورسٹی کے اوقات سے فارغ ہو کر رزلٹ تک تقریباً دو ماہ دو انمول خزانے کا وظیفہ پڑھا جو کہ مجھے عقبقری رسالے کے ذریعہ پتہ چلا اور روزانہ گھر میں روحانی محفل بھی کرتا اور نماز کی خوب پابندی کی، اپنی حالت دیکھ کر روتا، والدین میری حالت دیکھ کر کڑھتے مجھ پر حسرت بھری نگاہیں ڈالتے مگر اس ذات کے فیصلے کے آگے بے بس تھے۔

روحانی محفل میں رورور کر دعائیں کرتا اور اس کے علاوہ عقبقری سے مختلف اعمال بھی چن چن کر کرتا اور خاص کر دو انمول خزانہ نمبر ایک اور دکھلا پڑھتا۔ پھر اللہ نے مجھ پر کرم کیا اور میں یونیورسٹی کے امتحان میں سینکڑوں ویشن سے پاس ہو گیا۔ میرے دشمنوں کی نگاہیں جھک گئیں، محلے میں نظر آنا بند ہو گئے، گھر میں سکون ہو گیا ہے۔ یہ سب عقبقری اور دو انمول خزانے کی برکت کی وجہ سے ہوا ہے۔ میں نے عقبقری اور دو انمول خزانہ فی سہیل اللہ تقسیم بھی کیے۔

اس شخص نے گھوڑے کو ”سدھایا“ ہوا تھا جس دن میت لے جانی ہوتی تھی وہ شخص صبح اٹھ کر نہاتا تھا خود خوشبو لگاتا تھا اور گھوڑے کے کان میں کہتا تھا کہ آج میت لے جانی ہے اور خاص انداز میں تھکی دیتا تھا اور گھوڑے کو بھی خوشبو لگاتا تھا

ہونے والی شادیوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس فلم سے پہلے رسم حنا (مہندی) کے نام پر ہندو واندہ رسم شادیوں میں ہوا کرتی تھی مگر صرف عورتوں کی حد تک۔ عورتیں اپنے ہاتھوں پر مہندی لگاتیں اور مخصوص گیت گا کر خوشی کا اظہار کرتیں یعنی یہ رسم صرف عورتوں تک محدود ہوتی تھی۔ لڑکی اور لڑکے والے اپنے اپنے گھروں میں یہ فضول رسم کیا کرتے تھے۔ مگر اس فلم کے بعد اس رسم کو ایسا عروج آیا کہ یہ رسم گھروں سے نکل کر گلیوں اور بازاروں میں سرعام ناچ لگا کر ہونے لگی جو تاحال جاری ہے۔ اسی دور میں ایک معروف گلوکارہ نے ”مہندی“ پر مخصوص گانے گائے جسے اس وقت کے میڈیا نے بہت زیادہ اہمیت دی اور بار بار ٹیلی کاسٹ کیا۔ ان گانوں میں ایک مصرعہ بہت مقبول ہوا ”مہندی تاں سجدی جے نیچے منڈے دی ماں“، یعنی رسم حنا اس وقت مکمل ہوگی جب لڑکے یعنی دولہا کی ماں ڈانس کر کے سب کو دکھائے گی یا سب کے سامنے ناچے گی!!! (الامان والحفیظ)

اب آپ خود اندازہ لگائیں کہ جو رسم قوم کی ماؤں کو سرعام گلیوں اور بازاروں میں ناچنے پر مجبور کر دے ایک اسلامی معاشرے کیلئے اس سے زیادہ شرم کی بات کیا ہوگی؟

مڈل کلاس یعنی متوسط طبقے اور ایلٹ کلاس میں یہ مکروہ رسم اس حد تک سرايت کر چکی ہے کہ اس رسم کیلئے باقاعدہ طور پر دعوت شادی کے کارڈوں کے علاوہ الگ سے کارڈ چھپوائے جاتے ہیں اور ان کارڈوں پر لڑکیوں کے نام اور موبائل فون نمبر بڑے اہتمام سے چھپوائے جاتے ہیں، محلے کے تمام آوارہ لڑکے اس دعوت پر بلا کے یا بن بلائے مدعو ہوتے ہیں۔ ساری رات چلنے والی اس رسم میں پہلے لڑکے والی لڑکی والوں کے گھر ”مہندی“ لے کر جاتے ہیں اور بعد میں لڑکی والے لڑکے والوں کے گھر جاتے ہیں۔ گلیوں اور بازاروں میں ایک طوفان بدتمیزی برپا کیا جاتا ہے۔ ایسی شادیوں کا انجام بعد میں گھریلو ناچاقی اور طلاق کی صورت میں نکلتا ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اگر کوئی مومن معاشرے میں برائی دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکے اگر ہاتھ سے نہیں روک سکتا تو زبان سے (باقی صفحہ 55 پر)

(سید واجد حسین بخاری)

سال 1960 کی بات ہے ہمارا ایک رشتہ دار تھا اس کو اعلیٰ نسل کے گھوڑے پالنے کا بہت شوق تھا۔ اس وقت بہت قیمتی گھوڑے رکھتا تھا اس کے پاس ایک ”بلخ“ گھوڑا تھا جس کی پشت بہت چوڑی تھی جس پر ایک چھوٹی چارپائی آسانی سے رکھی جاسکتی تھی جب وہ اس پر سواری کرتا تھا تو دیکھنے والے دانتوں میں انگلیاں لے لیتے تھے کیونکہ ایسا چوڑا اور خوبصورت گھوڑا کسی کے پاس نہیں تھا۔ اس وقت بہاول وکٹوریہ ہسپتال میں دور دراز فزیوٹیک کی صورت میں میت کو لے جانے کا کوئی خاطر خواہ بندوبست نہ تھا اس شخص کی جانب سے یہ اعلان تھا کہ جس کے پاس دور دراز میت لے جانے کا بندوبست نہ ہو مجھ سے رابطہ کرے۔ اس شخص نے گھوڑے کو ”سدھایا“ ہوا تھا جس دن میت لے جانی ہوتی تھی وہ شخص صبح اٹھ کر نہاتا تھا خود خوشبو لگاتا تھا اور گھوڑے کے کان میں کہتا تھا کہ آج میت لے جانی ہے اور خاص انداز میں تھکی دیتا تھا اور گھوڑے کو بھی خوشبو لگاتا تھا اور روٹی پر خوشبو لگا کر گھوڑے کے کان میں لگا دیتا تھا۔ گھوڑا انگلیں ہوجاتا تھا اور بالکل خاموش ہوجاتا تھا اور ایسے محسوس ہوتا تھا کہ گھوڑے کو بھی علم ہوجاتا تھا کہ میں نے میت لے کر جانی ہے اور بڑے ادب و احترام سے آرام سے چلتا تھا۔ میں نے اس رشتہ دار سے پوچھا کہ کیا یہ علم ہوجاتا ہے کہ میت نیک ہے یا نہیں؟ تو اس نے جواب دیا کہ ہاں! جو میت نیک ہوتی تھی تو اس کو لے جاتے ہوئے سفر کٹنے کا احساس بھی نہیں ہوتا تھا اور نہ ہی تھکن ہوتی تھی اور اگر میت گناہ گار ہو تو سفر بہت مشکل سے نکلتا تھا۔ گھوڑا بہت تھک جاتا تھا اور دو دن کچھ نہیں کھاتا تھا اور میں خود تھکن سے چور ہوجاتا تھا اللہ ہر کسی کا خاتمہ ایمان پر کرے۔ آمین۔

رسم حنا (مہندی)

(نعیم جاوید معرفتی)

سن 1980ء کی دہائی میں فلم انڈسٹری کی ایک معروف ہدایت کار کی فلم سینما گھروں میں نمائش کیلئے پیش ہوئی فلم بینوں بالخصوص پاکستانی عورتوں میں یہ فلم اتنی زیادہ مقبول ہوئی کہ اس کے اثرات آج بھی ہمارے معاشرے میں

سے کہہ دیں کہ اگر وہ جہنم سے بچنا چاہتے ہیں تو اس حرکت سے توبہ کریں اور انہیں احادیث کی کتاب دیجئے تاکہ انہیں پتہ چل سکے کہ وہ کتنی بڑی غلطی کر رہے ہیں۔ آپ خود بھی اپنی ماں پر توجہ دیجئے ان کا خیال رکھیے اور جو بھی خدمت کر سکتی ہوں کیجئے اس کا اجر آپ کو ضرور ملے گا یہاں بھی اور آخرت میں بھی۔ رسول پاک ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ”ماں کے پاؤں تلے جنت ہے“ جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور ان کی خدمت کی اس کو اجر عظیم ملتا ہے۔“

### آنکھیں کیسے تندرست ہوں؟

میری نظر کمزور ہے اور آنکھوں کے نیچے حلقے پڑ گئے ہیں۔ میری عمر انیس سال ہے۔ میری آنکھیں کیسے تندرست ہوں گی؟ میں بہت پریشان ہو کر خط لکھ رہی ہوں۔ (دنیزہ لاہور) مشورہ: دنیزہ بیٹی! آپ رات کو سوتے وقت ایک گلاس نیم گرم خالص دودھ پی لیجئے۔ سونف اور بادام سو سو گرام لے کر گرانڈر میں پیس لیجئے پھر اس سفوف میں سو گرام چینی یا مصری ملائیے۔ رات کو سوتے وقت ایک بڑے چمچے کی مقدار یہ سفوف کھائیے اس کے بعد کچھ کھانا پینا نہیں! آنکھوں کے حلقوں پر صرف زیتون کے تیل کا مساج کیجئے اور اپنی پڑھائی پر توجہ دیجئے۔ آپ بیمار نہیں ہیں۔

### کالے چنے اور گیہوں

میرا وزن بڑھ رہا ہے۔ بال سفید ہو رہے ہیں۔ نزلہ زکام پچھتا نہیں چھوڑتا۔ سر میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ دوائیاں کھا کھا کر تنگ آ گئی ہوں! خدا کیلئے کوئی آزمودہ ٹوٹکا بتائیے۔ (سوراعلیٰ کوسید)

مشورہ: کالے چنے ایک پاؤ اور مٹھی بھر گیہوں کے دانے ملا کر پانی میں ابال لیں۔ دن میں دو تین بار کالے چنے بمقدار دو تین چمچ نکال لیں اس کا شوربہ بھی بنا کر پی سکتے ہیں۔ کالے چنے میں بہت قوت ہوتی ہے۔ ڈیڑھ ماہ کھا کر دیکھئے نزلہ زکام ٹھیک ہو جائے گا اور صحت بھی برقرار رہے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے عطیوں میں بہت شفا رکھی ہے۔

### ادارہ اشاعت الخیر اور عقربی

”عقربی“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عقربی کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوٹریٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عقربی کے تمام ساتھ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

## خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اور اق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

### نزلہ زکام تنگ کرتا ہے

میں لندن میں دس بارہ سال سے رہائش پذیر ہوں۔ میرے سر میں درد رہتا ہے اور نزلہ زکام اس طرح چمٹ گیا ہے کہ کسی طرح ٹھیک نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ میری عمر پینتالیس برس ہے۔ کبھی چھینکیں آتی ہیں اور کبھی نزلہ رہتا ہے جس سے میرے سر میں سخت درد ہو جاتا ہے۔ دوا کھانے کے باوجود آرام نہیں آتا۔ گھر کے کام کرتے ہوئے تھکن محسوس ہوتی ہے۔ میں صبح ایک گلاس پھلوں کا جوس پیتی ہوں، کھانے میں گوشت اور پھل شامل ہیں۔ میری صحت دن بدن گر رہی ہے۔ مجھے کوئی مفید مشورہ دیجئے۔ (غیاث لندن)

مشورہ: نزلہ زکام الرجی کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ گردوغبار اور ٹھنڈا گرم کھانا کھانے سے گلے میں خراش ہو جاتی ہے۔ نزلہ زکام پرانا ہو جائے تو گلے کے غدود بہت متاثر ہوتے ہیں۔ بار بار مسئلہ پیدا ہوتا تو دماغ کمزور ہو جاتا ہے اور سر میں درد رہتا ہے۔ ایک پرانا آزمودہ ٹوٹکا لکھ رہی ہوں۔ ثابت گیہوں کا ایک ڈبہ خرید لیجئے۔ ڈھائی چمچ کی مقدار گیہوں رات کو ہلکے گرم پانی میں بھگوئیے، ایک بڑا گلاس پانی کافی ہے۔ گیارہ بادام بھی ساتھ ہی بھگو دیجئے۔

صبح اٹھ کر بادام چھیل لیجئے اور گرانڈر میں گیہوں پانی کے ساتھ پیس لیجئے۔ پھر چھلنی سے چھان کر مواد ایک گلاس دودھ میں ملائیے اور نرم آگ پر حسب ذائقہ چینی ملا کر پکائیے۔ اس دوران پیسی ہوئی دار چینی ایک چمچ اور دو چھوٹی الائچی ایک چمچ بھر گھی یا مکھن میں تل کر اس میں ملائیے۔ جب دودھ بہت گاڑھا ہو جائے تو گرم گرم پی لیجئے۔ اس کے بعد دو گھنٹے تک کچھ نہ کھائیے۔ چالیس دن یہ ناشتہ کیجئے اس سے آپ کو بہت فرق محسوس ہوگا۔ دوپہر کو لہسن کی دو تین تازہ کلیاں چھیل کر چٹنی بنا کر کھائیے یا ویسے ہی نگل لیجئے۔ رات کو سوتے وقت گرم پانی سے بھاپ لیجئے۔ انشاء اللہ آپ کی یہ تکلیف دور ہو جائے گی۔

### ماں کی آنکھ میں آنسو۔۔!

ہم دو بہنیں اور ایک بھائی ہیں، ایک بہن کی شادی ہو گئی

ہے۔ بڑے بھائی بچپن ہی سے مزاج کے تیز ہیں۔ انہوں نے شادی بھی نہیں کی۔ سال بھر سے ان کا یہ عجیب و طیرہ ہے کہ بات بے بات والدہ کو تھپڑ مار دیتے ہیں۔ میں چھوٹی ہوں، بول نہیں سکتی سال اول میں داخلہ لیا ہے، بھائی مجھ سے آٹھ سال بڑے ہیں والدہ کی بے عزتی دیکھ کر مجھے صدمہ ہوتا ہے، ہمارا دو کنال کا گھر ہے پانچ گاڑیاں اور نوکر چاکر ہیں۔ بھائی نے ایم اے کیا ہے، کاروبار بھی ٹھیک ٹھاک ہے پہلے وہ والدہ سے بے حد پیار کرتے تھے اب پتہ نہیں انہیں کیا ہو گیا ہے؟ وہ کس طرح ٹھیک ہوں گے؟ ماں کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر میرا دل دہل جاتا ہے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ بھائی کو قتل کر دوں، بڑی مشکل ہے اپنے آپ پر جبر کرتی ہوں، مشورہ دیجئے میں کیا کروں؟ (س۔ غ۔)

مشورہ: آپ کا خط پڑھ کر بڑا افسوس ہوا، ماں باپ تو اولاد کیلئے اللہ کی رحمت کا سایہ ہیں۔ ماں باپ کی بددعا لگ جائے تو انسان دین و دنیا سے محروم ہو جاتا ہے۔ ایسے کئی مشاہدات ہیں کہ ماں نے دعا کی تو ایک مفلس شخص آہستہ آہستہ امیر بن گیا، جسے نوکری نہیں ملتی تھی وہ صرف ماں کی دعا سے ایک اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا۔

لیکن جب ایک شخص نے اپنی ماں کو مارا تو اس پر فحاح کا حملہ ہو گیا۔ مجھے جہلم کے ایک گاؤں سے خط آیا ہے جس میں لکھا ہے ”میں بہت بد بخت ہوں، سیاہ کار اور گناہ گار ہوں کیونکہ میں نے اپنی ماں پر ہاتھ اٹھایا تھا۔ اب وہ ہاتھ مفلوج ہے اور میرے جسم کے زیریں حصے میں گندگی کے باعث کیڑے چل رہے ہیں ایک نوکر ہے جو صفائی کرتا ہے۔“ اس شخص کو میں نے لکھا کہ والدہ کی طرف سے صدقہ خیرات کریں اور نماز پڑھ کر اللہ سے معافی مانگیں۔ والدہ کے بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں، اللہ تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے، چیز پر قادر ہے۔ آپ کے بھائی نجائے کیوں ماں کے ساتھ اتنا گھٹیا سلوک کرتے ہیں۔ بھائی کی شادی کرادیں۔ ماں کو مارنا تو درکنار اسے جھڑکنا یا اونچی آواز سے بات بھی نہیں کرنی چاہیے۔ اپنے بھائی کو گاہے بگاہے سمجھائیے کہ ماں پر ہاتھ اٹھانا سخت کبیرہ گناہ ہے اور اس کی بخشش نہیں جب تک کہ خود ماں اسے معاف نہ کرے آپ اپنے بھائی

## مونگرے، مٹر اور گو بھی سے جان بنائیں

عبداللطیف جاوید

## حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سبقتا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

شیخ المشائخ نیچلی رازی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہی خوب فرمایا کہ تین قسم کے لوگوں کی صحبت سے اجتناب کرو۔ 1۔ غافل اہل علم جانے والوں سے۔ 2۔ خوشامدی فقیروں سے۔ 3۔ جاہل صوفیوں سے۔ غافل اہل علم سے وہ لوگ مراد ہیں جنہوں نے دنیا کو اپنا قبلہ ظالم بادشاہوں کی پرستش کو اپنا وطیرہ بنا رکھا ہے اور آئمہ دین اور استادوں کی شان میں زبان درازی کر کے دین کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں جبکہ علم ایک ایسی دولت ہے جس کی وجہ سے اس کے موصوف سے ہر قسم کی جہالت کی بات دور ہو جاتی ہے۔ چاہلوی کرنے والے فقیر وہ لوگ ہیں کہ جب کوئی کام ان کی خواہش نفس کے مطابق کیا جائے اگرچہ وہ فعل باطل ہی کیوں نہ ہو یہ فقیر پھر بھی اس کی تحریف کریں اور اگر کوئی ایسا کام کیا جائے جو ان کی خواہش نفس کے مخالف ہو اگرچہ وہ فعل حق ہی کیوں نہ ہو یہ لوگ اس کی مذمت کریں اور وہ لوگوں سے عمل کرنے کے بعد کسی مرتبے اور تالاف کی طمع رکھیں اور جاہل صوفی وہ ہے جو نہ کسی مرشد کی صحبت میں رہے نہ کسی بزرگ سے ادب سیکھے اور نہ ہی زمانے کی مشکلات کو جھیلے کھوکھلے باطن کے ساتھ فقیرانہ لباس پہن کر اپنے آپ کو نمایاں کرے ایسے تینوں قسم کے لوگوں سے بیرونی رحمتہ اللہ علیہ اپنے ہر مرید کو اجتناب کا حکم دے رہے ہیں اور علم و عمل کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ بائزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے تیس سال مجاہدہ کیا لیکن علم کے مطابق عمل کرنے سے زیادہ مشکل اور کسی چیز کو نہ پایا اور آپ کا یہ بھی فرمان ہے: آگ پر قدم رکھنا طبیعت کیلئے علم کے مطابق عمل کرنے سے زیادہ آسان ہے اور پل صراط سے ہزار بار گزرنا جاہل کے نزدیک علم کا ایک مسئلہ سمجھنے سے زیادہ سہل ہے اور فاسق کیلئے دوزخ میں رہنا علم کے ایک مسئلہ پر عمل کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور تیرے لیے علم سیکھنا اور اس میں کمال حاصل کرنا لازم ہے بندہ کے علم کا کمال بمقابلہ علم الہی کے جاہل ہوتا ہے اور تمہیں اس قدر جاننا چاہیے تم لوگ کچھ نہیں جانتے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ بندہ بندگی کے علم کے سوا کچھ نہیں جانتا۔ کشف المحجوب کے متن سے یہاں تک خلاصہ اقوال صوفیاء میں سے چند باتیں پیش کی گئی ہیں۔ اگلی قسط میں آپ ان کی تشریح ملاحظہ فرمائیں گے۔

قدرت نے ہر موسم کی سبزی انسانی جسم کیلئے مفید بنائی ہے۔ پرانے حکیم مونگروں کی خاصیت سے آگاہ تھے۔ سردی میں وہ آلو مونگرے کا سالن پکوا کر سردی کی شدت سے بچتے۔ سردی سے بدن کے ظاہری حصوں میں خشکی اور ٹھنڈک کا احساس زیادہ محسوس ہوتا ہے کرتے ہیں۔ ☆ باہ کی کمزوری کو دور کرتے ہیں اور جسم میں معدنی ذرات کی کمی کو پورا کرتے ہیں۔ ☆ ورم پستان میں مٹر رگڑ کر لیپ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ☆ اگر مٹر کھانے کے بعد تقریباً ایک بڑا چمچ شہد کھایا جائے تو یہ فوراً ہضم ہو جاتا ہے۔

احتیاط: مزید ہضم ہیں۔ صفر پیدا کرتے ہیں۔ ریاح بھی پیدا کرتے ہیں۔ انہیں پکانے میں زیرہ اور دھنیا ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ اس سے یہ فائدہ مند ہو جاتے ہیں۔

### گو بھی

گو بھی بھی مشہور سبزی ہے۔ اسے اگر مٹی کی بانڈی میں پکا کر کھایا جائے تو زیادہ مفید ہوتی ہے۔ اس کے اجزاء میں نشاستہ اور وٹامن اے ڈی اور سی ہوتے ہیں۔ اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ اس کی حسب ذیل خصوصیات اور فوائد ہیں۔

☆ یہ یلغم اور صفر کو ختم کرتی ہے۔ ☆ پیشاب آور ہے جریان میں مفید ہے۔ ☆ بواسیر کیلئے اس کے پتوں کو بطور سلا دیکھانا مفید ہے۔ ☆ صفر اور فساد خون یعنی پھوڑے پھنسیوں اور خارش میں اس کا استعمال مفید ہے۔ ☆ خونی بواسیر میں یہ فائدہ مند غذا اور دوا ہے۔ ☆ یہ گو بھی بادی ہوتی ہے۔ مگر گھی گرم مصالحوں اور ادک شامل کر کے پکانے سے بادی پن ختم ہو جاتا ہے۔ ☆ یہ مولد مٹی اور مقوی باہ بھی ہے۔ ☆ اس کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ بالخاصہ دافع خمار ہے۔ چنانچہ مخمر (نشہ والا) آدمی کو کھلانے سے اس کا نشہ دور ہو جاتا ہے۔

### سردی کا سردرد اور انڈے کے کرشمے

سردیوں کے دنوں میں سر کو ٹھنڈ لگ جاتی ہے۔ صبح صبح نوجوان نہاد جو کرنگے سر موٹر سائیکل کے لفٹریا کالجز میں جاتے ہیں۔ ٹھنڈی ہولگتی ہے تو یقینی سردرد ہو جاتا ہے۔ مریض کو ایک انڈا اُبال کر کھلا دیں مزید ایک انڈے کو توڑ کر اچھی طرح پھیست کر پیشانی پر لیپ کر دیں اوپر گرم ٹوپی پہنادیں یا رومال وغیرہ باندھ کر مریض کو گرم جگہ پر سلا دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ (س، ے)

### مونگرے

موسم سرما میں مختلف اقسام کی ترکاریاں ہوتی ہیں جن میں مونگرے، مٹر اور گو بھی قابل ذکر ہیں۔

مولی کے پودے میں مونگرے لگتے ہیں جنہیں سینگرے بھی کہا جاتا ہے۔ مونگرے فوائد میں مولی کے ہم پلہ ہیں۔ طیب اسے بواسیر، یرقان اور استسقاء میں بکثرت استعمال کراتے ہیں۔ مولی کے نرم و نازک پتے پیٹ کی چربی بگھلانے اور بڑھا ہوا پیٹ کم کرنے میں اپنا جواب نہیں رکھتے۔

قدرت نے ہر موسم کی سبزی انسانی جسم کیلئے مفید بنائی ہے۔ پرانے حکیم مونگروں کی خاصیت سے آگاہ تھے۔ سردی میں وہ آلو مونگرے کا سالن پکوا کر سردی کی شدت سے بچتے۔ سردی سے بدن کے ظاہری حصوں میں خشکی اور ٹھنڈک کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ ٹھنڈک ختم کرنے کیلئے آلو اور مونگرے صحت بخش غذا ہیں۔ مونگرے میں پانی، گوشت بنانے والے اجزاء گھی، معدنی نمک، نشاستہ دار اجزاء، فولاد، چونا اور فاسفورس موجود ہیں۔ غریب آدمی کیلئے یہ غذا ایت سے بھرپور لذیذ غذا ہے جسے کھا کر وہ جسم کی ٹوٹ پھوٹ اور سردی کی شدت سے بچ سکتا ہے۔ مونگرے کو موسم میں اسے ہفتے میں دو بار ضرور پکائیے تاکہ آپ سب کی صحت ٹھیک رہے

### مٹر

مٹر ایک مشہور ترکاری ہے جو دنیا کے ہر خطے میں کھائی جاتی ہے۔ یہ غلے کی ایک قسم ہے۔ دانے پھلی کے اندر ہوتے ہیں۔ گھی میں یہ دانے کو بھون کر بطور سلا دیکھائی جاتے ہیں۔ گوشت اور قبیہ کے ہمراہ پکائے جاتے ہیں۔ مٹر آلو کا سالن تقریباً ہر گھر میں پکایا جاتا ہے۔ یہ زمانہ قدیم کی سبزی ہے۔ اس کے اجزاء میں فولاد، نشاستہ، پروٹین، وٹامن اے، ایچ، بی، ای اور سی شامل ہوتے ہیں۔ اس کا مزاج گرم و خشک ہے۔ اس کے حسب ذیل فوائد ہیں:-

☆ خون پیدا کرتا ہے۔ ☆ قابض نفاخ اور جزو بدن ہے۔ ☆ مٹر جگر کو طاقت دیتے ہیں۔ سینے اور آنٹوں کو نرم



# قارئین کی خصوصی اور آرموہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بھل چکی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی، لفظی، نوک، آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو جمری کے صفحات آپ کھینے مافرین اپنے معمولی سے جمرے کا بھی پیکار سمجھتے یہ دوسرے کھینے محمل کامل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کھینے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ریلوی نہیں کھینے ٹوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

## انڈے دل کیلئے مفید ہیں

(حکیم حاجی مہتاب حسین دہلوی نوشہرہ کینٹ)

ماہرین قلب کا کہنا ہے کہ دل کو صحت مند رکھنے کیلئے انڈوں کا استعمال ناگزیر ہے۔ انڈوں سے متعلق امریکی ماہر ڈاکٹر میکمارا نے اس بات پر اصرار کیا ہے کہ طویل عرصے تک انڈے کو امراض قلب کے حوالے سے بدنام کیا جاتا رہا ہے لیکن اب حقائق سامنے آنے کے بعد امریکی ہارٹ فاؤنڈیشن نے بھی اپنی پابندی اٹھائی ہے اور کہا ہے کہ ہفتہ میں چھ انڈے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ امریکی ڈاکٹر نے کہا کہ بزرگ افراد اب تک انڈوں سے خوفزدہ تھے کیونکہ گزشتہ چالیس سال سے انہیں یہ بتایا جا رہا تھا کہ اس میں غذائی کو لیسیٹرول کی بہتات ہوتی ہے لیکن بعد کے سالوں میں اس پر جو تحقیق کی گئی اس سے معلوم ہوا کہ غذائی اشیاء میں جو کو لیسیٹرول ہوتا ہے وہ دل کی بیماریوں کو نہیں بڑھاتا۔ امراض قلب کا امکان جس چیز سے بڑھتا ہے وہ جتنے والی چکنائی اور مصنوعی چکنائی ہے۔ انڈوں SATURATED FATS بہت ہی کم مقدار میں ہوتی ہے جبکہ اس میں بعض صحت بخش اہم مرکبات مثلاً CHOLINE ہوتے ہیں جو غذا ہضم کرنے میں معاونت کرتے ہیں۔ انڈے میں ایک اور جز LUTIENE بھی ہوتا ہے جو آنکھوں کے مختلف امراض سے بچاتا ہے۔ امریکی ماہر ڈاکٹر نے مزید بتایا کہ جو لوگ ناشتے میں انڈے کھاتے ہیں وہ زیادہ دیر تک اپنا پیٹ بھرا ہوا محسوس کرتے ہیں اور دوپہر میں انہیں زیادہ کھانے کی خواہش نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ انڈے میں بہترین کوالٹی کا پروٹین ہوتا ہے مارکیٹ میں اس قسم کا پروٹین اتنی کم قیمت میں کسی اور چیز کی صورت میں نہیں خرید سکتے۔ اس میں سوائے وٹامن سی کے ہر قسم کے وٹامنز اور منرلز ہوتے ہیں۔ اس لیے جن لوگوں کا کو لیسیٹرول لیول نارمل حد کے اندر ہو یا زیادہ ہو وہ ذیابیطس کے مریض ہوں یا مینا بولک سٹروم کا شکار ہوں اس قسم کے تمام افراد بلا خوف و خطر اور سوسے کے بغیر انڈے کو اپنی

غذا کا اہم حصہ بنا سکتے ہیں۔ یہ آپ کی صحت کو اور صحت مند بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

## دنیا کی سب سے بڑی سچائی

(بندہ خدا واہ کینٹ)

دنیا کی سب سے بڑی سچائی کلمہ طیبہ ہے جس کے دو حصے ہیں پہلے حصے کا مطلب یہ ہے کہ میرا معبود اور حاجت روا صرف اور صرف اللہ ہے۔ میں نے زندگی کے تمام معاملات میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ پر ہی پہلی اور آخری نظر رکھنی ہے۔ میرا حاجت روا میرا مشکل کشا اور میرا معبود صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ دنیا میں جب بھی کچھ ہوتا ہے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہوتا ہے۔ غیروں سے کچھ نہیں ہوتا، کلمہ طیبہ کا یہ پہلا حصہ شرک پر زبردست قسم کی چوٹ لگاتا ہے کہ اپنے دل سے تمام باطل معبودوں کو نکال دو اور صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو داخل کرو کرو غیروں سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ اس کی مرضی کے بغیر ایک پتہ بھی نہیں مل سکتا۔ میں نے جو کچھ مانگنا ہے صرف اسی سے مانگنا ہے اور جو کچھ دینا ہے صرف اسی کے نام پر دینا ہے اور صرف اور صرف اسی کی ذات پر بھروسہ کرنا ہے۔

**کلمہ کے دوسرے حصے کا مطلب:** یہ ہے کہ میں نے چوبیس گھنٹہ کی زندگی میں تمام معاملات خواہ وہ دنیا کے ہوں یا دین کے ہوں، سونا جاگنا، کھانا پینا، کاروباری معاملات یا لوگوں سے تعلقات ہوں اور رشتہ داروں سے حسن سلوک ہوں یا اولاد کی تعلیم و تربیت ہوں یا شادی بیاہ کے معاملات ہوں میں نے حال میں اپنے لیڈر کی پیروی کرنی ہے۔ میرے لیڈر حضرت محمد ﷺ ہیں یعنی میں نے چوبیس گھنٹہ کی زندگی میں صرف اور صرف اپنے نبی ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنا ہے۔

مسلمان کے لیے عبادت صرف یہی نہیں ہے کہ وہ نماز پڑھ لے روزے رکھ لے ذکر کرے یا تلاوت کر لے اور صرف اس پر مطمئن ہو کر بیٹھ جائے کہ میں اسلام پر عمل کر رہا ہوں۔ برادران اسلام! یہ تمام باتیں تو دین کا صرف ایک حصہ ہیں۔ مسلمان کی تو چوبیس گھنٹہ کی زندگی ہی عبادت ہے۔

مسلمان اگر نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق کھانا کھاتا ہے، اس کھانے سے اس کا اپنا پیٹ بھر رہا ہے مگر یہ عبادت میں لکھی جا رہی ہے۔

مسلمان اگر رات کو اپنے نبی پاک ﷺ کے طریقہ پر سوتا ہے تو ساری رات کی عبادت اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہے حالانکہ سونے سے اس کے اپنے وجود کو آرام مل رہا ہے۔ مسلمان کا بیت الخلاء میں جانا بھی عبادت ہے اگر وہ نبی کریم ﷺ کے طریقہ پر جاتا ہے کہ جاتے ہوئے کون سی دعا پڑھتی ہے، کس قدم سے جانا ہے اور کس قدم سے باہر آتا ہے تو یہ بھی سارا وقت مسلمان کی عبادت میں لکھ دیا جاتا ہے۔

اگر ہم اپنی زندگی اس کلمہ کے مطابق بسر کریں گے تو نہ صرف ہماری قبر اور آخرت بنے گی بلکہ دنیا میں سکون اور چین ملے گا کیونکہ سکون اور چین صرف نبی ﷺ کی سنتوں میں ہے نہ صرف سکون، چین بلکہ عزت و وقار بھی حاصل ہوتا ہے مگر افسوس کہ کبیل اور ٹی وی کے ذریعہ مصیبت جو بیٹھے شہد کی طرح ہمارے جسم میں داخل کی جا رہی ہے اس کے تباہ کن نتائج ہمارے سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ بزرگوں کا احترام ختم ہو گیا، ماں باپ کے وقار کوڑے اور لڑکیاں پاؤں تلے روند رہے ہیں اور اسے قابل فخر بات سمجھ رہے ہیں۔ آج کی نئی نسل کس چیز میں عزت اور وقار سمجھ رہی ہے، فیشن، مال و دولت میں اور کوٹھیوں میں.....؟ یہ ہے دنیا کی سب سے بڑی سچائی سے منہ موڑنے کا نتیجہ..... اس بغاوت کا یہ خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے کہ خود ان کی اپنی زندگی سے سکون نام کی کوئی چیز نہیں۔

کلمہ طیبہ پر یقین کرنے کی فضیلت تو ہے ہی بلکہ اس کو پڑھنے کی فضیلت بھی بہت زیادہ ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ اگر ہم کلمہ طیبہ کو پابندی سے روزانہ سو مرتبہ پڑھیں گے تو آخرت میں لوگ جب اپنی قبروں سے مٹی جھڑتے ہوئے اٹھیں گے تو اس شخص کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا سو مرتبہ پڑھتے ہوئے صرف تین یا چار منٹ لگتے



اور رازِ سینہ میں لے کر چلے جاتے ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ جب میں ایف ایس سی میں تھا تو اپنے ماموں کی طرف گیا وہاں پرانی طرز کی لیٹرین تھی جب میں رفع حاجت سے فارغ ہوا تو میرے بعد میرے ماموں جان گئے انہوں نے آکر مجھ سے پوچھا کہ تمہیں یہ تکلیف کب سے ہے.....؟؟؟ میں نے کہا بہت دیر سے۔ اصل میں مجھے خونِ بوا سیر تھی اور بہت زیادہ خون آتا تھا لیکن مجھے پتہ نہیں تھا۔ انہوں نے میری والدہ سے کہا کہ اس کا علاج کروائیں۔ انہوں نے کہا اچھا.....! جب ہم واپس اپنے گاؤں پہنچے تو اماں نے کہا جاؤ وہاں سامنے کھیت کے کنارے دج بوٹی اُگی ہے اسے لے آؤ میں نے وہاں سے وہ بوٹی توڑی اور اماں کو لاکر دی انہوں نے اس کا پانی نکالا جو تقریباً ایک چھٹانک تھا پھر انہوں نے سوچی جو کہ آدھ پاؤ تھی اسے اچھی طرح بھون کر وہ پانی اس میں ڈال کر مجھے حلوہ بنا کر کھلا دیا۔

ڈاکٹر صاحب بتاتے ہیں صرف ایک دفعہ کھانے سے بیس سال تک مجھے دوبارہ کبھی خون نہیں آیا اور وہ یہ تجربہ بہت سے لوگوں پر بھی کر چکے ہیں۔ محترم حکیم صاحب! وہ بوٹی ہمارے علاقہ میں عام ہے ہم اسے نکر چھڑی بولتے ہیں۔

یقین مانے! صرف ایک ہی بار مریض کو دینے پر اتنا اچھا نتیجہ نکلتا ہے کہ سبحان تیری قدرت والی بات ہے۔ اب یہ میرے تجربے میں ہے اسے ضرور آزمائیے۔ ڈاکٹر صاحب کیلئے میرے لیے اور سب سے بڑھ کر حکیم صاحب کیلئے دعا کیجئے۔ جنہوں نے ہمیں یہ پلیٹ فارم مہیا کیا۔ انشاء اللہ آئندہ بھی اپنے تجربات سے آگاہ کرتا رہوں گا۔

### اگر کھیر بنانی ہے تو پہلے۔۔۔!

کھیر بناتے وقت دودھ بہت جلد نیچے لگتا ہے اس لگے دودھ سے کھیر کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے جب بھی کھیر پکائیں پہلے برتن میں تھوڑا پانی ڈال کر ابالیں اور پھر پانی پھینک دیں پھر اس برتن میں کھیر پکائیں تو دودھ نیچے نہیں لگے گا اور کھیر بھی نہایت لذیذ پکے گی۔ (رفعت خانم، فیصل آباد)

### سات راتوں میں جنات و تعویذات سے

#### چھٹکارا

3 مرتبہ منزلِ سوسوں کے تیل پر دم کریں اور اس تیل سے رات کو اپنے پورے جسم کی مالش کریں اور صبح کسی ٹب یا تھال میں نہائیں، نہانے والا پانی گندی نالی یا ٹائلٹ میں

والوں کی فہرست بنائی جائیگی تو اس میں میرا نام بھی ضرور شامل کیا جائے گا۔ عقبري نے انسانی نفرتوں کے باطل الاؤ کو بھانے اور محبتوں کے جہان کو تعمیر کرنے کا عزم کیا ہے کہ حقیر کی سعی روایتی نئے بابیل کی سعی سے کچھ بھی زیادہ نہیں لیکن جذبہ وہی ہے جو نئے بابیل کے دل بے تاب میں تھا یعنی اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنی توفیق کے مطابق مشکلات کے الاؤ کو سر دکر نے کا جذبہ تو میری تمام عقبري پڑھنے والوں سے درخواست ہے کہ آپ بھی اس کو سنبھال کر نہ رکھیں بلکہ اس کو آگے پہنچائیں، میں نے اکثر عقبري پڑھنے والوں سے پوچھا کہ آپ کتنی دیر سے عقبري پڑھ رہے ہیں تو مجھے کسی نے بتایا تین سال، دو سال، ڈیڑھ سال، سال، آٹھ ماہ، چھ ماہ تو میں نے ان سے پوچھا کہ خود ہی پڑھتے ہیں یا کسی اور کو بھی پڑھاتے ہیں تو اکثر کا جواب تھا کہ خود ہی پڑھتے ہیں تو میرے مسلمان بھائیو اور بہنو! میری آپ سے گزارش ہے کہ ایک چیز سے آپ فائدہ اٹھا رہے ہو تو کیا آپ نہیں چاہتے کہ کوئی اور بھی فائدہ اٹھائے اور آپ کو دعا دے اگر آپ کی طرح محترم حکیم صاحب بھی اپنے پاس یہ چیزیں سنبھال کر رکھ لیتے تو آپ ہی بتائیں کہ آپ فائدہ اٹھا سکتے تھے؟ تو اس کا یہ جواب ہے کہ نہیں.....!!! تو میری تمام عقبري پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس کو اپنے تک محدود نہ رکھیں بلکہ اس کو اپنے بہن بھائیوں عزیز رشتہ دار دوست احباب اور علماء کرام تک پہنچائیں تاکہ دوسرے لوگ بھی فائدہ اٹھائیں اور اس کا اجر و ثواب بھی آپ کو ملے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق دے۔ آمین۔

### صرف ایک خوراک سے بوا سیر ختم

#### (ہاویں شیراز برکی)

عرصہ 20 سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے کہ میں اپنا ذاتی مطب چلا رہا ہوں۔ مجھے طب کا شوق ورثہ میں ملا ہے لیکن اس کے باوجود حصولِ علم کی معمولی سے معمولی کوشش کو بھی رائیگاں نہیں جانے دیتا ہوں، چاہے دور جانا پڑے اس ہی سلسلہ میں ایک حیرت انگیز واقعہ اپنے عقبري ساتھیوں اور آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ ہمارے گاؤں کے سرکاری ہسپتال کے سب سے بڑے ڈاکٹر صاحب جب نئے نئے یہاں آئے تو مسجد میں سرسری سی ملاقات ہوئی جو کہ آہستہ آہستہ اچھی دوستی میں بدل گئی میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کی طب کے بارے میں کیا رائے ہے تو انہوں نے اس کی بڑی تعریف کی لیکن وہی پرانی بات بجلی والی کہ حکماء اپنے تجربات سے نہیں

ہیں۔ صرف ایک دفعہ کلمہ طیبہ پڑھنے سے چار ہزار نیکیاں انسان کے نامہ اعمال میں داخل کر دی جاتی ہیں۔ اگر ساری زندگی میں پڑھے ہوئے کلمہ طیبہ کی تعداد ایک لاکھ ہو جاتی ہے تو اللہ پاک اس میت کی مغفرت کر دیتے ہیں اور اسے جنت میں بھیج دیا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کے فوت ہونے پر ایک لاکھ مرتبہ کلمہ طیبہ کا ورد کر کے اس مرحوم شخص کو بخش دیا جائے تو یہ اس کیلئے بہترین تحفہ ہوگا اللہ پاک اس کلمہ کی برکت سے اس کی مغفرت فرمادیں گے۔ جس نے دنیا سے جاتے ہوئے یعنی مرتے ہوئے کلمہ طیبہ پڑھا اللہ پاک اسے لازمی جنت میں بھیجیں گے۔ اگر ہم ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کی عادت بنالیں تو اللہ پاک ہمیں لازمی طور پر مرتے ہوئے کلمہ نصیب کریں گے تو خوش بختی کی علامت ہے ویسے بھی مسواک کے ساتھ وضو کے بعد نماز کا ثواب 70 گنا زیادہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث شریف کے مطابق قیامت کے دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے زیادہ سعادت مند اور نفع اٹھانے والا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے ساتھ وہ شخص ہوگا جو خلوص دل کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھے اور اس پر عمل کرے۔ اللہ پاک ہمیں بھی دنیا کی اس سب سے بڑی سچائی کو سمجھنے اور اس پر خلوص دل سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

### عقبري پڑھنے والے متوجہ ہوں

#### (محمد عارف، فیصل آباد)

میں عقبري کی وساطت سے عقبري پڑھنے والوں کو ایک چیز کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ وہ بات یہ ہے کہ جب محترم حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب نے لکھا ہے کہ ”عقبري شائع کیوں ہوا؟“ کہتے ہیں کہ جب عمرو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو زندہ جلانے کیلئے ایک نہایت ہیبت ناک آگ کا آلاؤ روشن کیا تو چشمِ فلک نے دیکھا کہ ایک ننھا سا بابل اپنی چونچ میں دو تین قطرے پانی کے لیے بڑے اضطراب کے عالم میں اس ہیبت ناک آگ کی طرف اڑا جا رہا ہے کسی نے پوچھا میاں اتنی بے تابی کیسا تھ کہاں کا ارادہ ہے؟ بولا عمرو کی آگ۔ بھانے جا رہا ہوں، کہا اے ناسمجھ پرندے کیا پانی کے یہ چند قطرے جو تمہاری چونچ میں ہیں عمرو کی آگ کو سر دکر دیں گے۔ ننھا بابل بولا مجھے معلوم ہے کہ میری یہ کمزور سعی اس سلسلے میں کچھ بھی کام نہ دے گی لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ جب عمرو کی آگ بھانے

# مجلس مجذوبی

## گورکھ پان کی چائے اور اس کے فوائد

محمد رمضان نیازی، صادق آباد

آج کے مادی دور میں بھی اعمال سے اپنے کام بنانے والے ہمارے درمیان موجود ہیں انہی لوگوں کے سچے واقعات

### جنات پیسے چوری کرتے ہیں

ایک صاحب کہنے لگے کہ میں نے اپنے ماموں کے گھر ایسا واقعہ دیکھا ہے کہ جنات پیسے چوری کر کے لے جاتے ہیں، پیسے پڑے پڑے غائب ہو جاتے ہیں وہ کبھی اپنی بیوی، کبھی بچوں پر شک کرتے تھے۔ انہوں نے دراز کو لاک لگا کر پیسے لاک میں رکھنا شروع کر دیئے، معاشی تنگی ہو گئی انہوں نے ایک دفعہ 200 روپے 100 روپے کے دونوں اخبار میں لپیٹ کر دراز میں رکھے اور سو گئے صبح اٹھ کر دیکھا تو اخبار کے اندر نوٹ چلے ہوئے تھے جبکہ اخبار بالکل ٹھیک تھا نوٹ اس طرح راہ گئے ہوئے تھے کہ ان پر قائد اعظم کی تصویر چلی ہوئی محسوس ہو رہی تھی، یہ چلے ہوئے نوٹ میں نے خود دیکھے ہیں تصویر سے تصدیق ہوتی ہے کہ یہ نوٹ ہی تھے۔ کبھی بچے دودھ یا دینی لینے جاتے تو ان کے ہاتھ سے پیسے غائب ہو جاتے، وہ اپنے پیسے ہسالیوں کے پاس رکھتے تھے، کافی زیادہ روحانی علاج و ذکر الہی سے معاملہ ٹھیک ہوا۔

### جنات اور جانی دمالی نقصانات

ایک صاحب کہنے لگے: میرے گھر سے پیسے غائب ہو جاتے تھے، دوسرے لوگوں پر شک ہوتا تھا جنات سونا اور چاندی چوری کر کے لے جاتے تھے، ملازموں اور بھتیجے پر شک ہوتا تھا۔ میرے گھر میں کل 91 جن رہتے تھے، جن میں سے 90 مسلمان ہو گئے ہیں، ان کے لیے نقل پڑھ کر دعا کرتا ہوں پونے تین سال میں 90 مسلمان ہو گئے ایک رہتا تھا، اس کیلئے بھی دعا کرتا ہوں کہ وہ بھی مسلمان ہو جائے، انہوں نے بڑا نقصان پہنچایا تھا۔ جنات نے میرے نواسے کو مار دیا اور کہا کہ ہم نے مارا ہے جو کرنا ہے کر لو۔ وہ کپڑے جلا دیتے تھے، کبھی کاٹ دیتے تھے، دھمکیاں دیتے تھے کہ تم سب کو مار دیں گے۔ انہوں نے ہمارے پڑوس میں لڑائی کروادی دوسرے بھائی آپس میں لڑنا شروع ہو گئے اور ایک دوسرے کو مارنے تک جانے لگے وجہ یہ تھی ایک بھائی نے دوسرے کو ہاتھ بھی نہ لگایا جبکہ دوسرا دھکا لگنے سے گرا اور دانٹ ٹوٹ گیا۔

مجلس مجذوبی میں بیان کیے گئے اعمال کے حیرت انگیز فوائد اب کتابی شکل ”مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات“ کے نام سے جلد اول کی صورت میں شائع ہو چکے۔

گورکھ پان بعض علاقوں میں چیدہ چیدہ لوگ چائے کے نعم البدل کی حیثیت سے جانتے ہیں اور اکثر اس کا استعمال بھی کرتے ہیں لیکن اس کی زیادہ شہرت چائے کے نعم البدل کی حیثیت سے نہیں بلکہ جریان اختتام و سرعت انزال و دفعیہ سوزاک کی حیثیت سے ہے

کو چائے کے نعم البدل کی حیثیت سے استعمال کیا جائے تو اس کے فوائد یہ ہیں:-

بچہ بوڑھا جوان مرد سب کو یکساں مفید ہے۔ بینائی کو طاقت دینے کیلئے اس کا استعمال بے حد مفید ہے۔ بخونی اور بادی دونوں قسم کی بواسیر کی شکایت کو رفع کرتی ہے۔ تازہ خون بکثرت پیدا کرتی ہے جگر کو طاقت دیتی ہے۔ خون کو صاف کرنے کیلئے اس قدر موثر ترین ہے کہ آتشک خنازیر، جذام تک کو دور کر دیتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی ہے، بھوک لگاتی ہے۔ جریان اختتام اور سرعت انزال کا شرطیہ علاج ہے۔

مقوی باہ اور مسک ہے۔ دل کو تفریح بخشتی ہے اور دماغ کو روشن کرتی ہے۔ پیشاب کی جلن اور سوزاک کا شرطیہ علاج ہے۔ صحت عامہ کیلئے بیحد مفید اور درازی عمر کا باعث ہے۔ اس میں اجزائے غذائی بڑی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ تحلیل شدہ قوت کو پورا کر کے تکان کو رفع کرتی ہے۔ بالکل مفت ملتی ہے اسے کسی مثلی چیز کی پٹھہ نہیں دی جاتی۔

### چائے گورکھ پان اور اس کے تیار کرنے کی ترکیب

گورکھ پان سے تیار کردہ چائے کا رنگ بو اور ذائقہ بالکل چائے جیسا ہوتا ہے اور اگر اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی چائے کی کسی قدر شمولیت کر لی جائے تو نہ صرف یہ کہ چائے کے مضر اثرات کی اصلاح ہو جاتی ہے بلکہ ذائقہ چائے سے اتنا مماثل ہو جاتا ہے کہ ہوشیار سے ہوشیار آدمی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ چائے نہیں ہے۔ چائے کی شمولیت کے بعد تو کون اسے چائے نہ کہے گا جبکہ چائے کی شمولیت کے بغیر بھی اسے چائے نہ کہنا دشوار ہے۔ گورکھ پان سے تیار کردہ چائے رنگ اور ذائقہ میں دیسی یا ولایتی چائے سے کچھ فرق نہیں رکھتی۔ ہاں ایک نئی چیز ہونے کی وجہ سے استعمال کرنے والوں کو اس کا شبہ ہونا اور غالباً چند روز ہوتے رہنا ممکن ہے کہ اس کا ذائقہ چائے سے کچھ ملتا ہو مگر بالکل چائے جیسا نہیں۔

ترکیب: گورکھ پان کو تیز گرم پانی میں ڈال کر چند منٹ تک چائے کی طرح ڈھانپ کر رکھا جائے تو اس طریقہ سے جو چائے تیار ہوتی ہے اس کا رنگ بہت ہلکا ہوتا ہے اور ذائقہ بھی اچھا نہیں ہوتا۔ اس لیے گورکھ پان سے چائے تیار کیلئے گورکھ پان کو اچلتے ہوئے پانی میں (باقی صفحہ نمبر 40 پر)

1992ء میں راقم کا جگر پچھ سال خراب ہو گیا۔ بہت انگریزی علاج کے بعد والد صاحب کو کسی نے فائدہ نہ ہونے پر ایک جڑی بوٹی لا کر دی۔ وہ جڑ نما بوٹی والدہ رات کو مٹی کے برتن میں بھگو دیتیں اور صبح نہار منہ مل چھان کر عاجز کو پلا دی جاتی، چائے بالکل بند کر دی گئی، آپ یقین کریں خود میرا ذاتی تجربہ ہے کہ تھوڑے ہی دنوں میں میرا رنگ سرخ اور چکر غنودگی کمزوری ہر چیز کا نام و نشان باقی نہ رہا اور صحت قابل رشک ہو گئی۔ اب عرصہ دراز بعد جڑی بوٹی نمبر میں اس کا نام گورکھ پان پڑھا۔

پنجاب کے اکثر علاقوں میں یہ بوٹی اس نام سے مشہور ہے، اگر اس کے پتوں کو چبا کر اس کی پیک پھینکیں تو رنگ سرخ ہو جاتا ہے لہذا گورکھ پان کے نام سے مشہور ہے۔ بعض علاقوں میں پنا چنی، چڑی پنچ، کھنوی اور پانا بوٹی کہتے ہیں یہ ساون بھادوں کے آخر میں جوار باجرہ کے کھیتوں میں یا پانی کے کنارے بکثرت ملتی ہے اس کا پودا چار انگلی اونچا زمین پر پھیلا ہوتا ہے اس کے پتے باریک باریک اور تین تین ملے ہوتے ہیں جیسے چڑیا کا پنچہ ہوتا ہے۔

### گورکھ پان کی بہترین چائے اور فوائد

گورکھ پان بطور چائے پینا بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ اس کو برسات کے موسم میں اکھاڑ کر سائے میں سکھالیں اور نیم کوب کر کے ڈبوں میں بھر لیں۔ پھر اس کو بطور چائے پینا بہت مفید ہے۔ روزانہ استعمال کریں ذائقہ رنگ ہو ہو جائے جیسا ہوگا جتنا چائے کا نقصان ہے اتنا ہی اس کا فائدہ ہے جن لوگوں کو چاہے ہضم نہیں ہوتی اور خشکی کرتی ہے یہ جسم میں کوئی خرابی پیدا نہیں ہونے دیتی جگر کو طاقت و رہنمائی ہے جس سے جسم میں خوب خون پیدا ہوتا ہے۔ بلغمی بیماریوں کا بھی جسم سے خاتمہ ہو جاتا ہے چونکہ گورکھ پان مصفی خون ہے اس لیے جن لوگوں کو خون کی خرابی ہوتی ہے وہ فائدہ اٹھائیں۔

گورکھ پان بعض علاقوں میں چیدہ چیدہ لوگ چائے کے نعم البدل کی حیثیت سے جانتے ہیں اور اکثر اس کا استعمال بھی کرتے ہیں لیکن اس کی زیادہ شہرت چائے کے نعم البدل کی حیثیت سے نہیں بلکہ جریان اختتام و سرعت انزال و دفعیہ سوزاک کی حیثیت سے ہے۔ اگر گورکھ پان

# نظر بد کے دلچسپ و عجیب واقعات

احادیث مبارکہ میں آتا ہے کہ جب کسی خوبصورت چیز کو دیکھیں تو ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ پڑھ لیں۔ نظر بد سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ قرآن نے بھی نظر بد کا واقعہ بیان کرتے ہوئے یہی دعا بتائی ہے۔

ہمارے ہمسائے میں ایک خالہ رہتی ہیں ان کی نظر بہت زبردست ہے وہ محلے والوں کے ہاں تشریف لے جاتیں جس چیز کو بھی دل چسپی اور حسرت وغیرہ سے دیکھتیں وہ چیز سلامت نہیں رہتی تھی کسی برتن وغیرہ کی تشریف کردی وہ ٹوٹ کر رہی رہتا..... بعد میں لوگوں کو پتہ چل گیا تھا ان کے آنے پر چیزوں کو اکثر چھپا لیا جاتا، کسی کے گھر جا کر ننھے بچے کو کلکاریاں مار کر ہنستے دیکھتیں تو کہتیں اچھا ننھا کا کا کھیل رہا ہے اور ہنس رہا ہے۔ بس جیسے ہی وہ بیٹھ پھیرتیں ننھے کا کے نہ وہ رونے کی دھال ڈالنی شروع کی کہ اللہ امان.....! یہ نظر لگانا ان کا اختیاری فعل نہیں تھا ان کی آنکھوں میں قدرت کی طرف ٹیکلیو شعاعیں فٹھیں یہ اپنے بس کی بات نہیں ہوتی اب بھی وہ جہاں بھی چلی جائیں کسی دہن وغیرہ کو دیکھ لیں پھر دہن کے سر میں درد اسے جمائیاں آتی شروع ہو جائیں گی۔ اب سب کو ان کی اس ”صفت“ کا پتہ چل گیا ہے ان کے آنے سے پہلے ہی آئیہ لکری چاروں قل پڑھ لیے جاتے ہیں۔

اسی خالہ کا ایک دس سالہ بیٹا ایک ہمسائی کے گھر کھیلے گیا وہ صحن میں سائرن روٹی پکارتی تھیں کوفتوں کیلئے قیمہ کوٹ رہی تھیں پھر انہوں نے قیمے میں مصالحت جات ڈالے اور کوفتے بنانے شروع کیے اب وہ لڑکا کھیل چھوڑ چھاڑ کر کوفتوں کو بنتا ہوا دیکھنے لگا کوفتوں کو جب دنگی میں ڈال دیا گیا پھر بھی وہ وہیں رہا اور خالہ ہمسائی کو بچھ بلاتے ہوئے دیکھتا رہا کافی دیر کے بعد وہ گھر چلا گیا۔ کوفتے جب پک کر تیار ہوئے تو اس میں عجیب سی کچے قیمے کی بوی اٹھتی ہوئی محسوس ہوئی کوفتوں کا شور بدایا پتلا کالا اور بد ذائقہ تھا کہ کسی گھر والے نے منہ نہ لگایا حالانکہ وہ خالہ مزیدار کھانے پکانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں اور کوفتے بھی انہوں نے اپنے سابقہ طریقے پر ہی پکائے تھے جب کوفتے یا کوئی بھی سائرن وہ پکاتیں گھر والے انگلیاں چاٹتے رہ جاتے لیکن اس دن اتنے برے کوفتے بنے کسی نے بھی نہ کھائے کوفتوں کا ٹیسٹ تو خراب تھا ہی شور با ایسا کالا بدبودار کہ زبان پر نہ رکھا جائے۔ آخر انہوں نے سارے کوفتے اپنی بیٹی صاحبہ کو بچھ کرنے کیلئے دیدیا۔

ایسے ہی ایک زمیندار اللہ رکھا تھے ان کی نظر بھی قیمت کی نظر تھی تمام ملے جلنے والوں اور برادری کتبہ کو ان کی اس خوبی کا ادراک تھا

## یرقان کا شافی علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں یرقان کے سلسلے میں ایک نسخہ بھیج رہی ہوں جو کہ بہت آزمودہ ہے۔ میرے والد صاحب لیبارٹری ٹیکنیشن ہیں اور یہ نسخہ ان کو ایک بزرگ نے دیا جو لوگ ان کی لیبارٹری میں ٹیسٹ کروانے آتے ہیں اگر ان کو یرقان ہو تو یہ نسخہ لوگوں کو فی سبیل اللہ دیتے ہیں۔ خلق خدا کی بھلائی کیلئے یہ نسخہ حاضر خدمت ہے۔ اعتماد سے استعمال کریں اور دعائیں دیں۔

سفید زیرہ، کالا زیرہ، ہریڑے، آملہ سبز ہریڑ، تربد، سونڈ، سیماک تمام ہموزن یا تقریباً ایک تولہ لے لیں۔ انار دانہ 6 تولے۔ تمام بار یک پیس کر چھکی بنالیں۔ روزانہ صبح نہار منہ ایک کھانے کا بچھ پانی کے ساتھ پھکی کھائیں۔ ایک دو گھنٹے بعد ناشتہ کر لیں۔ (قاریہ عبقری)

## مؤلف کا تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔ (ادارہ)

③ حکیم صاحب کو موصول ہو نیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفاظی نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفاظی ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

دنے کا کیا بنا؟ یہی اللہ رکھا صاحب ایک دفعہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے بہن کے گھر ایک پلا یا دنبہ دیکھا۔ کہنے لگے بہن دنبہ تو بہت غضب کا ہے کس کا ہے؟ بہن نے کہا آپ کی بھانجی نے چھوٹا سا لیکر پالا ہے اب ماشاء اللہ جوان ہو چکا ہے۔ ماموں صاحب تو گوہر افشانی کر کے چلے گئے تھوڑی دیر بعد دیکھا کہ دنبہ زمین پر سر ڈال کر پڑا ہوا ہے اور مینگوں کی بجائے پتلی گوبر کرنے لگا دیسی ٹوکے آزمائے سیانوں نے دنبہ دیکھا لیکن بے سود۔ ایک ہفتے میں سوکھ کر آدھا رہ گیا، آدھی قیمت پر بیچ کر جان چھڑائی کہ پورا جانے سے آدھا جانا بہتر ہے۔

انہی اللہ رکھا صاحب کا ایک اور نظر کا کارنامہ سنئے ایک دن وہ اپنے صحن میں لینے ہوئے تھے اوپر آسمان پر جیسے ہی ان کی نگاہ گئی بولے دیکھو ذرا یہ ذیل کتنا اونچا اڑ رہی ہے ایسے لگتا ہے کہ آسمان کو چھو رہی ہے سب ان کی طرف متوجہ کرنے پر چیل کو دیکھنے لگ گئے لیکن کیا ہوا؟ اچانک ذیل نے ڈمکنا شروع کر دیا اور تھوڑی دیر بعد چیل صحن میں گری ہوئی آخری سانسیں لے رہی تھی سب گھر والے دم بخود یا مجرا دکھ رہے تھے۔

# جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

## چڑیا گھر کا شیر میرا دیوانہ ہو گیا

کہ وہ آیت یادہ لفظ یادہ وردا گریں آپ کو بتا دوں کہ اس کا فوری اثر ہے اس کا اثر تو میں نے یہ بھی دیکھا کہ بہت پرانی بات ہے کہ ایک دفعہ جب میں ابھی بچہ تھا یعنی نو عمر تھا تو ایک چڑیا گھر میں گیا، وہاں شیر کے پنجرے کے پاس گیا جہاں ایک شیر بیٹھا ہوا تھا، میرے دل میں آیا کہ اس شیر میں میری محبت پیدا ہو سکتی ہے میں نے وہ پڑھا اور پڑھ کے شیر کے پنجرے کے اندر اپنا پورا بازو ڈال دیا، شیر اپنے پنجرے کے دوسرے حصے سے دوڑتا ہوا آیا اور میرے بازو کو اپنی زبان سے چاٹنا شروع کر دیا، وہاں اور بھی لوگ تھے جو چڑیا گھر دیکھنے آئے تھے، ان میں چیچ و پکار شروع ہو گئی، میں وہ ورد پڑھ رہا تھا اور شیر کے سر پر ہاتھ پھیر رہا تھا اس کے سر کے بال میرے ہاتھوں کے نیچے تھے اور وہ پلٹ پلٹ کر میرا ہاتھ چاٹتا، اپنا منہ پھیرتا، میرے ہاتھوں پر اپنی آنکھیں پھیرتا، اس کی دم ہل رہی تھی اس کا جسم محبت میں تھرتھرا رہا تھا۔

میں نے کہا اے خالق کائنات! تو نے اپنے ان کائنات کے پوشیدہ رازوں میں ایسی قوت رکھی ہے کہ یہ انسان کو چیرنے اور پھاڑنے والا جانور پل میں دوست کیسے بن جاتا ہے، دوست نہیں بلکہ غلام بن جاتا ہے اور ایسا غلام بن جاتا ہے جو اس کو شاید کوئی سوچنے پر بھی نہ مانے لیکن دیکھنے والوں نے دیکھا۔ تقریباً دس پندرہ منٹ سے زیادہ میں اس کے ساتھ رہا، اتنی ہی دیر میں شیرنی آگئی اب شیر کی کوشش ہو کہ وہ میرا ہاتھ چاٹے، شیرنی کی کوشش ہو کہ وہ میرا ہاتھ چوئے تو میں نے دوسرا ہاتھ بھی پنجرے کی سلاخوں کے اندر ڈال دیا، شیرنی نے دوسرا ہاتھ چومنا اور چاٹنا شروع کر دیا، حتیٰ کہ اس نے میرا ہاتھ اپنے منہ میں لیا اور نرم نرم ہونٹوں کے ساتھ زبان میں لینا شروع کیا کہ میرا ہاتھ اس کے لعاب سے بھر گیا، میں ان سے محبت کرتا رہا پڑھتا رہا، اس کے بعد میں نے دونوں ہاتھ باہر نکالنے کی کوشش کی تو شیرنی نے میرا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے اور ہلکے ہلکے دانتوں سے پکڑ لیا، جس سے مجھے تکلیف نہیں پہنچی اور یہ اس بات کی علامت تھی کہ آپ

ہمیں چھوڑ کر کیوں جا رہے ہیں؟ لیکن میں نے ان سے کہا نہیں مجھے جانا ہے آپ چھوڑ دیں اور میں نے آہستگی سے ان کے منہ سے اور پنجرے سے ہاتھ نکال لیے اس کے بعد وہ ہاتھ میں نے دھو لیے۔ میں نے ان دونوں شیروں کو دیکھا ان کا بس نہیں چلتا تھا کہ وہ پنجرے کی سلاخوں کو توڑ دیں اور آکر میرے جسم سے لپٹ جائیں اور میرے پاؤں چاٹنا شروع کر دیں وہ دیوانگی کے انداز میں اور پاگل پن کے انداز میں پنجرے کے اندر چکر کاٹ رہے تھے جب میں ذرا دور ہوا تو میں نے ان کی آنکھوں میں تیرتے ہوئے آنسو دیکھے کہ خود ان کے آنسوؤں سے میرے بھی آنسو آگئے۔ وہ محبت کے آنسوہ جدائی کے آنسوہ و فریبی کے آنسو تھے جو انسان کی آنکھوں میں میں نے خود دیکھے۔ مجھے احساس ہوا کہ اللہ کے نام میں محبت ہے اللہ کے کلام میں محبت ہے، دلوں کی نفرت دلوں کا بغض و دشنام پن خونخواری اللہ چاہے تو ختم کر دے اللہ نے چاہے تو ختم نہ کرے۔

## ایسی چیز ہرگز نہیں دوں گا

قارئین! میری زندگی اللہ کے کلام کے کمالات اور مشاہدات سے بھری ہوئی ہے بس آپ کو کبھی کبھی جب بیٹھتا ہوں باتیں بتاتا چلا جاتا ہوں تو بات میں سے بات نکلتی چلی جاتی ہے اور باتوں میں سے بھی بات نکلتی ہے تو اس میں سے انوکھے واقعات میرے منہ سے نکلتے چلے جاتے ہیں۔ یہ واقعات اس لیے بتائے ہیں کہ وہ الفاظ جو جن پڑھتا تھا وہ بہت پہلے مجھے کسی دوسرے جن نے بھی بتائے تھے اس سے بھی پہلے مجھے صحابی جن نے بھی یہ بات بتائی تھی اور اس جن نے بھی بتائی اور وہی الفاظ ہیں مختصر سے..... لیکن میں کیا کروں ان لفظوں کا اظہار نہیں کر سکتا۔ اسے میرا بغض نہ سمجھے گا بلکہ احتیاط سمجھے گا احتیاط بہت ضروری ہے کیونکہ یہ زندگی احتیاطوں کے ساتھ گزاری جائے تو اس میں خیر زیادہ ہوگی، مجھے آپ کی دلچسپی اور محبت کا احساس ہے لیکن میں ایسی چیز ہرگز نہیں دوں گا جو آپ کی دنیا و آخرت کو بر باد کر دے یا وہ چیز کسی کی عزت یا عصمت کے نقصان کا ذریعہ بنے یا کسی کا گھر اجاڑنے کا ذریعہ بنے بس

آپ کو میں نے جو اعمال دیئے اور جو ذکر اور تسبیحات دیں اس کی ہمیشہ سب کو اجازت دیا کرتا ہوں۔

## میرے تحفے سنبھال کر رکھنا

میں نے یا قہار کے عمل دیئے، آپ کو نفل کا عمل دیا اور پھر ان آیات کا عمل دیا جن آیات میں اللہ پاک نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ آیات مشکلات اور پریشانیوں کیلئے ایک بحر بیکراں ہے یہ ساری چیزیں میں آپ کو تحفے دیا کرتا ہوں، آئندہ بھی تحفے دوں گا، میرے تحفے سنبھال کر رکھنا، زندگی میں نہیں نسلوں میں کام آئیں گے اور آ رہے ہیں۔ لوگ شاد آباد ہو رہے ہیں مجھے عقربى کے ذریعے وہ خطوط ملتے رہتے ہیں جو لوگ لکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں اس عمل سے کیا نفع پہنچا۔

## جانوروں کو اعمال کا ہدیہ۔۔۔ اور نتائج

میں نے اپنی پچھلی کئی نشستوں پہلے جانوروں کو اعمال کا ہدیہ کرنے کے بارے میں کہا تھا ایک نہیں، دو نہیں، سینکڑوں نہیں، ہزاروں بلکہ لاکھوں لوگوں نے اس عمل کو آزمایا اور ایسے ایسے انوکھے مشاہدات مجھ تک پہنچے جو میں آپ کے سامنے اگر بیان کر دوں یا تو آپ مجھے دیوانہ کہیں گے، یا پھر جھوٹا کہیں گے۔ لیکن مجھے یقین ہے میرا کالم پڑھنے والوں کی اکثریت نہیں بلکہ سو فیصد ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اسے یقین کی طاقت سے اور محبت اور پورے خلوص سے پڑھتے ہیں۔ جانوروں کو عمل کا ہدیہ دینے سے ان کے دلوں میں ایسی محبت پیدا ہوتی ہے کہ وہ آپ کیلئے دعاؤں میں لگ جاتے ہیں وہ بے زبان ہوتا ہے، وہ گناہوں سے پاک ہوتا ہے، اس لیے قیامت کے دن ان کا حساب و کتاب نہیں ہوگا اور اللہ پاک ان کو ختم فرمادیں گے، جانوروں کو مسلسل اعمال کا ہدیہ پہلی نشست میں میں نے آپ کو ایک مخصوص عمل دیا تھا لیکن آج میں کہہ رہا ہوں آپ ایک تسبیح درود شریف کی پڑھ کر ہدیہ کر سکتے ہیں، آپ تین دفعہ درود شریف پڑھ کر ہدیہ کر سکتے ہیں، آپ تین دفعہ سورۃ اخلاص ہدیہ کر سکتے ہیں، آپ تین دفعہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر ہدیہ کر سکتے ہیں، آپ گیارہ دفعہ پہلا کلمہ طیب پڑھ کر ہدیہ کر سکتے ہیں کرتے رہیں۔

## بکری شریف ہو گئی

ایک صاحب نے بتایا ان کے گھر میں بکریاں تھیں اور ایک بکری باقی سب بکریوں کو مارتی تھی، حتیٰ کہ اس نے ایک بکری کی آنکھ میں سینک مارا اور اس کی آنکھ ہمیشہ کیلئے ختم ہو گئی۔ یہ میری والدہ کی بکری تھی، سب بہن بھائی اس بکری کو



نہ چاہتے ہوئے بھی رکھنے پر مجبور تھے کیونکہ والدہ کی تھی، کئی دفعہ مشورہ بھی ہوا کہ اس کو بیچ دیا جائے یا ذبح کر دیا جائے لیکن کوئی بھی اس پر آمادہ نہیں ہوا۔ آخر کار ہم نے اس بکری کو اعمال کا ہدیہ کرنا شروع کر دیا کچھ ہی عرصے کے بعد اس بکری کے اندر کی وہ صفت ختم ہو گئی، اور اس کے اندر شرافت ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ پیدا ہو گیا۔

### بلیاں چوزوں کی حفاظت کرتی ہیں

کہنے لگے کہ ہمارے گھر میں بلیاں اور مرغیاں بھی تھیں یہ بات پہاڑی بستی کے ایک شخص نے بتائی جب سے آپ کا کالم پڑھا ہم نے بلیوں کو اعمال کا ہدیہ کرنا شروع کر دیا اور مسلسل کرتے رہے اور اب یہ عالم ہے کہ وہ بلیاں مرغیوں کی چوزوں کی اور انڈوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ ہم بلیوں کو روٹی کے ٹکڑے ڈال دیتے ہیں وہ روٹی کھا کر اپنا گزارا کر لیتی ہیں، وہ مرغیوں کو اور مرغی کے بچوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچاتیں اور ہمارا گھرا ب پرسکون ہو گیا ہے۔ حتیٰ کہ ایک رات ایسا ہوا کہ گیدڑ مرغیاں بکڑ نے کیلئے رات کو آئے تو بلیوں نے گیدڑوں کا مقابلہ کیا دو تین بلیاں زخمی بھی ہوئیں ایک بلی کا کان بھی گیدڑ نے چبا ڈالا لیکن بلیوں نے گیدڑوں کو مرغیوں تک نہیں پہنچنے دیا، ہم مسلسل اپنی بلیوں کو اعمال کا ہدیہ کرتے رہتے ہیں اور بلیاں ہم سے زیادہ مانوس ہو گئی ہیں اب جگہ جگہ پاخانہ نہیں کرتیں، ہمارے دودھ میں منہ نہیں ڈالتیں، پانی کے برتنوں میں منہ نہیں ڈالتیں بلکہ دور بیٹھ کر میاؤں میاؤں کرتی رہتی ہیں یعنی اس بات کا اظہار کرتی ہیں کہ آپ ہمیں جتنی قیمتی چیزیں دے رہے ہیں آخر ہم کیوں آپ کا نقصان کریں، ہم آپ کا نفع چاہیں گے اعمال کا ہدیہ جانوروں کیلئے ان کے نقصان سے بچنے کیلئے بہت فائدہ مند ہے

### بیل نے ضد چھوڑ دی

ایک صاحب بتانے لگے کہ میں ان پڑھ آدمی ہوں میرا ایک بیل ہے روزانہ مزدوری کیلئے اس کو ریڑھے میں جود کر لیجاتا ہوں بعض اوقات بیل ضد کرتا ہے، چلتا نہیں اور رک جاتا ہے یا بعض اوقات جان بوجھ کر ایسی جگہ ریڑھی کو مار دے گا کہ جہاں ریڑھی کا نقصان ہو جائے۔

بتانے لگے مجھے پڑوس کی خاتون نے کہا کہ چاچا اس بیل کو اعمال کا ہدیہ کر مجھے تو صرف کلمہ آتا تھا میں سارا دن کلمہ پڑھ پڑھ کر بیل کے دل کا تصور کر کے پھونکتا رہتا تھا اور دل میں خیال کرتا تھا کہ اے میرے ساتھی بیل! تجھے میں کلمہ تحفہ دیتا ہوں بس یہ تصور کرتا رہتا تھا۔ کہنے لگے کہ اس تحفے کے بعد یہ ہوا کہ اس بیل کے مزاج میں تبدیلیاں آنا شروع ہو گئیں

پہلے وہ لوگوں کو مارتا تھا اس نے مارنا چھوڑ دیا، پہلے وہ ضد کرتا تھا وہ ضد اس نے ختم کر دی اور پہلے وہ اپنی مرضی کے مطابق چلتا تھا، دائیں بائیں ریڑھی سے نقصان کرتا تھا اب نہیں کرتا بلکہ اس کے اندر میں نے بہت سی خوبیاں پائی شروع کر دی ہیں اب وہ اپنے دوسرے اور جانوروں کے ساتھ جو چھوٹے جانور اور ایک گائے میں نے گھر رکھی ہوئی ہے ان سب کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے اس سے پہلے سب کو مارتا تھا اکثر کھری میں اکیلا کھاتا تھا کسی کو کھانے نہیں دیتا تھا اب صرف اپنے آگے سے کھاتا ہے۔ اس کی اطاعت، اس کی فرمانبرداری اس کی نرم مزاجی سے میں حیران ہوں..... وہ چاچا کہنے لگا کہ اب تو میں ساری زندگی اس بیل کو اپنے ساتھ رکھوں تو کوئی مشقت نہیں۔ یہ بیل میری مان مان کر چلتا ہے اور چاچے نے مزید کہا کہ جب سے میں نے کلمہ پڑھنا شروع کیا ہے، میرے رزق میں برکت ہے اور غیب سے گا ہک ملتے ہیں، تھوڑا وقت مزدوری میں لگا تا ہوں اور زیادہ رزق مل جاتا ہے پہلے سارا دن تھکتا تھا اور روٹی نہیں پوری ہوتی تھی اب گھر میں رزق کی فراوانی ہے گھر میں عیش و برکت ہے۔ ایک نہیں جانوروں کا ہدیہ یہ کرنے کے ہزاروں واقعات میرے سامنے ہیں جو آپ کو سناتا چلا جاؤں اور آپ کے رونگٹے کھڑے ہوتے چلے جائیں۔

### قبرستان میں بیتی زندگی کے انوکھے واقعات

قارئین! آج آپ کو قبروں اور قبرستان میں بیتی زندگی کے وہ انوکھے واقعات سناؤں مجھے یقین ہے بلکہ سو فیصد یقین ہے کہ میری باتیں بعض لوگوں کیلئے ایک من گھڑت قصہ کہانیوں سے بھر کر نہیں ہوں گی یا پھر اتنا کہ شاید ایسا ہوتا ہوگا..... یا وہ لوگ جو مجھ پر کچھ اعتماد کرتے ہیں تو وہ کہتے ہوں گے ہاں دنیا میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جن کے ساتھ یہ واقعات ہتھتے ہیں۔

یقین کی دنیا کو پانے والے بہت کم لوگ ہیں جو یہ مانتے ہوں گے کہ نہیں یہ حقیقت ہے.....!!! اور علامہ لاہوتی پر اسرار ی حقائق ہی کو بیان کرتے ہیں یہ سمجھ بہت کم لوگوں کو ہے۔ ایک بات کا تجربہ میرا بھی ہے جس کو یہ بات سمجھ آگئی وہ کائنات کے بہت حیرت انگیز اسرار پا جاتا ہیں جب سے یہ سلسلہ شروع ہوا ہے مجھے عقربى کے ذریعے بے شمار خطوط مشاہدات، واقعات ملتے رہتے ہیں کہ کتنے لوگوں نے میرے کالم کو پڑھ کر ایسے ایسے حیرت انگیز مسائل سے چھٹکارا پایا ہے کہ جس کی انجمنیں ان کی نسلوں کو تار تار کر چکی تھیں اور نسلیں مایوس ہو چکی تھیں کہ یہ مشکلات اور مسائل

اب بھی ہم سے جانہیں سکتے ہم تو مر سکتے ہیں یہ مسائل کبھی نہیں مر سکتے۔ میں مطمئن ہوں کہ قارئین تک جو چیزیں پہنچا رہا ہوں وہ صرف قصے کہانیاں انوکھی باتیں انہوں نے قصے یا من گھڑت افسانے نہیں ہیں بلکہ قدرت کے وہ سر بستہ راز ہیں جو اللہ پاک حل شانہ، جس پر چاہے کھول دے اور جس پر چاہے بند کر دے۔ میں نے اس بھی اپنا کمال نہیں سمجھا اسے محض اپنے رب کا کمال سمجھا ہے اور رب کی عطا سمجھی ہے کہ یہ کمالات میرے اللہ نے مجھ پر کھولے میں نے اپنے آپ کو کبھی اس کا اہل نہیں سمجھا۔

قبرستان صرف مٹی کے ڈھیروں کا نام نہیں بلکہ رعوں اور جنات کے گہرے مسکن کا نام ہے۔ وہاں رعوں کا بھی ڈیرہ ہے اور جنات کا بھی مسکن ہوتا ہے۔ جنات.....! قبرستانوں میں بہت رہتے ہیں یہ صرف قبرستانوں میں نہیں بلکہ ہر جگہ ہر درخت، ہر پانی کی جگہ، ہر خشکی کی جگہ، ہر آباد گھر، ہر ویران گھر، ہر جگہ رہتے ہیں، نیک بھی ہوتے ہیں بد بھی ہوتے ہیں، نخی بھی ہوتے ہیں بخیل بھی ہوتے ہیں رحم دل بھی ہوتے ہیں اور ظالم بھی۔ چونکہ میرا واسطہ سا لہا سال سے اولیاء جنات کے ساتھ ہے اور صحابہ جنات کے ساتھ ہے۔ صحابہ جنات کی ملاقات کے بعد میں نے تابعی اور تبع تابعی جنات سے بھی بہت ملاقاتیں کی ہیں اور اس واسطے نے مجھے جنات کی زندگی پر بہت گہرا مطالعہ کرنے کا موقع دیا ہے اور میں جنات کی زندگی کے بہت قریب گیا ہوں۔ اس سے پہلے مجھے خبر نہیں تھی کہ جنات کی خوراک کیا ہے؟ اس سے پہلے مجھے معلوم نہیں تھا کہ جنات رہتے کہاں ہیں؟ جنات میں تولید اور ازدواجی تعلقات کیا اور کیسے ہوتے ہیں؟ یہ باتیں اس وقت کھلیں جب انسانوں کی جنات کے ساتھ شادیاں یعنی انسان مرد اور جننی عورت کی شادی پھر ان کی اولادیں۔۔۔ یوں واقعات تہہ در تہہ مجھ پر کھلنے لگے۔

ایک دفعہ مجھے صحابی بابائے گیارہ دن کا سورہ منزل کا ایک چلہ قبرستان میں کرایا تھا۔ سردی کی کھراؤ راتیں تھیں میں نے قبرستان کے ویرانے میں دو کفن نما چادریں پہنیں اور اوپر ایک مونا کبل اوڑھے ایک قبر کے سر ہانے بیٹھا ہوا تھا۔ بہت بوسیدہ پرانی قبر اور قبرستان کا وہ کونہ جہاں شاید ہفتوں بھی کسی انسان کا گزرنہ ہو ہاں کئے، نیولے، گوہ سانپ، چھو اور جنگلی جانور عام ہوتے ہیں۔ (جاری ہے)

”جنات کا پیدائشی دوست“ کی پچھلی اقساط قرآن وحدیث کے مستند حوالوں اور اکابر اولیاء کے خوبصورت واقعات کیساتھ اب کتابی صورت میں شائع ہو چکی ہیں۔ قارئین! آج ہی مطالعہ کریں۔

عبدالغفور نقشبندی بنوں

## وقت کی پکار

ایسا نہ ہو کہ زندگی برباد ہو جائے وقت برباد ہو جائے تو دنیا کی کوئی طاقت تیری ان گزری ہوئی گھڑیوں کو واپس نہیں لاسکتی

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں کہ اگر کبھی تم تنہائی میں بیٹھ کر سوچو کہ تمہارے رب نے تمہیں کیا کچھ دیا ہے اگر تم شاکر کرنا چاہو تو اللہ کی نعمتیں گن نہیں سکتے۔ انہی میں سے ایک نعمت وقت بھی ہے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں عدم سے انسان بنایا اور حضور ﷺ کا امتی بنایا اور وقت جیسی نعمت عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں انسان ظالم اور ناشکرا ہے اپنے محسن کو بھول جاتا ہے۔ وقت ایک ایسا پرندہ ہے جو ایک مرتبہ اڑ جائے تو واپس نہیں آسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مہلت دی ہے اس سے فائدہ اٹھانا ہے۔ زندگی میں ہر چیز کا ازالہ ہو جاتا ہے امتحان میں فیل ہو جائے تو دوبارہ امتحان دیکر پاس ہو سکتا ہے اگر وقت کو اخبار پڑھنے کی وی دیکھنے کرکٹ بیچ دیکھنے کیرم بورڈ اور تاش کھیلنے یا ناول پڑھنے پر ضائع کر دے تو یہ وقت کبھی واپس نہیں آسکتا۔ کسی کو احساس تک نہیں ہوتا کہ زندگی کا بڑا سرمایہ ہاتھ سے نکل گیا اللہ تعالیٰ نے وقت کی عظمت کو دل میں بٹھانے کیلئے صبح و شام سورج، چاند ستارے حتیٰ کہ عصر کی قسم کھا کر کہا کہ انسان خسارے میں ہے۔ وقت اتنی تیزی سے گزر رہا ہے کہ احساس نہیں ہوا اور سال ختم ہو گیا۔

لوگ کہتے ہیں کہ میرا بچہ چار سال کا ہو گیا چار سال نہیں ہوا بلکہ چار سال اس کی عمر کم ہو گئی ہے۔ محاورہ ہے کہ مرتے مرتے بچا، میں کہتا ہوں کہ موت آنی کب تھی؟ موت جب آجائے تو کوئی نہیں بچ سکتا۔ ایک دن ایسا آئیگا کہ بچہ بچہ مر جائیں گے تمام منصوبے دھرے کے دھرے رہ جائیں گے۔ دل میں حسرت ہوگی کہ کار خریدنی ہے، کوٹھی بنانی ہے اور کارخانہ لگانا ہے۔ مگر سب کچھ ادھورا چھوڑ کر جانا پڑے گا۔ اس کے علاوہ اگر کچھ اچھے اعمال پاس ہوئے تو ٹھیک ورنہ شرمندگی ہی شرمندگی..... جیسا کہ میاں محمد بخش صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:-

بلبل سی اک باغ اندر گھوسلا پئی بنادی

اے نہ چڑھیا نور محمد تے اڈ گئی کرلاندی

ایسا نہ ہو کہ زندگی برباد ہو جائے وقت برباد ہو جائے تو دنیا کی کوئی طاقت تیری ان گزری ہوئی گھڑیوں کو واپس نہیں لاسکتی۔ بھائیو! اس موقع کو غنیمت سمجھو اور وقت کی قدر کرو۔

صبیحہ لاہور

## بھینسوں کی عقلمندی کے انوکھے واقعات

اگر کبھی غلطی سے صوبو سونی کی جگہ کھڑی ہو جائے تو سونی آتے ہی سینگوں کی مدد سے اسے اپنے بورڈ سے پرے دھکیل دے گی اور خود صحیح مقام پر کھڑی ہو جائے گی۔ عقب میں کھڑا ہوا گوالہ صوبو صوبو کی آواز لگائے گا اور صوبو صاحب فوراً اپنی غلطی کو محسوس کر کے اپنے تھان کی تلاش شروع کر دیں گی۔

درج ہوتی ہیں۔ مثلاً اندرا کتنے بچے دے چکی ہے، کتنا دودھ دے چکی ہے، آج کل کتنا دودھ دے رہی ہے۔ آخری بچہ جننے کی تاریخ اور گاجھن ہونے کے بارے میں تازہ ترین تفصیلات۔۔۔۔۔ ایک شیڈ میں تقریباً سو جانور بندھتے ہیں اور اتنے ہی بورڈ آؤریز ہوتے ہیں۔ سو بھینسوں کو نہلانے کے بعد جب شیڈ میں داخل کیا جاتا ہے تو بھینس نہایت سلیقے اور نظم کے ساتھ خود بخود اپنے اپنے نام کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں تاکہ گوالے انہیں باندھ سکیں۔ اگر کبھی غلطی سے صوبو سونی کی جگہ کھڑی ہو جائے تو سونی آتے ہی سینگوں کی مدد سے اسے اپنے بورڈ سے پرے دھکیل دے گی اور خود صحیح مقام پر کھڑی ہو جائے گی۔ عقب میں کھڑا ہوا گوالہ صوبو صوبو کی آواز لگائے گا اور صوبو صاحب فوراً اپنی غلطی کو محسوس کر کے اپنے تھان کی تلاش شروع کر دیں گی اور آخر کار گوالے کی تھوڑی سی رہنمائی سے اپنا نام تلاش کر لیں گی۔

**پیار بھینس ہسپتال دیکھ کر تندرست:** پیار بھینسوں کو جب ہسپتال کی طرف لایا جاتا ہے تو ہسپتال کا چھانک دیکھتے ہی ان کے چھکے چھوٹ جاتے ہیں۔ وہ اپنی بیماری بھول کر صحت مند اور ہشاش بشاش نظر آنے کی کوشش کرتی ہیں اور چھانک سے یوں کمتر اگر دوسری طرف نکل جاتی ہیں جیسے وہاں دروازے کے بجائے دیوار کھڑی ہو صرف ڈنڈے کا استعمال ہی انہیں ہسپتال میں داخلے پر رضامند کر سکتا ہے۔ وہ ہسپتال میں نہایت بددی اور ست گامی سے جلتی ہوئی آتی ہیں۔ گوالڈرالا پرہ نظر آئے تو بڑی پھرتی سے اسے ٹچ دے کر نکل بھاگنے کی کوشش کرتی ہیں۔

(بقیہ: گورکھ پان کی چائے اور اس کے فوائد)

ڈال کر اسے 7،5 منٹ تک اٹلنے دیا جائے تو اس کا رنگ اس قدر سرخ ہو جاتا ہے کہ سیاہی کی جھلک دینے لگتا ہے۔ 7،5 منٹ تک اٹلی ہوئی گورکھ کی چائے کا ڈنڈا اتنی دیر اٹلی ہوئی چائے کے ڈالنے کی طرح تخی مائل نہیں ہوتا۔ چائے کی ایک پیالی کیلئے ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گورکھ پان کی پتیوں اور پھولوں کا سفوف کافی ہے۔ گورکھ پان کا مزاج سرد خشک ہے اس لیے اس کی خشکی رفع کرنے کیلئے اس میں دودھ کی ملاوٹ کر لی جائے مگر اس کی خشکی چائے کی خشکی سے بدرجہا کم ہوتی ہے اور سردی کی اصلاح کیلئے دارچینی لوگ بڑی الاچی وغیرہ سے تیار ہونے والی چائے کے مصالحہ کی شمولیت کر لی جائے مگر موسم گرمیاں اس مصالحہ کی شمولیت نہ کی جائے تو بہتر ہے۔ برگر کی چائے: تازہ ڈاڑھی برگر کی تازہ نرم کوٹیلوں اور پتیوں کو موسم پر اکٹھا کر کے کوٹ پیس کر ڈیوں میں بھر کر بطور چائے پینا سانس سے کم نہیں۔ اٹلی درج کی مسک، مقوی دافع جریان، احتکام، سرعت اور مؤملہ خون ہے۔ کم از کم 10 منٹ تک اگر ابلیں تو دودھ ملانے سے بھی چائے جیسا رنگ ہوتا ہے۔ نزلہ و زکام کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

بھینس کی بیوقوفی برصغیر میں ضرب المثل کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے بھینسوں کو نہایت بے ڈھب طریقے سے سڑکوں پر آوارہ خراہی کرتے دیکھا ہوگا۔ ایسی بھینسیں یقیناً احمق اور بے عقل ہوتی ہیں لیکن چند غیر تربیت یافتہ اور کندہ ناتراش ارکان کی وجہ سے ایک پوری نسل پر بے وقوفی کا فتویٰ کہاں کا انصاف ہے۔ اس سلسلے میں ”قسمت“ نامی بھینس کا واقعہ خالی از دچسبی نہ ہوگا۔ ایک فارم کے گوالے نے سنایا اس گوالے کو حمد یہ کام پڑھنے کی عادت تھی۔ دوسرے کاموں کے علاوہ دودھ دوتے ہوئے بھی کلام پڑھنے کا عمل جاری رہتا۔ گوالا بظاہر تو اپنی روح کی تسکین کیلئے پڑھتا کرتا تھا لیکن وہ اس حقیقت سے بے خبر تھا کہ اس کے کلام کسی اور کے دل میں بھی اپنا جادو جگا چکے ہیں۔ ایک دن یہ گوالہ کسی گھریلو پریشانی میں مبتلا تھا۔ موڈ کافی خراب ہونے کی وجہ سے وہ اپنا معمول برقرار نہ رکھ سکا اور خاموشی سے ”قسمت“ کا دودھ دوتے لگا۔ ابھی اس نے چند دھاریں نکالی تھیں کہ بھینس نے بالٹی پر ایک زوردار لات رسید کی اور اسے الٹا دیا۔ گوالہ بھینس کی اس غیر معمولی حرکت پر سخت حیران ہوا۔ بالٹی سیدی کی قسمت کو چکارا پیار کیا اور دوبارہ دودھ دوتنا شروع کیا لیکن بھینس سخت بھڑی ہوئی تھی اس نے بڑی مشکل سے چند پاؤں دودھ دیا۔ گوالہ اسے چھوڑ کر چلا گیا گھنے ڈیڑھ گھنٹے بعد جب وہ دوبارہ شیڈ میں آیا تو اس کا موڈ بحال ہو چکا تھا اور غیر ارادی طور پر حمد یہ کلام پڑھتا ہوا آیا۔ معمول کے مطابق بالٹی اٹھائی اور بھینس کو دوتنا شروع کر دیا۔ اس مرتبہ بھینس بے چوں و چرا کھڑی رہی اور پورا دودھ دیا۔ گوالے نے بعد میں قسمت کے طرز عمل پر غور کیا تو حمد یہ کلام کے علاوہ اور کوئی وجہ سمجھ نہ آئی۔ اگلے دو روز کے تجربات نے یہ ثابت کر دیا کہ قسمت صاحبہ حمد یہ کلام سے اس قدر مانوس ہو چکی ہیں کہ اب اس کے بغیر دودھ دینا گوارا نہیں کرتیں۔ اس گوالے کے ایام رخصت میں کسی ایسے شخص کا بندوبست کرنا پڑتا تھا جو دودھ نکالنے کے ساتھ ساتھ حمد یہ کلام پڑھنا بھی جانتا ہو۔

فارمون میں عام طور پر بھینسوں کی شناخت اور ریکارڈ رکھنے کے لیے ان کے مختلف نام رکھ دیے جاتے ہیں۔ مثلاً صوبو مصری، دیو، نیل، اندرا، جیکو، لین، چاندی، چکر، سگو، سونی، سنٹوش اور دلچیت وغیرہ۔۔۔ ہر بھینس کے سامنے دیوار پر اس کے نام کا بورڈ آؤریز ہوتا ہے جس پر بھینس کے بارے میں مختلف تفصیل

ڈاکٹر سائرہ حسن، اسلام آباد

# جوڑوں کا درد اور بہترین خاتمہ

اکثر لوگ وقت پر کھانا نہ کھانے کی وجہ سے بھی صحت کے کئی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بوٹن یونیورسٹی میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق السر، بھوک کا نہ لگنا، بدضمی، جسم میں درد اور معدے کے دیگر کئی مسائل کا تعلق وقت پر کھانا نہ کھانے سے دیکھا گیا ہے۔

معدہ زیادہ دیر تک خالی رہے تو السر کی شکایت بھی ہو سکتی ہے، ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اگر آپ واقعی کوئی ایسا کام کر رہے ہیں کہ کھانے کے لیے پندرہ بیس منٹ نکالنا آپ کے لیے بہت ہی مشکل ہے تو کم از کم اس دوران بسکٹ، چاکلیٹ، ہلکے پھلکے اسٹیکس وغیرہ ضرور کھالیا کریں تاکہ کم ہی سہی لیکن آپ کے جسم کو غذا انیت ملتی رہے۔

**جوڑوں کی سختی سے بچیں:** بوٹن یونیورسٹی ہی میں جوڑوں کے درد پر کی گئی تحقیق کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ جوڑوں کے درد کا مرض اچانک نہیں ہوتا بلکہ اس کی ابتدائی علامات کافی پہلے سے ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں، ان علامتوں میں سے سب سے بڑی علامت جوڑوں کا سخت ہو جانا ہے لہذا تحقیق کرنے والے ماہرین نے رائے دی کہ اگر شروع ہی میں جب آپ محسوس کریں کہ جوڑ سخت ہو رہے ہیں، خاص طور پر صبح بستر سے اٹھتے وقت آپ کو بہت زیادہ جوڑوں میں سختی محسوس ہوتی ہے تو یہ اس مرض کی ابتدائی علامت ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں بہتر ہے کہ آپ صبح اٹھتے ہی ہلکی پھلکی ورزش کریں۔ اس سے جوڑوں کی سختی میں کمی آئے گی۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر مریضوں کو بھی مشورہ دیتے ہیں کہ وہ صبح واک کریں اور یہ واک باقاعدگی سے ہونی چاہیے۔ اس سے بھی مرض کی شدت میں کمی آئے گی۔

**وٹامن ای اور لائیو پیٹین:** ماہرین امراض قلب کا کہنا ہے کہ اگر کسی شخص کو دل کے دورے کا خدشہ ہو تو وٹامن ای کا استعمال اس خطرے کو کم سے کم کر سکتا ہے کیونکہ وٹامن ای کے استعمال سے جس میں خون کے تھکے نہیں بننے، اسی طرح کو لیڈرول کی سطح بھی جسم میں معمول کے مطابق رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ وٹامن ای کے حصول کا بہترین ذریعہ پھل ہیں۔ اس کے علاوہ لائیو پیٹین ایک قدرتی غذائی جزو ہے جو جسم میں دوران خون کو بہتر بناتا ہے۔ یہ خون کی رگوں میں پلاک بننے سے روکتا ہے، جس سے مجموعی طور پر دوران خون بہتر رہتا ہے۔ کوشش کریں کہ لائیو پیٹین بھی آپ کی غذا میں شامل ہو۔ لائیو پیٹین مٹاثر تربوز میں کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔

**سگریٹ نوشی بھی خطرناک:** اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ سگریٹ پینے کا نقصان صرف اس صورت میں ہوتا ہے جب

ہر شخص جانتا ہے کہ صحت اللہ کی سب سے بڑی نعمت ہے لیکن اس نعمت کی قدر کرنے کے بارے میں ہم میں سے بہت سارے لوگ غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہمیں اپنی صحت کے بارے میں جس قدر حساس ہونا چاہیے وہ ہمارے رویوں سے نظر نہیں آتا۔ حالانکہ آپ جب کبھی بیمار پڑے ہوں تو آپ کو اندازہ ہوا ہوگا کہ بیماری میں سب کچھ بے معنی سا لگنے لگتا ہے۔ کوئی چیز دل کو اچھی نہیں لگتی۔ آدمی دوسروں سے تو کیا خود سے بیزار ہونے لگتا ہے۔ اس کا مطلب سوائے اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ ہماری زندگی کی ساری دلچسپیاں ساری رعنائیاں اور زندگی کی ساری خوشیاں ہماری صحت ہی کے دم سے قائم ہوتی ہیں پھر بھی اگر ہم اپنی صحت کا خیال نہیں کرتے تو یقیناً اس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے۔ آج ہم آپ کو چند بظاہر معمولی لیکن انتہائی اہم باتیں بتائیں گے جن کا خیال رکھنے سے ہم صحت کے بہت سے مسائل سے بچ سکتے ہیں۔

**ادرک اور پیاز:** ماہرین صحت کا اس بات سے اتفاق ہے کہ ادرک، پیاز، لہسن اور اسی طرح کی دیگر سبزییاں باقاعدہ کھانے سے سرطان کے امکانات کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے۔ برطانیہ میں کی گئی ایک حالیہ ریسرچ میں ماہرین نے یہ رائے دی ہے کہ اگر آپ کھانوں میں ادرک، پیاز اور لہسن کا استعمال باقاعدگی سے کرتے ہیں تو آپ پچاس فیصد سرطان کے خطرات سے محفوظ ہو جاتے ہیں کیونکہ ان سبزیوں میں بعض ایسے اینزائم موجود ہوتے ہیں جو کینسر کے خلاف مدافعت بڑھاتے ہیں۔

**وقت پر کھانے کی عادت ڈالیں:** اکثر لوگ وقت پر کھانا نہ کھانے کی وجہ سے بھی صحت کے کئی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بوٹن یونیورسٹی میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق السر، بھوک کا نہ لگنا، بدضمی، جسم میں درد اور معدے کے دیگر کئی مسائل کا تعلق وقت پر کھانا نہ کھانے سے دیکھا گیا ہے۔ اسٹڈی میں ایسے لوگوں کو ان امراض کا زیادہ شکار دیکھا گیا ہے جو اپنی مصروف ترین زندگی کی وجہ سے کھانا بروقت نہیں کھاتے۔ غالباً اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ زیادہ دیر تک جسم کو غذا انیت نہ ملنے سے خون میں شکر کی سطح کم ہو جاتی ہے اور

آپ بہت زیادہ سگریٹ پیٹے ہوں یا چین اسموکر ہوں تو آپ قطعی غلط فہمی کا شکار ہیں آپ کو اپنے خیالات کو درست کر لینا چاہیے۔ سگریٹ کے نقصانات کے بارے میں ریسرچ کرنے والے ماہرین نے اسے بھی صحت کے لیے خطرناک قرار دیا ہے۔ یہاں تک کہ دوسروں کی سگریٹ نوشی جسے Passive Suisqing کہا جاتا ہے یہ بھی آپ کی صحت پر نقصان دہ اثرات مرتب کرتی ہے۔ تحقیق کے مطابق سگریٹ نوشی کرنے والوں میں پھیپھڑوں کے کینسر کا خطرہ سگریٹ نوشی نہ کرنے والوں میں سے زیادہ ہوتا ہے۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ آپ اگر چار پانچ سگریٹ بھی پیٹے ہیں تو انہیں چھوڑ دیں جب تک آپ سگریٹ نوشی کرتے رہیں گے خواہ تھوڑی یا زیادہ نقصان کا خدشہ بھی رہے گا۔

**وٹامن سی اور صحت مند جلد:** صحت مندی کی علامت صحت مند جلد ہے، ماہرین صحت جلد کو تازہ اور صحت مندر رکھنے کے لیے زیادہ پانی پینے کا مشورہ دیتے ہیں ساتھ ہی ان کا کہنا ہے کہ اگر آپ اپنی غذا میں وٹامن سی بڑھالیں تو یہ سونے پہ سہاگہ والی بات ہوگی۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ جلد کو تازہ اور صحت مندر رکھنے کے لیے ایک لازمی جزو ہے ”کولاجین“ اور اس کے لیے وٹامن سی لینا بہت ضروری ہے سگریٹ نوشی اور متوازن غذا نہ لینے سے جلد میں اس بنیادی عنصر کی کمی ہو جاتی ہے جس سے وٹامن سی کم ہو جاتی ہیں اور لازمی طور پر آپ کی جلد مرجھا جاتی ہے۔ وٹامن سی پھلوں اور مختلف سبزیوں میں پایا جاتا ہے۔

## اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد اکمل فاروق سرگودھا۔ رہبان الدین، گلگت۔ مسز ضیاء الحسن، کراچی۔ ثناء فاطمہ۔ رخسانہ سرگودھا۔ مدیحہ۔ غلام مرتضیٰ، پٹنوں عاقل۔ محمد خالد، کراچی۔ اسلام الدین، سکھر۔ قاری صدراقت، گجرات۔ خدیجہ گل۔ ندا کوثر، کراچی۔ مسز عارف۔ مولانا سلیم اللہ، کنڈیارو۔ ملک الطاف حسین، کراچی۔ محمد عادل عباسی، ہری پور۔ نجمہ عامر، گوجرانوالہ۔ عمیر احمد۔ محمد حمزہ طارق۔ طارق محمود، جیم یارخان۔ رابعہ قریم، ڈاکٹر تنویر، حسن ابدال۔ سید محمد حارث۔ فاروق احمد، بہاولپور۔ پرنسپل غلام قادر، ہران، جھنگ۔ محمد ناصر، کوہڑا۔ قاضی عبدالغفور، کوہاٹ۔ ظاہر خان، کوئٹہ۔ ابو ذر افتداز، بہاولنگر۔ محمد شفیق، لاہور۔ ابو ذر رفیق، عزیز الرحمن، عزیز پشاور۔

## (بقیہ: دب اور ہلدی نے ہڈی جوڑ دی)

نفع پہنچانے پہنچانے کے ایک درخواست میں آپ سے کروں گا اس طرح کے آزمودہ نسخے تجربات و مشاہدات ضرور مجھ تک پہنچائیں وہ نسخے جو آپ نے سالہا سال سے بار بار آزمائے یا آپ نے تو نہیں آزمائے آپ کے کسی دوست عزیز یا بزرگ نے آزمائے ہوں وہ ضرور مجھ تک پہنچائیں کسی چیز کو معمولی نہ سمجھیں شاید وہ آپ کے لیے معمولی ہو لیکن دوسروں کیلئے اہم.....!

## عقبري کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چنیں گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

☆ چمکدار چیزوں کو زیادہ دیر دیکھنے سے گریز کیجئے۔  
☆ کشیدہ کاری زیادہ دیر تک نہ کیجئے۔  
☆ گردن ٹیڑھی کر کے یا جھک کر بیٹھنے سے گریز کریں۔  
☆ بہت زیادہ ٹی وی نہ دیکھئے۔  
☆ رات کو جلدی سونا چاہئے۔  
☆ زیادہ گرم پانی سے منہ نہیں دھونا چاہئے۔  
☆ کڑوا تیل ہفتہ میں دو یا تین بار دو ہونڈ کانوں میں ڈالنے اور پاؤں اور سر میں پانچ بار مالش کرنے سے آنکھوں کی چمک اور بینائی بڑھ جاتی ہے۔ ☆ رات کو سوتے وقت صاف پسا ہوا باریک نمک ٹھنڈے یا نیم گرم پانی میں ملا کر آنکھیں دھوئیں۔ ☆ روئی کے چھوٹے چھوٹے گول ٹکڑے لے کر روغن بادام میں بھگو کر آنکھیں بند کر کے پوٹوں پر رکھ کر دبائیں۔ ☆ کسی شیشے کے برتن میں گرم دودھ لیں اور آنکھوں کو دودھ میں غسل دیتے وقت سر کو دائیں بائیں گھمائیں تاکہ آنکھوں کے ڈیلوں پر دودھ کی مالش ہو جائے۔ اس کے بعد آنکھیں ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ ☆ ہفتے میں ایک بار شہد کی ایک سلائی دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔

### چہرے کی حفاظت

☆ چہرے کی حفاظت کیلئے آلو بہترین ہے۔ آلو کے استعمال سے جلد ملائم ہو جاتی ہے۔ ایک کپے آلو کے باریک قتلے کاٹ کر گردن اور ہاتھوں پر ملیں یا ایک آلو کدو کش کر کے چہرے پر لگائیں اور 15 منٹ کے بعد ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔

### آنکھوں کے سیاہ حلقے

☆ کھیرے کے عرق کو خوب ٹھنڈا کر کے اور پھر اس میں روئی کے ٹکڑے آنکھ کے حلقے کے برابر کاٹ کر عرق میں بھگو کر دونوں آنکھیں بند کر کے ان پر رکھیں۔ 10 منٹ تک رکھیں کھیرے کا عرق ایک ایسی چیز ہے جو بغیر مسام کی جلد کے اندر داخل ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ (اقتباس: عقبري فائل 1)

### ☆.....عقبري کی سابقہ فائلیں.....☆

گھریلو ناچاقیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عقبري کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

راستے میں ایک بزرگ کو دیکھا اور ان کو دیکھتے ہوئے احساس ہوا کہ یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں میں کوئی بات تو نہیں کر پائی اور آگے چلے گئی۔

آگے جاتے ہوئے آسمانوں کی فضاؤں میں دیکھتی ہوں کہ ایک بہت بڑا مکمل ہے اللہ میرے دل میں ڈالتا ہے کہ یہ میرے مرشد کا ہے بلکہ سفید رنگ کا ہے۔ اس کو میں دیکھتی ہوئی آگے نکلتی ہوں اور آگے بہت سارے بزرگوں کو دیکھتی ہوں اور وہ سب مختلف بڑے بڑے وسیع مملکت میں بڑی بڑی بیٹھک میں تشریف رکھے ہوئے ہیں ان میں ایک بزرگ میری طرف بڑھتے ہیں اور مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھوں سے اشارے کے ساتھ اپنے قریب بلایا اور فرمانے لگے کہ میں اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ ہوں اور منظر پھر بدل جاتا ہے اور اس دوران ایک اور مکمل نظر آتا ہے۔

اسی دوران میں سینکڑوں کے حساب سے مملکت دیکھے اور ان میں داخل ہوتی رہی جس کے اندر داخل ہوتی تھی وہاں سامنے آپ کو ایک بڑے خوبصورت سے تخت پر بیٹھا پاتی تھی جس کے بعد اندازہ ہوتا تھا کہ یہ محل آپ کے ہی ہیں جو کہ اللہ پاک نے بنائے ہیں پھر یک دم سے بادل سامنے آتے ہیں اور وہ بٹھتے نہیں تو استغفار پڑھنا شروع کر دیتی ہوں یہ سوچ کے کہ یہ سب میرے گناہ ہیں لیکن استغفار کے باوجود وہ بادل نہیں ہٹتے بڑے گہرے اور خوفناک سے منظر دکھتے ہیں پھر میں سوچنے لگی کہ ایسا کیا کیا ہے خیر ان ہی بادلوں کو دیکھتے ہوئے ایک اور مکمل نظر آیا اور میں اس کے اندر داخل ہو گئی وہاں کافی تعداد میں حوریں پھرتی ہوئی دکھائی دیں۔ اندر داخل ہوتے ہوئے سامنے آپ آگے اور اپنے ساتھ لے کر چلنے لگے اور ایک خاص جگہ پر جا کر رک گئے اور مجھے تحائف دینے لگے وہ ایسے تھے کہ جیسے قرآن پاک کی کچھ آیات مبارک ہیں جو کہ فریم میں بنی ہوئی ہیں۔ ان کے فریم اس قدر حسین ہیں کہ میری آنکھیں دنگ رہ گئی۔

ایک بار میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضری کے بارے میں سوچا اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جا پہنچی وہاں روضہ مبارک کی جالیاں یوں کھلیں کہ جیسے دروازہ کھلتا ہے اندر کیا دیکھا وہ یاد نہیں!..... ہاں البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا تو میں نے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اور اپنی عرض سامنے پیش کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکراتے ہوئے فرمایا اور اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ فرمایا کہ اب جاؤ کچھ نہیں ہوگا۔ وہ واقعی اس کے بعد وہ بادل وغیرہ چھٹ گئے اور مراقبے میں آخر میں شہد کے دو جا رہے تھے اور وہاں سے مجھے شہد پلا یا گیا اور اس کے میں نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔ (ا۔ع)

## اس ماہ کا نورانی مراقبہ مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔  
Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عقبري کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَا رُؤُفُ یَا وَدُودُ یَا اَللّٰہُ کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں، یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات نو انداز اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

### مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عقبري کی 2007ء سے قاریہ ہوں اور مراقبے کا عمل میں 2008ء سے کر رہی ہوں میں نے مراقبے سے بہت کچھ پایا ہے زندگی کا کوئی بھی مسئلہ ہو میں نے مراقبے کے ذریعے حل کیا ہے شروع میں میرا رابطہ بالکل نہیں بتاتا تھا لیکن میں نے ہمت نہ ہاری اور پھر آہستہ آہستہ مجھے مراقبے میں بڑے بڑے بزرگوں کی زیارتیں ہوئیں ابھی حال ہی میں میں نے اپنے گھر میں عشاء کے بعد مراقبہ کیا جس کا احوال درج ذیل ہے:-

دیکھتی ہوں کہ ایک ہلکے سنہرے رنگ کی روشنی آسمان سے نیچے آرہی ہے جو کہ میرے دل پر پڑ رہی ہے اور میرا دل اللہ اللہ کر رہا ہے مجھے اسی وقت دل صاف دکھائی دیا اور اس کے بعد میں اس روشنی کے ساتھ آسمانوں کی طرف جانے لگی اور انتہائی اوپر جا کر دور جب آگے یعنی اوپر کی طرف دیکھا تو

م۔ الہور

## بداثرات خبیث چیزیں فوری نکل گئیں

پہلی روحانی کلاس کی مقبولیت اور پسندیدگی کے بعد خواتین و حضرات نے بہت زیادہ والہانہ انداز میں اپنے تاثرات سے آگاہ کیا اور روحانی کلاس میں بتائے گئے اعمال و وظائف سے نفع پانے والے ایک خاندان کا خط پیش خدمت ہے۔

مُر گئی۔ میری نظریں ”لفظ اللہ“ پر جاگئیں میں نے محسوس کیا کہ ”لفظ اللہ“ سے باقاعدہ لہریں نکل رہی ہیں جو میرے دماغ اور اعصاب کو جکڑ رہی ہیں اور اس کے ساتھ ہی میں تیز چلتی ہوئی بالکل الماری کے ساتھ جا کھڑی ہوئی۔ میں وہاں کتنی دیر کھڑی رہی مجھے معلوم نہیں۔ میں اپنی جگہ سے بل بھی نہیں سکتی تھی بلکہ آج بھی جب مجھے وہ وقت یاد آتا ہے تو میں کہہ سکتی ہوں کہ میں اپنی ہوش میں ہی نہیں تھی۔ مجھے اپنے وجود کا کچھ پتہ نہ تھا۔ پتا نہیں کیسے مجھے لگا میرے کانوں نے بہن کی آواز کو سنا اور جیسے میں اس دنیا میں واپس آ گئی۔ میں اس کے آنے سے پہلے پہل جلدی سے وہ پیپرا تار کر الماری میں کتابوں کے خانے میں رکھ چکی تھی اور اسے کچھ نہ بتایا۔

اس کے پوچھنے پر میں نے کہا کہ مجھے کچھ ڈر سا لگ رہا تھا تو اس لیے میں نے اتار رکھ دیا ہے۔ اگلے دن جمعہ کو صبح نماز فجر کے بعد کے اعمال اور دعائیں وغیرہ پڑھ کر میں جاگتی رہی گھر میں حزل کی دھونی دینے کا پروگرام بھی تھا۔ کل والی بات کا شائبہ بھی ذہن میں نہ تھا۔ صبح ساڑھے 9 بجے میں ڈرائنگ روم میں بیٹھی سورہ کہف پڑھ رہی تھی کہ میں نے محسوس کیا کہ ایک گونج ہے جو زلزلے کی ہوتی ہے میں نے خیال جھٹک کر سورہ مکمل کی۔ مگر گونج بتدریج بڑھ رہی تھی۔ پریشانی میں پتکھوں کی طرف دیکھا مگر وہ ساکت تھے۔ البتہ پردے ذرا ذرا وقت کے بعد ہلکے سے ہلتے تھے کھڑکی سے باہر دیکھا تو ماحول پرسکون تھا ورنہ ایسی ہلچل میں لوگ فوراً سڑکوں پر آ جاتے ہیں۔ جلدی سے امی اور بہن کو جا کر بتانا چاہا مگر وہ صفائی ستھرائی کر کے کمرے میں حزل جلا رہی تھیں۔ میں نے انہیں پوچھا کہ کوئی گونج محسوس ہو رہی ہے۔ اتنے میں امی سے کہا کہ دروازہ بند کر دو تا کہ دھواں اچھی طرح سے پھیل جائے اور باہر آ جاؤ۔ دونوں باہر آ گئیں۔ میں نے پھر پوچھا تو ابھی جواب نہ آیا تھا کہ لگا جیسے پورا گھر ہلنے لگا ہے۔ ہم تینوں زلزلہ سمجھ کر بیٹھ گئیں۔ ”اب تو“ لفظ ”اللہ“ کے راستے میں تھے پھر ہم آہستہ آہستہ چلتے ہوئے کچن میں جانے لگے اس دوران نوٹ کیا کہ پتکھے، فانوس اور دیگر اشیاء پرسکون ہیں۔ خوف پریشانی، حیرانگی، گھبراہٹ سبھی کچھ تھا۔

پھر پتہ چلا کہ ہمارا کمرہ اور لاؤنج کی زمین اور صرف دروازے

روحانی کلاس میں آپ نے ”توجہ“ کیلئے ایک عمل بتایا تھا کہ لفظ ”اللہ“ کو سفید کاغذ پر کالی روشنائی سے خوشخط لکھیں اور روزانہ مقررہ وقت پر اسے دیکھنے کی مشق کریں۔ تنہائی اور کاموشی کے وقت کریں مزید جو تفصیل اور ہدایات آپ نے بتائیں تھیں ان کے مطابق بڑے اہتمام و ذوق شوق اور اللہ کی بڑائی کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیار کیا۔ ایک پلاسٹک شیٹ سے لمینیشن بھی کر لیا۔ جب لگانے لگی تو ذہن سے یکساں نکل گیا کہ تنہائی والی جگہ پر لگانا ہے۔ (جس کمرے میں ہم بہنیں سوتی ہیں) وہاں ایک الماری میں چسپاں کر دیا۔ بڑی خوشی ہوئی کہ بس اب جب سب رات کو سو جائیں گے تب کیا کروں گی۔

جمعرات کے دن ساڑھے 10 بجے میں نے الماری پر لگایا۔ لگانے کے آدھے گھنٹے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میں جب بھی کمرے میں آتی ہوں تو کوئی کام دھیان سے نہیں کر سکتی۔ نظریں بے اختیار ”اللہ“ پر جا لگتی ہیں۔ حتیٰ کہ ظہر کی نماز میں نماز سے توجہ ہٹی اور نظریں وہاں جا لگئیں۔ پھر دوسرے کمرے میں جا کر نماز دوبارہ سے ادا کی۔

دوپہر کو ذرا آرام کی خاطر میں کروٹ کے بل لیٹی تاکہ میں وہاں نہ دیکھوں لیکن ایک دم جیسے کسی طاقت نے مجھے اٹھا کر بٹھا دیا اور نظریں ”اللہ“ پر ٹکا دیں اب میں دیکھتی چلی جا رہی ہوں میں گھبرائی۔۔۔ بہن کو بتایا تو کہنے لگی اتار دو۔۔۔ میں نے کہا کہ نہیں اتارنا نہیں ہے۔ مجھے سکون بھی ملتا ہے۔ وہ زیر لب کہنے لگی یہ کیسا سکون ہے؟ پھر میں نے کہا کہ میں اس کا چارٹ کسی اور رنگ میں کر دوں تو اس نے کچھ جواب نہ دیا اور اپنے کام کرنے لگی۔

کوئی طاقت مجھے مڑنے پر مجبور کر رہی تھی: آخر کار میں ابھی اور نظریں وہاں سے ہٹانا چاہتی تھی مگر میں نظریں ہٹانا چاہتی تھی مگر میں نظریں ہٹا نہیں پارہی تھی۔ کسی طرح سے کمرے سے باہر آئی گئی باہر آتے ہی وہ کیفیت ختم ہو گئی۔ پھر عصر کی نماز کیلئے جب میں وضو کرنے کیلئے جانے لگی تو مجھے ایسے لگا کہ میرے قدم آگے اٹھنے سے انکاری ہیں اور پیچھے سے کوئی طاقت مجھے مڑنے پر مجبور کر رہی ہے۔ میں

لرز رہے ہیں ساتھ عجیب سا شور تھے جیسے لوگوں کا کوئی مجمع شور مچاتا، اچھلتا کودتا کمرے سے نکل کر لاؤنج سے گزر کر باہر کے دروازے کی طرف جا رہا ہو۔ لاؤنج کا بیرونی دروازے تو ایسے لگتا تھا کہ ٹوٹ جائے گا۔ حالانکہ لاک اور کنڈیاں لگی ہوئی تھیں۔ اچھل کود کی آواز اور دروازے کی گڑ گڑاہٹ ماحول کو اور خوفناک بنا رہی تھی۔ پھر امی اور بہن نے تین بار آہ الکرسی زمین پر سیدھا ہاتھ رکھ کر پڑھی جس سے زمین کا ہلنا بند ہو گیا۔ صرف گونج باقی تھی (آہ الکرسی کا عمل زلزلے کے وقت کرنے کا ہے) پھر گونج کا قلعین کیا تو پتا چلا کہ ہمارا کمرہ گونج دار بنا ہوا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ گونج بھی کم ہونے لگی۔ آخر کار یہ طوفان پونے 12 بجے تک بند ہو گیا۔ حوصلہ کر کے کمرے میں گئے سب چیزیں اپنی جگہ ٹھیک پڑی تھیں۔

**خبردار! آئندہ کوئی عمل بغیر پوچھے کیا: امی کہنے لگیں کہ تم نے جو ”لفظ اللہ“ لکھا یہ اس کی کوئی برکت ہی ہو سکتی ہے کہ اگر بداثرات تھے تو وہ یہاں سے نکل گئے ہیں۔ بہن نے کہا کہ ہاں ہو سکتا ہے کہ کوئی شریر مخلوق ”لفظ اللہ“ سے ڈر کر یا پھر خوشبو کے اثر سے اور لفظ اللہ کے اثر سے دفع ہو گئی ہو اور میں یہ سوچتی ہی رہ گئی کہ حکیم صاحب کو بتایا تو وہ کہیں شدید ناراض نہ ہو جائیں اور میں ان کی روحانی نظر سے محروم نہ ہو جاؤں۔ اس واقعے کے بعد میں نے دل میں یہ فیصلہ کر لیا کہ ”خبردار“ آئندہ کوئی عمل پوچھے بغیر کیا۔۔۔ ورنہ اور بھی زیادہ پریشانی اٹھاؤ گی۔ ابھی بھی وہ پیپر کتابوں کے خانے میں سمجھلا پڑا ہے میں اسے دیکھنے سے گریز کرتی ہوں لیکن اس کا وہاں پڑا ہونا ایک خاص الخاص روحانی خوشی اور برکتوں کا باعث بھی محسوس ہوتا ہے۔**

### طب اور عملیات سیکھنے کی کلاس کا اعلان

پہلی روحانی کلاس سے عوام الناس کو بے انتہا فوائد اور کمالات ملے اور والہانہ پذیرائی پسندیدگی اور مقبولیت کا اظہار کیا گیا۔ شائقین کے بے پناہ اصرار پر حضرت حکیم صاحب اپنے مصروف ترین شیڈول میں سے وقت نکال کر طب اور عملیات سیکھنے والوں کیلئے تربیتی کلاسوں کے اوقات کار کا اعلان کر چکے ہیں طلب رکھنے والے فوری رابطہ کریں اور دفتر ماہنامہ عقربى میں اپنا نام لکھوائیں۔ نوٹ: لاہور کے علاوہ باہر سے آنے والوں کیلئے قیام و طعام کا انتظام فری ہوگا۔ روحانی کلاس 9 دسمبر 2012ء بروز اتوار صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک۔ کاپی قلم ہمراہ لائیں۔ (صرف مردوں کیلئے) (نفیس نند راند) (ادارہ عقربى)



## آنکھوں اور دماغی طاقت کیلئے 50 سالہ آزمودہ نسخہ

محمد یسین قادری لاہور

غسل کرنے سے پہلے ہمیشہ اپنے پاؤں کے انگوٹھوں پر سرسوں کا تیل ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی نظر کمزور نہ ہوگی چاہے عمر سو سال سے تجاوز کر جائے۔ 2۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾ ترجمہ: تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔

ویسے تو انسان کا پورا جسم (بلکہ ہر عضو) قدرت کا ایک عظیم معجزہ ہے۔ ہر عضو اپنی اپنی جگہ اہم اور نہایت قیمتی ہے۔ مگر کچھ عضو ایسے ہیں جن کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ مختلف دوسرے کام کرنے کیلئے ان پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ایسا ہی ایک عضو آنکھیں ہیں۔ آنکھیں اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک بہت ہی قیمتی نعمت ہے۔ مگر دیکھنے میں آیا ہے کہ ہم ان کی قدر اس طرح نہیں کرتے جتنی کرنی چاہیے۔

خاص کر اس وقت دل بہت دکھتا ہے جب چار یا پانچ سال کے بچے بچیاں آنکھوں پر عینک لگائے نظر آتی ہیں جب اس ننھی سی عمر میں ان کا یہ حال ہے تو آگے جا کر کیا ہوگا اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ آنکھوں کی حفاظت اور صفائی کے سلسلہ میں چند گزارشات حسب ذیل ہیں:-

1۔ آنکھوں کی خرابی (خاص کر بچوں میں) میں ٹی وی کا بڑا دخل ہے۔ ٹی وی بالکل نہیں دیکھنا چاہیے۔ 2۔ کمپیوٹر کی سکرین کو مناسب فاصلے پر رکھ کر کمپیوٹر استعمال کرنا چاہیے۔

3۔ کمپیوٹر کو زیادہ عرصہ دیر تک لگا تار استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ 4۔ کچھ لوگ لگاتار 10، 10 گھنٹے کمپیوٹر پر کام کرتے ہیں ایسا کرنا غلط ہے گا بے بگا ہے ادھر ادھر دیکھنا چاہیے تاکہ آنکھوں پر مسلسل بوجھ نہ پڑے۔

5۔ کھانا کھاتے وقت مطالعہ کرنے سے گریز کرنا چاہیے تاکہ آپ کا دماغ کھانے اور اس کے ہضم کرنے کی طرف راغب ہو۔ 6۔ آنکھوں کو (دن میں کئی بار) تازہ ٹھنڈے پانی سے دھونا چاہیے تاکہ تھکاوٹ دور ہو اور گرد و غبار صاف ہو جائے۔ 7۔ لکھائی پڑھائی کا کام لیٹ کر نہیں کرنا چاہیے اس سے آنکھوں اور دماغ پر بوجھ پڑتا ہے۔

8۔ بہتر ہے لکھائی پڑھائی کا کام کھلی اور ہوادار جگہ اور قدرتی روشنی یعنی سورج اور دن کی روشنی میں کرنا چاہیے۔

9۔ آنکھوں اور دماغ کی طاقت کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت ہی مفید ہے۔ میں گزشتہ 50 سال سے اسے استعمال کر رہا ہوں۔ بفضل تعالیٰ کسی قسم کی عینک کی ضرورت نہیں پڑی۔

حوالہ: 1۔ گری بادام ایک چھٹانک اسطودوس آدھی چھٹانک دھنیا آدھا چھٹانک خشک ایک چھٹانک سونف

ترجمہ: اے اللہ میری بینائی میں مجھے نفع پہنچائیے اور مرتے دم تک اسے باقی رکھیے اور دشمن میں میرا انتقام مجھے دکھائیے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابلے میں میری مدد فرمائیے۔ مندرجہ بالا دعا سے انشاء اللہ ساری عمر بینائی قائم رہے گی اور آنکھ ہر بیماری اور تکلیف سے محفوظ رہے گی۔ 6۔

يَا شَكُورُ۔ روزانہ 41 بار بعد نماز فجر پڑھ کر پانی دم کر کے آنکھوں پر چھینے ماریں۔ آنکھوں کی تکالیف دور اور بصارت میں اضافہ ہوگا۔ 7۔ يٰأَنُورُ۔ بعد از نماز 11 بار پڑھ کر انگوٹھوں انگلیوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیریں۔ 8۔ يٰأَبْصِرُ اسی طرح گیارہ بار پڑھ کر انگوٹھوں یا انگلیوں کے پوروں کو دم کر کے آنکھوں پر پھیریں انشاء اللہ

تعالیٰ بہت فائدہ ہوگا۔ 9۔ فَجَعَلْنَاهُ سَبِيحًا بَصِيرًا ﴿٢٠﴾ بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب سات سات بار پڑھ کر (اول و آخر درود ابراہیمی) انگلیوں پر یا انگوٹھوں کے

پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیریں انشاء اللہ بڑھاپے تک بصارت قائم رہے گی۔ 10۔ نظری کمزوری اور آنکھوں کی روشنی کیلئے ایک نہایت مفید عمل یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ الحمد شریف کے بعد ہر رکعت میں سورہ کوثر پانچ پانچ بار پڑھیں نماز کے بعد پھر یہ دعائیں بار پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ حَتّٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ دعا مذکورہ پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں کو دم کر کے آنکھوں پر ملیں۔

### حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ہانماہ عقربی سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور کبھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عقربی کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org  
facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عقربی“ مرکز روحانیت واسن 78/3 قرطبہ چوک نزد گواگ نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بینکی عقربی اسٹریٹ مزنگ چوگی لاہور۔ فون: (37552384-042)

37597605۔ نوٹ: عقربی کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

ع، م، چوہدری

# امام شافعیؒ کی بخشش کس درود شریف سے

”روض الفائق“ میں لکھا ہے کہ ایک عورت تھی۔ اس کا لڑکا بہت گناہ گار تھا۔ اس کی ماں اس کو بار بار نصیحت کرتی مگر وہ بالکل نہیں مانتا تھا۔ اسی حال میں وہ مر گیا۔ اس کی ماں کو بہت ہی رنج تھا کہ وہ بغیر توبہ کے مرا ہے اور اس کی بڑی تمنا تھی کہ کسی طرح اس کو خواب میں دیکھے

## درود شریف پڑھو اور کنواں چلاؤ

حضرت نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کے دوست اور ہم جماعت حضرت محکم الدین سیرانی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک دفعہ شہر فرید میں قیام تھا۔ نواح شہر فرید میں یہ مشہور ہو گیا کہ یہ درویش خراسان سے آیا ہے اور اس کی زبان میں امن اور برکت ہے کہ جس طالب دینار نبوی ﷺ کو وظیفہ فرما دیتے ہیں وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ حضرت نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مرید محمد یوسف نامی تصور کار رہنے والا تھا مدت سے دولت دیدار نبوی ﷺ کا فریفتہ اور شیدا تھا۔ یہ افواہ سنتے ہی شہر فرید کی طرف روانہ ہو چلا۔ چونکہ طلب صادق تھی اور بخت یاور تھے اور اپنا پیر کامل تھا۔ اس لیے بھی ارادہ اسے مخفی کامیابی کے راستے پر لے جا رہا تھا۔ شہر فرید کے راستے میں ایک کنوئیں پر وضو کیلئے ٹھہر گیا۔ یہ کنواں محمد عظیم نامی ایک درویش منش بزرگ کا تھا جو نہایت صاف باطن اور بارگاہ رسیدہ اہل دل تھا۔ اس نے میاں محمد یوسف کو پہچان لیا اور پیر بھائی ہونے کا رشتہ محرک گفتگو ہوا۔

جب میاں محمد یوسف کا مقصد اس کو معلوم ہوا تو اس نے کہا تم ایسے بادشاہ کے مرید ہو کر اپنے پیر کا دروازہ چھوڑے جاتے ہو۔ تم کو اگر دولت دیدار نبوی ﷺ کا شوق ہے تو میں حضرت خواجہ کا ادنیٰ غلام ہوں، آؤ تمہارا یہ مقصد تو میں حاصل کر ادوں۔ یہ کہہ کر اسی جوش کی حالت میں میاں محمد عظیم اٹھے اور محمد یوسف کا ہاتھ پکڑ کر کنوئیں کے چکر کے قریب لے گئے اور اس کو ہدایت کی کہ درود شریف پڑھو اور اس گادھی پر بیٹھ کر کنواں چلاؤ۔ چنانچہ اس گادھی پر اس کی حالت بدل گئی اور جس دولت کو وہ ادھر ادھر تلاش کرتا پھرتا تھا وہ اس کے پیر بھائی حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید کے ذریعہ اس کو نصیب ہوئی جو کچھ اس نے دیکھا اور جو مکاشفات اس کے دیدہ دل نے ملاحظہ کیے ان کے بیان کیلئے خاص زبان اور تحریر کرنے کیلئے خاص قلم مطلوب ہیں۔

## جس طرح میں پڑھتا ہوں اس طرح پڑھو

حضرت عبدالکریم رام پوری نے تمام ہندوستان کا دورہ کیا۔ اولیائے ہند سے ملاقاتیں کیں۔ آپ کی دلی تمنا تھی کہ مجھے سرکار دو عالم ﷺ کی خواب میں زیارت ہو۔ بہت وظائف پڑھنے کے باوجود یہ تمنا پوری نہ ہوئی۔ دوران سیاحت آپ سر ہند تشریف لائے اور حضرت شاہ عنایت جو کا شہرہ سن کر بھلول پور پہنچے اور اپنی دلی تمنا کا اظہار کیا۔ آپ نے اپنی توتلی زبان میں درود شریف چشتیہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ط بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مَّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ پڑھنے کیلئے ارشاد فرمایا۔

حضرت شاہ عبدالکریم رام پوری رحمۃ اللہ علیہ المعروف حضرت ملا انخون نے اس کی تصحیح کر کے پڑھا لیکن فیضان نہ ہوا۔ دوبارہ حاضر ہو کر تمنا پوری نہ ہونے کی شکایت کی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم نے صحیح نہیں پڑھا ہوگا۔ مجھے سناؤ کیسے پڑھتے ہو۔ حضرت فقیر ملا انخون نے سنایا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مَّائَةِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ۔ حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ جیو نے فرمایا تم غلط پڑھتے ہو۔ جس طرح میں پڑھتا ہوں اس طرح پڑھو جب انہوں نے پڑھا تو اسی رات زیارت رسول مقبول ﷺ سے مشرف ہوئے۔ سبحان اللہ۔

## درود دلوں کا نور ہے

”روض الفائق“ میں لکھا ہے کہ ایک عورت تھی۔ اس کا لڑکا بہت گناہ گار تھا۔ اس کی ماں اس کو بار بار نصیحت کرتی مگر وہ بالکل نہیں مانتا تھا۔ اسی حال میں وہ مر گیا۔ اس کی ماں کو بہت ہی رنج تھا کہ وہ بغیر توبہ کے مرا ہے اور اس کی بڑی تمنا تھی کہ کسی طرح اس کو خواب میں دیکھے۔ اس کو خواب میں دیکھا تو وہ عذاب میں مبتلا تھا۔ اس کی وجہ سے اس کی ماں کو اور بھی زیادہ صدمہ ہوا۔ ایک زمانہ کے بعد اس نے اسے دوبارہ خواب میں دیکھا تو وہ بہت اچھی حالت میں تھا۔ نہایت خوش و خرم۔ ماں نے پوچھا کہ یہ کیا ہو گیا؟

اس نے کہا کہ ایک بہت بڑا گناہ گار شخص اس قبرستان میں سے

گزارا۔ قبروں کو دیکھ کر اس کو کچھ عبرت ہوئی۔ وہ اپنی حالت پر رونے لگا اور سچے دل سے توبہ کی اور کچھ قرآن شریف کی آیات اور بیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس قبرستان والوں کو بخشا جس میں میں تھا۔ اس میں سے جو حصہ مجھے اس کا یہ اثر ہے جو تم دیکھ رہی ہو۔ میری اماں حضور ﷺ پر درود دلوں کا نور ہے گناہوں کا کفارہ ہے اور زندہ اور مردہ دونوں کیلئے رحمت ہے۔ (فضائل درود شریف از محمد زکریا)

حضرت عبداللہ ابن الحکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے حال پر رحم فرماتے ہوئے مجھے بخش دیا۔ میں نے پوچھا کہ یہ کس وجہ سے ہوا جس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود پاک کی وجہ سے۔ وہ درود پاک یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الدَّاكِرُونَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْعَافِلُونَ۔

## خواب میں حدیث کی تصدیق

کنز البرکات میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ نے حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ فلاں شخص نے مجھ سے کہا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسی برس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے کیا یہ واقعی آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک یہ میری ہی حدیث ہے۔ سبحان اللہ۔

## چہرہ سے بالوں کا خاتمہ

ایک چچ میدہ، ایک چچ پسی ہوئی آدھا چچ پھکڑوی، عرق گلاب چار چچ میں ملا کر پیسٹ بنالیں اور چہرہ پر لگائیں، خشک ہونے پر جھاڑ دیں ایک مہینہ تک یہ عمل کریں۔ چہرہ کے بال آہستہ آہستہ کمزور ہو کر جھڑ جائیں گے اور انشاء اللہ دوبارہ نہیں آئیں گے۔ میرا آزمودہ ہے۔

## چہرہ کی جھائوں سے نجات حاصل کیجئے

دو چچ مولیٰ کے عرق میں دو چچ کھن نکلا، دو دو ملا لیں اور اسے چہرے پر روئی کے پھایے کی مدد سے لگائیں۔ ایک گھنٹہ تک لگا رہنے دیں ایک گھنٹہ بعد گرم پانی سے منہ دھولیں، جھائیاں غائب ہو جائیں گی۔ یہ نسخہ میرا اپنا آزمودہ ہے اور میں نے آنے تک جس کسی کو دیا ہے اللہ کے فضل سے اس نے مجھے دعائیں ہی دی ہیں۔ (تاج چیمہ لاہور)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلی)

# دین وحدت کا مزاج

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 55 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

43) اللہ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس کی ہدایت دی اور ہم ہدایت نہ پاسکتے تھے اگر وہ ہدایت نہ دیتا۔

بغیر طلب اور بلا استحقاق کیسا پیارا دین اسلام رب کریم نے ہمیں دیا جس کا ایک ایک حکم کیسا حکیمانہ ہے کتنے کے پالنے کو حرام قرار دیا اور حکم میں منجملہ سینکڑوں مصلحتوں اور حکمتوں

کے بڑی حکمت یہ ہے کہ کتنے کے ساتھ رہنے کی وجہ سے اپنی قوم سے کینہ نہ پیدا ہو جائے اور بکری پالنا سنت قرار دیا اس میں منجملہ حکمتوں کے ایک بڑی حکمت یہ ہے کہ مروت اور محبت کے ساتھ مل جل کر کھانے کی صفت ان کے ساتھ رہنے کی وجہ سے مسلمان میں پیدا ہو جائے اس مروت اور محبت کی نعمت کو قرآن حکیم نے کس انداز میں ذکر کیا ہے۔ (آل عمران 103) ”اور اپنے اوپر یاد کرو احسان اللہ کا جب تم آپس میں دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچایا۔“

مگر افسوس ہے کہ کلمہ توحید جو کلمہ وحدت بھی ہے کے ماننے والے ہم اپنے اپنے ذاتی مفادات کے داؤ پر اس وحدت اور مروت کی نعمت کو پارہ پارہ کر دیتے ہیں اس لیے کہ ہمارے دل بغض و کینہ کی آماجگاہ ہیں اور ہمارا حال یہ ہے کہ کتوں کی طرح اپنے دکھ سے اتنے دلچسپی نہیں جتنا دوسروں کے سکھ اور خوشی سے ہمیں تکلیف ہے حالانکہ اسلام نے ایسے تمام رذائل سے حد درجہ پرہیز کا حکم دیا تھا جو آپس میں انتشار و افتراق پیدا کرنے والے ہیں۔ طیب حاذق نبی رحمت ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: تم بدگمانی سے بچو اس لیے کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے کسی کی جاسوسی مت کرو کسی کے پیچھے مت پڑو اور حسد مت کرو اور بغض مت رکھو اور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔

کاش! ہم دین وحدت کے مزاج کو سمجھ کر امت کی شیرازہ بندی کی اہمیت کو سمجھتے!

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ کی کتاب ”نسیم ہدایت کے جھونکے“ پڑھنا نہ بھولیں!!!

(بقیہ: رسم جنازہ۔۔۔ مہندی)

رو کے اور اگر زبان سے نہیں کہہ سکتا تو اسے دل میں برا جانے دل میں برا جانا ایمان کی سب سے کم تر صفت ہے کیا ہم اپنے گھروں میں ”مہندی“ جیسی رسم کو قائم نہیں کر سکتے ہیں؟ کیا ہمیں اپنی طاقت نہیں ہے کہ ہم اس رسم کی آڑ میں یہودی اور دارکی کورک سکیں۔ کم از کم ہر مرد اپنے گھر پر تو قادر ہوتا ہی ہے ہم اس رسم کی بے حیائی کو روک کر آقا و عالم ﷺ کو خوش کر سکتے ہیں اور یہ کام ہمارے اختیار میں بھی ہے۔ حضرت حکیم صاحب اپنے درسوں میں اکثر فرماتے ہیں کہ ”شادی“ کے صرف تین نکتے قائم کر کے اسے ”سادہ“ بنا لو اس سے اللہ تعالیٰ بھی خوش اس کا رسول ﷺ بھی خوش اور شادی کے بعد برکتیں اور نعمتیں بھی مفت ہیں۔

(بقیہ: درس سے فیض پانے والے)

محترم حکیم صاحب آپ کے درس نے میری دنیا ہی بدل کر رکھ دی ہے ہم نام کے مسلمان تھے لیکن مجھے اسلام کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا میں نے آپ کے ساتھ سارے درس سنے اور آج میں پانچ وقت کا نمازی ہوں۔ (کامران نوال سوہیل)

## درس سنیں امتحان میں فرسٹ پوزیشن لیں

حضرت میر انام جنید احمد نے میں کافی عرصہ سے ہر جمعرات باقاعدگی سے آپ کے درس روحانیت و امن میں شریک ہو رہا ہوں آپ سے ملاقات بھی ہوئی تھی جس میں آپ سے کچھ پریشانیوں عرض کیں اور خاص طور پر امتحان میں اچھی پوزیشن کی پریشانی بتائی۔ آپ نے فرمایا تھا آپ 21 درس میں تشریف لائیں آپ کی پریشانی حل ہو جائے گی۔ میں نے اس نیت سے درس میں آنا شروع کیا یقین کریں شروع شروع میں کچھ رکاوٹ پیدا ہوئی، کبھی دل نہ کرے کوئی گھر والے کام کا کہہ دیں، کبھی کوئی وسوسہ آجائے لیکن میں نے ان سب کے باوجود درس کا ناغہ نہیں کیا۔ الحمد للہ میری کچھ پریشانیوں بھی اللہ نے آہستہ آہستہ درس کی برکت سے ختم کر دیں۔ مگر میری وجہ سے بڑی پریشانی تھی وہ امتحان کے اچھے نتائج کی تھی۔۔۔ تقریباً 13 درس ہی ہوتے تھے کہ رزلٹ آیا تو میں اپنے نمبرز دیکھ کر تو میں جیسے سکتے میں ہی آگیا۔۔۔ آپ یقین کریں میرے اتنے اچھے نمبرز آئے کہ میرے سب دوست احباب بھی حیران ہو گئے کہ یہ کیسے ہو گیا میں اب سب کو فخر سے درس کی برکت بتاتا ہوں۔

## یرقان کیلئے روحانی علاج

سورہ تغابن تین دفعہ ہاتھ پر دم کر کے معدے پر ہاتھ پھیر لیں اور سورہ البینات (پارہ 30) سات دفعہ پانی پر دم کر کے پیئیں کسی بھی نماز کے بعد یہ وظیفہ شروع کریں۔ یہ وظیفہ تین ماہ مسلسل کریں کسی بھی دن ناغہ نہ کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے یرقان کا اثر باقی نہ رہے گا۔ اس وظیفہ کی بدولت میری امی بالکل ٹھیک ہیں اور ان کے ٹیسٹ بھی ٹھیک آئے تھے۔ یہ آزمایا ہو گا عمل ہے لہذا وظیفہ کیجئے گا انشاء اللہ راحت ملے گی۔ اگر اس وظیفہ کی وجہ سے کسی کو شفاء ملی ہو تو دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ (آمنہ ملک)



آج ہی اپنی  
پلی بک کریں

جنوری سیشل ایڈیشن پڑھنا نہ بھولیں !!!

گھبریلو بھنوں میں  
بتلا نہ رو پڑیں

# بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم

ایسے لاجواب تجربہ شدہ آسان وظائف جو ایٹم بم سے بھی زیادہ پراثر اور پرتاثر ہو گئے۔ رسالے کی قیمت یعنی چالیس روپے میں یہ سیشل ایڈیشن آپ با آسانی خرید سکتے ہیں۔ صرف مایوس اور نامراد لوگ جو ہر جگہ ٹھکرائے ہوئے ہیں در بدر کی ٹھوکریں کھا کر خون کے آنسو رو رہے ہیں وہی پڑھیں باقی بالکل نہ پڑھیں۔۔۔ شادی کی بندش رزق کی تلاش بیرون ملک سفر کی حسرت کاروبار کی بندش ناممکن گھریلو الجھنیں علاج بیماریاں کالے جادو سے ڈسے تڑپتے سلگتے گھرائے جنات کی شرارتوں سے عاجز لوگ نظر بد کے اثرات اولاد کی نافرمانیاں حاسدین اور دشمنوں کا شر گھریلو ناچاقی رشتوں کی بندش صحت کی بندش کاروبار میں زوال مقام ولایت کے متلاشی ایسے تمام حضرات کیلئے حیرت انگیز اولیا عے کرام کامیاب عاملین اور سادہ دل قارئین کی سادہ لیکن پراثر اور آزمودہ تحریریں اور تجربات جو وظائف اور تجربات کو چھپانا اپنی قبر کی کالک سمجھتے ہیں۔

**آئیے!** آج ہی اپنی نوٹ بک تیار رکھیں، گرین مار کر تلاش کریں کیونکہ ماہ جنوری 2013ء کا ابھرتا ہوا شاندار سورج ایسی جاندار تحریریں لا رہا ہے جو آپ کو چونکنے پر مجبور کر دیں۔ پڑھتے ہی آپ کروٹ بدلنے پر عاجز آجائیں کہ انتظار کی گھڑیاں کب ختم ہوں گی یہ آپ کی طلب پر ہے۔

**نوٹ:** بندشوں میں مبتلا لوگ اور گھرائے کسی بھی قسم کی بندش ہو جادوئی بندش جناتی بندش یا نظر بد کی بندش خاندانی ہو یا زلی۔۔۔ ہرگز مایوس نہ ہوں بالکل مفت میں یہ تحائف پڑھنا نہ بھولیں !!!

